آفتابِ جفر

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(حصہ اوّل)

مُصنّفہ

ایم غلام عبّاس اعوان

محب پور۔ خوشاب

ملنے کا پتہ

افتخار بکڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ، لاہور ۱

قیمت :

پاکستان کی قدیم و مُستند

اِمامیہ جنتری

ہر سال نئے سنہ عیسوی ہجری اور بکرمی کی مکمل تقویم اور نوروز عالم افروز کا زائچہ، ملکی و غیر ملکی حالات و پیشگوئیاں۔ قمر در عقرب کا سال بھر کا نقشہ تاریخہائے سعد و نحس کے علاوہ مذہبی، طبی و معاشی مضامین و معلومات درج ہوتی ہیں۔ ہر سال نومبر میں شائع ہوجاتی ہے۔

ناشر

افتخار بُکڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

عرضِ مُصنّف

عرصۂ دراز سے میری یہ خواہش تھی کہ علم جفر کے شائقین اور مومنین کرام کے استفادہ کے لئے چند قواعد بالشرح لکھوں الحمدللہ آج اس سلسلہ کی پہلی کاوش محبانِ محمدؐ و آل محمدؐ کی خدمت میں پیش کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ انشاءاللہ آئندہ بھی بہت کچھ لکھوں گا جو کچھ میرے پاس ہے یہ مومنین کی علمی امانت ہے کیونکہ

سرکار ابوالحسن حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

رَحِمَ اللهُ عبداً احيا اَمْرَنا قلتُ وكيف يحيى امركُم ؟

قال: يتعلم عُلُومِنا وَيَعْلِمها النَّاس۔

ترجمہ

خدا اپنے اس بندے پر رحمت نازل فرمائے جو ہمارے امر کو زندہ کرے

راوی نے پوچھا کس طرح

فرمایا ہمارے علوم حاصل کرے اور پھر دوسروں کو تعلیم کرے۔

علم جفر بھی تعلیماتِ ائمہ معصومینؑ میں سے ہے۔ اس کی ترویج و ترقی اور نشر و اشاعت کرنا عین عبادت ہے۔ میری دیگر جفّادین حضرات

سے استدعا ہے کہ امام عالی مقام کے مندرجہ بالا فرمان کی تعمیل کرتے ہوئے اچھے اور معیاری قواعد جفریہ منظر عام پر لائیں تاکہ اس علم کی توقیر درجہ کمال کو پہنچے۔ مومنین حضرات سے اپیل ہے کہ اس مقدس علم کو تعمیری امور کی تشریح کے لئے کام میں لائیں۔ غلط قسم کے یا فحش اور خلاف شرع مسائل اس مقدس علم سے حل نہ کریں ورنہ آپ اور میں دونوں گنہگار ہوں گے۔

قواعد کی تشریح میں نے ممکنہ حد تک کر دی ہے۔ مجھے اپنی کم علمی اور کم مائگی کا شدت سے احساس ہے تاہم کسی قاعدہ میں کہیں دقت محسوس کریں تو مجھے لکھیں میں اپنی بساط کے مطابق سمجھانے کی پوری کوشش کروں گا اہل علم حضرات سے گزارش ہے کہ اگر مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہو تو اُس کی اصلاح فرما دیں۔

دست بدعا ہوں کہ ذاتِ علیم تمام مومنین کو اس علم سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ کا خادم

ایم۔ غلام عباس اعوان
مُحب پور۔ ضلع خوشاب

جنوری ۱۹۹۰ء

باب اوّل

علمِ جفر کیا ہے؟

علمِ جفر ائمہ معصومینؑ کا دہ پاکیزہ علم ہے جس کا شمار علومِ الٰہیات میں ہوتا ہے۔ اس علم کے حقیقی وارث انبیاءِ کرام و ائمہ اطہار ہی ہیں جنہیں یہ علم ذات علیم و خبیر سے عطا ہوا۔ علمائے جفر کے بقول علم جفر کی ابتداء اس وقت ہوئی جب خداوند عالم نے ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کو خلافتِ ارضی کا خلعت عطا فرمایا۔ اس کے ساتھ ہی کائنات کی تمام اشیاء کے اسماء بھی تعلیم فرمائے چنانچہ وہی مبارک نام اس علم کی بنیاد ٹھہرے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد یہ علم سلسلہ بہ سلسلہ انبیاءِ کرام میں چلتا رہا حتیٰ کہ فخرِ موجودات وجہ بناء کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس پہنچا۔ آپ نے یہ علم جناب امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کو تعلیم فرمایا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے چند قاعدے اور طریقے استفادۂ مومنین کے لئے جاری فرمائے۔ چنانچہ یہ علم صادق آلِ محمد جناب حضرت امام جعفر صادقؑ کے نام سے منسوب ہے۔

علمائے لغت کے نزدیک جفر کے معنی بکری یا بیل کی کھال کے ہیں

لیکن یہ صرف لغوی معنی ہیں۔ ان معنوں کا علم جفر اور اس کے آثار سے کوئی تعلق نہیں۔ حقیقت میں علم جفر اعداد و حروف کی اُس قوت کا نام ہے جس کے ذریعے نہ صرف حوادثِ عالم کو قبل از وقت معلوم کر لیا جاتا ہے بلکہ نقوش وظائف و عملیات جو کہ اثر کے اعتبار سے حیران کُن حد تک موثر ہوتے ہیں، تیار کئے جاتے ہیں۔

علم جفر کا شمار اگرچہ علوم فلکیات میں سے ہوتا ہے لیکن اس میں رَمل، نجوم کی طرح ظن و قیاس کا عمل دخل نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ علم اصولِ صحیحہ و قواعدِ مضبوطہ پر قائم ہے۔ بات کا جواب بات میں ملتا ہے البتہ جفار کی قوت حافظہ اور ادراک عمدہ ہو۔ عام لوگوں کی حصولِ جفر میں ناکامی کا سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ علم جفر کی حقیقت و وسعت سے آشنا نہیں ہوتے۔ اور صرف یہ جانتے ہیں کہ یہ ان حروف کا علم ہے جو ہمارے لکھنے پڑھنے میں کام آتے ہیں۔ حالانکہ ایسا ہرگز نہیں۔ اس مقدس علم کے حصول کے لئے علم و عمل کی اشد ضرورت ہے۔ ذیل میں چند ہدایات عرض کر رہا ہوں ان پر عمل پیرا ہو کر مستحصل کامیابی سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔

(۱) مستحصلہ کے لئے سوال قائم کرتے وقت ذہن پریشان نہ ہو۔

(۲) پاک و صاف ہو کر اور با وضو ہو کر مستحصلہ لیں۔

(۳) سوال قائم کرنے سے پہلے ذاتِ علیم و خبیر سے دعا مانگیں کہ مجھے میرے فلاں مسئلہ کا حل عطا فرما۔ وہ غفور و رحیم ہے آپ کو خالی نہ لوٹائے گا۔

(۴) یوں سمجھیں کہ علم جفر روحانی طاقت پر چلنے والا ٹیلی وژن ہے۔ اگر روحانی قوت عمدہ نہ ہو گی تو تصویر (مستحصلہ) بھی اچھی نہ ہو گی۔

اس روحانی قوت کی ترقی کے لئے عبادت و ریاضت کی سخت ضرورت ہے۔ چنانچہ کوشش کریں کہ نماز روزہ کی پابندی ہو۔ رزق حلال کے حصول کی کوشش کریں۔ کسی مومن کے خلاف دل میں کینہ یا بغض نہ ہو۔ حقوق اللہ و حقوق العباد کو پورا کرنے کی کوشش رکھیں۔ محبتِ محمدؐ و آلِ محمدؐ کی مشعل دل میں روشن رکھیں۔

(۵) بکثرت درود شریف کا ورد رکھیں۔ انشاءاللہ کشف و کرامات کے دروازے کھل جائیں گے۔

علمِ جفر کا حصۂ آثار

علم جفر کو مقاصد کے اعتبار سے علمائے جفر نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا حصۂ اخبار دوسرا آثار۔ حصہ آثار میں حروف ابجد اور اس کے طلسمی اعداد سے الواح و نقوش و ظائف و عملیات وضع کئے جاتے ہیں۔ غرضیکہ انسانی زندگی میں جس قدر بھی واقعات و حادثات پیش آسکتے ہیں، ان سب کے تدارک کے لئے اس حصہ سے کام لیا جاتا ہے۔

علمِ جفر کا حصۂ اخبار

حصۂ اخبار میں استخراج مستحصلات کے ان قواعد پر بحث کی جاتی ہے جن کے ذریعہ کسی سوال یا درپیش مسئلہ کا حل بذریعہ مستحصلہ حاصل کیا جاتا ہو۔ علم الاخبار علم جفر کی نہایت ہی اعلیٰ قسم ہے۔ اس حصہ کا انسانی قوتِ متخیلہ اور

قوتِ حافظہ سے گہرا تعلق ہے چنانچہ عامل کی ہر دو قوتیں جس قدر عمدہ ہوں گی متحصلہ اسی قدر واضح اور عمدہ ہوگا۔ زیرِ نظر کتاب میں حصہ اخبار پر ہی بحث کی جائے گی۔

مستحصلہ جفر

جس طرح ہر ذی روح اپنے دو وجود رکھتی ہے ایک ظاہری دوسرا باطنی اسی طرح سوال سائل کے بھی بعینہٖ دو وجود ہوتے ہیں۔ سوال کا فقرہ یا بندش سوال کا ظاہری جسد ہے اس کا باطنی جسد اس میں موجود روح ہے اور یہی روحِ سوال ہر سوال کا حل ہے۔ سوال کے جسد ظاہری سے مختلف قواعد کے ذریعے سے حروف یا اعداد حاصل کئے جاتے ہیں جو سوال کا یقینی جواب ہوتے ہیں۔ یہی نئے حاصلہ حروف اصطلاحِ جفر میں مستحصلہ جفر کہلاتے ہیں۔

بندشِ سوال

جفر کے حصہ اخبار میں بندشِ سوال کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ دراصل بندشِ سوال ہی جواب کے گویا ہونے کی ضامن ہے۔ سوال اگر مہمل اور بے ربط ہوگا تو جواب بھی یقیناً اُلجھا ہوا ہوگا جسے صرف ایک مشاق جفار ہی سلجھا سکتا ہے۔

لہٰذا سوال قائم کرنے میں بڑی احتیاط سے کام لیں۔ سوال میں نہ تو بھرتی کے الفاظ ہوں کہ جن کے بغیر بھی مفہوم ادا ہو سکتا ہو اور نہ ہی اس قدر مختصر کر دیں کہ مطلب پوری طرح واضح ہی نہ ہو۔ درجِ ذیل امور کو سوال قائم کرتے وقت ذہن میں رکھیں تو انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

۱۔ شخصی سوالات حل کرتے وقت نام سائل و نام والدہ سائل ضرور شامل کریں تاکہ خوف التباس باقی نہ رہے۔

۲۔ سوال میں بالکل سادہ اور روزمرہ بولنے والے الفاظ کا استعمال کریں تو جواب بھی سلیس اور عمدہ ہوگا۔

۳۔ بیک وقت سوال میں ایک ہی بات کا پوچھیں ایسا نہ ہو کہ سوال بظاہر ایک ہو اور تین چار سوالات کا مرکب ہو۔ مثلاً کسی شخص کی بیماری کا دریافت کرنا ہے۔ یہاں ایک بات کا اور خیال رکھیں کہ بیماری وغیرہ کے سوالات حل کرتے وقت تاریخ، ماہ و سال کا سوال میں ضرور تذکرہ کریں۔ اس طرح موجودہ بیماری کی صورتِ حال ہی واضح ہوگی۔

مثلاً ہم نے زید بن بکر کی بیماری کا پندرہ جون سن اُنیس سو ستاسی عیسوی کو معلوم کرنا ہے تو ضروری ہوگا کہ پہلے سوال صرف دریافتِ بیماری کا ہی بنایا جائے۔ بیماری معلوم کر لینے کے بعد علاج و پرہیز کا پوچھیں۔ اگر آپ نے ایک ہی سوال میں دونوں امور جاننا چاہے تو عین ممکن ہے کہ آپ کو ندامت ہو۔ چنانچہ پہلا سوال یوں قائم ہوگا۔

یا علیم، زید بن بکر کو پندرہ جون سن اُنیس سو ستاسی عیسوی کو کون مرض لاحق ہے؟

۴۔ نام بمعہ نام والدہ اس شخص کا لیا جائے گا جس کی ذات سے متعلق سوال ہوگا۔ خواہ وہ سائل خود ہو یا دوسرا شخص۔

۵۔ سوال کی نوعیت کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔ یاد رکھیں کہ سوال کو نوعیت کے

اعتبار سے دو اقسام میں منقسم کیا گیا ہے۔ مرکزی سوال اور محوری

مرکزی سوالات

ایسے سوالات جن میں حالات و واقعات کی کوئی تبدیلی واقع نہ ہوتی ہو یا سوال کسی ایسی چیز سے متعلق ہو جو اپنا ثانی نہ رکھتی ہو، مرکزی کہلاتے ہیں مثلاً کعبہ کہاں ہے ؟ آسمان کا رنگ کیا ہے ؟ شمس کیا ہے ؟ وغیرہ وغیرہ ایسے سوالات میں نام سائل یا نام والدہ سائل کی شمولیت ضروری نہیں ہوتی ۔

محوری سوالات

مرکزی سوال کے برعکس ایسے سوالات جن کے حالات و واقعات وقت اور زمانہ کے ساتھ ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ یا سوال کسی ایسی چیز سے متعلق ہو جو اپنا ثانی رکھتی ہو سوالات کی یہ قسم محوری کہلاتی ہے۔ محوری سوالات میں سائل کی تخصیص اور تاریخ ماہ و سال کا تعین کرنا از حد ضروری ہے ورنہ سوال نامکمل ہوگا ۔

اگر مندرجہ بالا امور کو سوال قائم کرتے وقت آپ نے سامنے رکھا تو انشاء اللہ آپ کا سوال عمدہ اور جواب مدلل اور سلیس ہوگا۔

چند فنّی اصطلاحاتِ جفر

آپ علمِ جفر کی قدیم کتب کا مطالعہ کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ

علمائے جفر نے علم جفر کو عام لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رکھنے کے لئے اس قدر علمی اور فنی اصطلاحات کا استعمال کیا ہے کہ بیان کیا گیا ہر فقرہ ہر پیرا چیستان لگتا ہے۔

ان فنی اصطلاحات کی ایک علیحدہ لغت تیار ہو سکتی ہے۔ مگر یہاں صرف ایسی اصطلاحات کا بیان کیا جائے گا جن کا اس کتاب میں آپ کو جا بجا ذکر ملے گا انہیں خوب سمجھ کر ذہن نشین کر لیں تا کہ آگے بیان کئے گئے قواعد کو آپ بخوبی سمجھ سکیں۔

ابجد قمری یا نوحی

علم جفر کی دنیا میں اٹھائیس حروف مستعمل ہیں جن کی ایک خاص ترتیب ہے یہی ترتیب ابجد قمری کہلاتی ہے اور علم جفر کی روح رواں ہے۔

ترتیب یہ ہے

	ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	ه	د	ج	ب	ا
	28	27	26	25	24	23	22	21	20	19	18	17	16	15
	غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع	س

ابجد میں موجود ہر حرف اپنی قیمت رکھتا ہے ان حروف کو ترتیب وار احاد، عشرات، میات اور الف کی صورت میں عددی قیمت دی گئی ہے۔

ذیل میں حروف بمعہ اعداد کے درج کئے جاتے ہیں :-

حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28

بسط حرفی

سوال کے فقرہ کو جدا جدا حروف میں لکھنا بسط حرفی کہلاتا ہے۔ مثلاً سوال ہے بادل کیا ہے؟ اسے بسط حرفی کیا تو یہ صورت بنی :

ب ا د ل ک ی ا ھ ی

تخلیص

سوال کے اصل فقرہ کے حروف کو خالص کرنا تخلیص حرفی کہلاتا ہے۔ سوال کے اندر موجود مکرر حروف ختم کرکے صرف پہلی بار آنے والا حرف لیا جاتا ہے۔ چنانچہ درج بالا سوال کی تخلیص کی تو یہ صورت ہوئی :

ب ا د ل ک ی ھ

یعنی "کیا" میں جب دوبارہ الف آیا تو اسے ساقط کردیا گیا۔

تکسیر صدر موخر

صدر موخر تکسیر کی ایک قسم ہے جس کا مطلب ہے حروف کو اس طرح گردش دینا ہے کہ مطلوبہ سطر کا پہلا حرف لیں پھر آخر سے ایک حرف لیں پھر شروع سے ایک حرف اور حسب سابق آخر سے تا آنکہ پوری سطر کے حروف گردش کھا جائیں۔ مثلاً ہم نے اس سطر کو صدر موخر کرنا ہے:

مطلوبہ سطر: ح ی ض ی ا ح ن س ل ر م م ک

صدر موخر: ح ک ی م ض م ی ر ا ل ح س ن

تکسیر موخر صدر

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے تکسیر کی اس قسم میں "موخر" یعنی آخر سے "صدر" یعنی شروع سے حرف لیا جاتا ہے یعنی یہ تکسیر صدر موخر کے برعکس ہے۔ مثلاً سطر مطلوبہ یہ ہے:

= ا ب ج د ھ

موخر صدر کے بعد یہ سطر بنی = ھ ا د ب ج

ہم رتبہ حروف

ابجد قمری میں ایسے حروف جو بلحاظِ اعداد مفردہ ہم عدد ہوں ہم رتبہ کہلاتے ہیں اس ترتیب سے ابجد ایقغ وضع ہوتی ہے۔ ذیل میں ہم رتبہ حروف

کی جدول پیش کی جاتی ہے ہر کھڑی سطر کے تین یا چار حروف آپس میں ہم رتبہ ہیں۔

جدولِ ہم رُتبہ

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ط	ح	ز	و	ھ	د	ج	ب	ا
ص	ف	ع	س	ن	م	ل	ک	ی
ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق
								غ

ذرا غور فرمائیں عدد ایک کے تحت " ا ی ق غ " چار حرف آپس میں ہم رتبہ ہیں کیونکہ ابجد میں الف کا عدد ایک ہے۔

" ی " کے ابجد میں دس۱۰ عدد مقرر ہیں جب صفر گرا دی تو ایک عدد باقی بچا اسی طرح " ق " کے ابجد میں ۱۰۰ عدد ہیں۔ جب دونوں صفریں گرا دیں تو مفرد عدد ایک بچا بالکل اسی طرح " غ " کے ابجد میں ۱۰۰۰ اعداد ہیں ' صفریں اُڑانے پر ایک باقی بچا اس طرح چاروں حروف مفرد عدد ایک کے تحت ہو گئے۔

نظیرہ

ابجد قمری میں ہر حرف سے پندرھواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھیں کہ ابجد کو چودہ چودہ حروف کی دو سطر میں عین اوپر نیچے لکھیں

تو ہر حرف کا نظیرہ اس کے اوپر یا نیچے کا مد مقابل ہوگا۔ آپ ابجد پر غور کریں اور ان حروف کے نظیرہ پر غور کریں۔ مثلاً حروف یہ ہیں۔

ظ ت ع ع ر و =

م ح ب ب و ز = نظیرہ

ہم نے "ظ" کو نظیرہ دینا تھا۔ "ظ" سے ابجد میں سے پندرہ گنے تو "م" حاصل ہوا اسی طرح تمام حروف پر عمل کیا۔

ترفّع

ترفع کے معنی بلندی کے ہیں۔ بعض دفعہ حروف کو ترفع کرنا ہوتا ہے اس لئے اس کا مفصل ذکر کرنا بیجا نہ ہوگا۔

یوں تو ترفع کی کئی اقسام ہیں مگر میں یہاں چند ترفعات کی تشریح کروں گا۔ ترفع حرفی۔ ترفع افرادی۔ ترفع ازواجی۔ ترفع عنصری۔

ترفع حرفی: کسی حرف کو ترفع حرفی کرنا ہو تو ابجد میں ایک درجہ بڑھاتے ہیں جیسے ب کا ترفع ج وغیرہ۔

ترفع افرادی: مطلوبہ حرف سے ایک حرف چھوڑ کر آگے والا حرف لینا ترفع افرادی ہے۔

ترفع زواجی: مطلوبہ حرف سے دو حرف چھوڑ کر آگے والا حرف لینا ترفع زواجی ہے۔

ترفع عنصری: جس حرف کو ترفع عنصری کرنا ہو اسے معلوم

کریں کہ کس عنصر کا ہے جس عنصر کی سطر میں ہو اس میں ایک حرف کا درجہ بڑھا کر حرف لیں جیسے الف کا ترفع عنصری ھا ہے۔

حروف کو عناصر کے اعتبار سے چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو یہ ہیں:

آتش : ا ھ ط م ف ش ذ

باد : ب و ی ن ص ت ض

آب : ج ز ک س ق ث ظ

خاک : د ح ل ع ر خ غ

یہ تھیں چند فنی اصطلاحات جن کی تفصیل ضروری تھی۔ باقی حسب ضرورت ہر قاعدۂ مستحصلہ کے ساتھ تشریح کی جائے گی۔

حروفِ مستحصلہ کو ناطق کرنا

لفظ ناطق۔ نطق سے نکلا ہے نطق کے معانی بولنے کے ہیں۔ حروفِ مستحصلہ کو ناطق کرنا علم جفر کا نہایت ہی اہم اور ادق مسئلہ ہے۔ عربی زبان میں سوال وجواب کے لئے ایسے جفری قواعد موجود ہیں جن کی سطر مستحصلہ میں حروف غیر ارادی طور پر خود ناطق آجاتے ہیں مگر اردو زبان میں سوال وجواب کے لئے حروف کو تبدیل کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ جب حروف مستحصلہ حاصل ہو جاتے ہیں تو غور کر کے دیکھیں کہ چند حروف کو ملانے سے کوئی بامعنی لفظ بنتا ہے یا نہ۔ اگر تو یہ حروف خود لفظ بنائیں تو بہتر ورنہ انھیں قاعدہ میں بتائے گئے امدادی حروف سے تبدیل کر دیں۔ کونسا حرف تبدیل ہو گا؟ اور کونسا حرف

حرف خود رہے گا ؟ اس کے متعلق کچھ نہیں بتلایا جا سکتا البتہ فقرہ یا لفظ آپ کو خود بتلائے گا کہ میرے فلاں حرف کو اگر آپ تبدیل کریں تو یہ لفظ بنے گا یہی چیز علم جفر کو ادق بناتی ہے۔ اس کے لیے کافی مشق کی ضرورت ہے۔

سوال کے اعداد کا حصول

بعض قواعد میں سوالِ سائل کے اعداد معلوم کرنا ہوتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنا پورا سوال بسط حرفی کر لیں اور ہر حرف کے نیچے ابجد سے اس حرف کا عدد لکھتے جائیں جب یہ عمل مکمل ہو جائے تو تمام اعداد کو جمع کر کے مجموعہ حاصل کر لیں۔ مثلاً ہمارا سوال ہے "روح کیا ہے" ؟

اس کے ہم نے اعداد قمری معلوم کرنا ہیں۔ چنانچہ سوال بسط کیا:

بسط حرفی :	ر	و	ح	ک	ی	ا	ھ	ی
ابجد سے اعداد :	۲۰۰	۶	۸	۲۰	۱۰	۱	۵	۱۰

گذشتہ صفحات میں ابجد قمری درج ہے اس میں دیکھیں ر کے نیچے ۲۰۰ عدد درج ہیں و کے نیچے ۶ کا ہندسہ موجود ہے۔ اسی طرح تمام حروف کو اعداد دے دیئے اور پھر میزان حاصل کی:

۲۰۰ + ۶ + ۸ + ۲۰ + ۱۰ + ۱ + ۵ + ۱۰ = ۲۶۰

ایک بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ اگر میزان اعداد کسی دوسری ابجد سے حاصل کرنا ہے تو اسی ابجد کو استعمال میں لائیں نہایت ضروری ہے۔ حاصلہ میزان کو اصطلاح جفر میں جمل کبیر یا مدخل کبیر بھی کہتے ہیں۔

مداخلِ اربعہ

مداخل کی چار اقسام ہیں جنہیں اصطلاح جفر میں مُدخلِ کبیر۔ مدخل وسیط مدخل صغیر۔ مدخل اصغر کہا جاتا ہے۔

مُدخلِ کبیر : سوال سے حاصلہ کل اعداد کا مجموعہ مدخلِ کبیر کہلاتا ہے۔ فرض کریں سوال :

غ ل ا م ع ب ا س

۱۰۰۰ + ۳۰ + ۱ + ۴۰ + ۷۰ + ۲ + ۱ + ۶۰ = ۱۲۰۴ یہ مدخلِ کبیر ہے۔

مُدخلِ وسیط : اس کا طریقہ یہ ہے کہ مدخل کبیر کے دائیں طرف کے دو ہندسوں کو آپس میں جمع کر کے ایک عدد بنا لیا جاتا ہے اور باقی اعداد بعینہٖ موجود رہتے ہیں۔

مثلاً مندرجہ بالا کبیر ہے = ۱۲۰۴

دائیں طرف سے ۴ + ۰ = ۴ حاصل ہوا اس طرح مفرد عدد حاصل ہوا (اگر مرکب اعداد بنیں تو دہائی کو اگلے ہندسہ میں جمع کر دیتے ہیں) اس طرح مندرجہ بالا مدخل کبیر کا وسیط ۱۲۴ بنا۔

مُدخلِ صغیر : مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق دائیں طرف سے ایک درجہ اور گھٹا دیں جیسے ۴ + ۱۲ = ۱۶ مُدخلِ صغیر ہے۔

مُدخلِ اصغر : حسب سابق ایک درجہ اور گھٹائیں

مثلاً ۶ + ۱ = ۷ مدخلِ اصغر ہے۔

اقسامِ حروف

حروف کی ایسی چند اقسام کا ذکر جن سے جفار کو اکثر واسطہ پڑتا ہے، مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) حروف ناطقہ (۲) حروف صوامتہ (۳) حروف تواغیہ (۴) حروف ملفوظی (۵) حروف مکتوبی (۶) حروف سروری ۔

حروفِ ناطقہ : ایسے حروف جن کے ساتھ نقطہ ہو اصطلاحِ جفر میں حروف ناطقہ کہلاتے ہیں۔ ان کی تعداد پندرہ ہے۔ وہ یہ ہیں :

ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ي ۔

حروفِ صوامتہ : ایسے حروف جن کے ساتھ نقطہ نہ آتا ہو یہ تعداد میں تیرہ ہیں :

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ھ

حروفِ تواغیہ : تواغیہ ان حروف کو کہتے ہیں جن کی شکل آپس میں ملتی ہو صرف نقاط سے ان کا امتیاز ہو۔ یہ حسب ذیل ہیں :

ب ث ث ۔ ج ح خ ۔ د ذ ۔ ر ز ۔ س ش ص ض ۔ ط ظ ۔ ع غ ۔

حروفِ ملفوظی : ان حروف کو کہتے ہیں جن کے نام تین حرفوں سے مل کر بنے ہوں وہ حروف یوں ہیں :

ا (الف)، ج (ج ی م)، د (دال)، ذ (ذال)

س (س ی ن)، ش (ش ی ن)، ص (ص اد)،

ض (ض اد)، ع (ع ی ن)، غ (غ ی ن)، ق (ق اف)

ک (ک اف)، ل (ل ام)۔

حروف مکتوبی: ایسے حروف جن کو اگر لفظوں میں لکھیں تو ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی ہو مکتوبی کہلاتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

م (م ی م)، ن (ن و ن)، و (و ا و)

حروف سروری: ایسے حروف جن کو ملفوظی لکھیں تو دو حرف بنتے ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:

با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ھا۔ یا

سطر سوال کو تخلیص کرنا

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے سوال کو بسط حرفی کر لیں اور حروف کی تکرارات کاٹ دیں اس طرح جو حروف باقی بچیں گے وہ تخلیص یعنی خالص شدہ کہلائیں گے مثال کے طور پر سوال ہے:

کیا زید بن بکر بیرونِ ملک جاسکے گا؟

بسط حرفی

ک ی ا ز ی د ب ن ب ک ر ب ی ر و ن

م ل ک ج ا س ک ی گ ا ؟

عملِ تخلیص

ک	پہلی مرتبہ آیا تو ہم نے اسے تخلیص میں لے لیا۔
ی	〃 〃 〃 〃 〃 〃
ا	〃 〃 〃 〃 〃 〃
ز	〃 〃 〃 〃 〃 〃
× ی	دوبارہ آیا ہے اسے ساقط کردیں گے۔
د	پہلی بار آیا ہے اسے لے لیں گے۔
ب	〃 〃 〃 〃
ن	〃 〃 〃 〃
× ب	دوبارہ آیا ہے اسے ساقط کردیں

اسی طرح تمام حروف کا عمل کیا تو یہ سطر تخلیص بنی

ک ی ا ز د ب ن ر و م ل ج س

یہ تھیں تمام ضروری اصطلاحات جو میں نے عرض کردیں۔ اب حسب ضرورت ہر قاعدے کے ساتھ تشریح کردوں گا۔

باب دوم

ا۔ مستحصلہ ابجد رزق

یہ قاعدہ چونکہ ابجد رزق سے حل ہوتا ہے اسی لئے اس کا نام مستحصلہ رزق رکھا گیا ہے۔ بظاہر یہ چھوٹا سا قاعدہ ہے مگر مبتدی حضرات کے لئے نہایت عمدہ اور کارآمد ہے۔ میں یہاں جتنے بھی مستحصلات عرض کروں گا، ذاتی تجربہ شدہ ہوں گے۔ یہ قواعد میرا سرمایۂ حیات ہیں۔ کئی برس سے ان قواعد پر مشق کرتا آرہا ہوں۔ جفار خود غلطی نہ کرے تو قاعدہ سے مستخرجہ جواب صد فی صد درست آتا ہے۔ جفر سے شوق رکھنے والے نئے احباب اسی قاعدہ سے ابتدا کریں تو انشاءاللہ مایوس نہ ہوں گے۔

تشریح عمل

(۱) سوال سائل معہ نام والدہ لکھیں جیسے :

یا علیم - کیا ضمیر الحسن بن غلام بی کو علم جفر پر عبور حاصل ہو گا ؟

(۲) بسط حرفی کرلیں۔ جیسے :

ک ی ا ض م ی ر ا ل ح س ن ب ن

ع غ ل ا م ب ی ک و ع ل م ج ف ر پ د
ع ب و ر ح ا ص ل ھ و ک ا ۔

(۳) تخلص کرلیں جیسے :

ک ی ا ض م ی د ل ح س ن ب غ
و ع ج ف ص ھ ۔

(۴) اس قاعدہ میں سطر اساس یعنی پہلی سطر صرف ۱۴ حروف کی بنائی جاتی ہے نہ کم نہ زیادہ ۔ اگر زائد حروف ہوں تو تیرھویں حرف سے آگے جتنے حروف ہوں انہیں بلحاظ اعداد مفردہ جمع کر کے مجموعہ حاصل کریں ۔ یہ مجموعہ اگر ۲۸ سے کم ہو تو ابجد قمری سے اتنے نمبر پہ موجود حرف حاصل کرلیں اگر ۲۸ سے زیادہ ہو تو مجموعہ — ۲۸ = حرف حاصل کریں جو حرف حاصل ہو اس کا نظیرہ لکھ دیں اس طرح اساس ۱۴ حروف کی بن جائے گی ۔

جدول اعداد مفردہ

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱

ہر حرف کے نیچے اس کا مفرد عدد لکھا گیا ہے ۔

اب ہم نے سطر تخلیص پہ عمل کرنا ہے کیونکہ اس میں اٹھارہ حروف ہیں ۔

تیرھویں حرف سے آگے ع ج ف ص ھ موجود ہیں۔

ان کے اعداد مفردہ ۷+۳+۸+۹+۵ = ۳۲ مجموعہ

۳۲ اعداد ۲۸ سے زائد ہیں اس لئے ۳۲-۲۸ = ۴ حاصل ہوا۔

ابجد قمری میں چوتھے نمبر پہ دال موجود ہے اور نظیرہ اس کا ص ہے یہی چودھواں حرف ہے اس طرح اساس یہ بنی:

ک۱ ی۲ ا۳ ض۴ م۵ ر۶ ل۷ ح۸ س۹ ن۱۰ ب۱۱ غ۱۲ و۱۳ ص۱۴۔

(۵) پانچواں مرحلہ یوں ہے کہ سطر اساس کے ہر حرف کے نیچے اس کا قمری مرتبہ لکھیں۔ یعنی ابجد قمری میں وہ جتنے نمبر پہ موجود ہو۔

پہلا حرف کاف ہے ابجد میں گیارھویں نمبر پہ

دوسرا حرف یا ہے " دسویں "

تیسرا حرف الف ہے " پہلے "

چوتھا حرف ضاد ہے " چھبیسویں " ہے الخ

اس طرح یہ صورت بنی:

اساس: ک ی ا ض م ر ل ح س ن ب غ و ص

مراتب: ۱۱ ۱۰ ۱ ۲۶ ۱۳ ۲۰ ۱۲ ۸ ۱۵ ۱۴ ۲ ۲۸ ۶ ۱۸

(۶) ہر حرف کے نیچے جو عدد مرتبہ موجود ہے اسے ابجد رزق میں تلاش کریں جہاں یہ عدد موجود ہو اس کے ساتھ موجود حرف کو لے لیں۔

ابجد رزق بمعہ مراتب

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ابجد رزق	ر	ز	ق	ن	ش	و	ض	د	ی	ک	ھ	ص	ا	ج
ابجد رزق	ب	ل	م	س	ت	ط	ع	ح	ث	خ	ذ	ف	ظ	غ
مراتب	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

چنانچہ گذشتہ سطر اساس پر عمل کیا

اساس : ک ی ا ض م د ل ح س ن ب غ و ص

مراتب قمری : ۱۱ ۱۰ ۱ ۲۶ ۱۳ ۲۰ ۱۲ ۸ ۱۵ ۱۴ ۲ ۲۸ ۶ ۱۸

حروف رزق : ھ ک ر ف ا ط ص د ب ج ز غ و س

(۷) حروف ابجد رزق کو ابجد احست سے نظیرہ دیں۔

ابجد احست یہ ہے :

ا	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
ص	ذ	ھ	ل	ق	ض	و	م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ

حروف ابجد رزق

حروف رزق: ھ ک ر ف ا ط ص د ب ج ز غ و س

نظیرہ احست: س غ ج ز ص ض ا ش ق ر ف ک ع ھ

(۸) حروفِ احست کو دوبار موخر صدر کریں جیسے :

موخر صدر : ھ س ع غ ک ج ف ذ ر ص ق ض س ا

موخر صدر : ا ھ ش س ص ع ق غ ض ک د ج ز ف

(۹) سطر موخر صدر دوم جواب کی منزل ہے۔ اسے نظیرہ سے ہم رتبہ حروف کی مدد سے ناطق کریں۔ کافی حروف خود ناطق ہوں گے۔

عمل ملاحظہ فرمائیں

سطر موخر صدر دوم	ا	ھ	ش	س	ص	ع	ق	غ	ض	ک	د	ج	ز	ف
وجہ ناطق	خود ناطق	خود ناطق	بمدد ہم رتبہ	بمدد ہم رتبہ	خود ناطق	خود ناطق	بمدد نظیرہ	بمدد ہم رتبہ	بمدد ہم رتبہ	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	بمدد ہم شکل	خود ناطق
جوابی حروف	ا	ھ	ل	و	ض	ع	ھ	ی	ف	ک	ر	ج	ز	ف (۱)
الجواب	اھل			وضع			ھے		فکر			جفار		

مطلب : علم جفر کو وضع کرنے (مستحصلہ) کا دارومدار جفار کی سوچ و فکر پہ منحصر ہے۔ جتنا غور و فکر کرے گا اتنا پالے گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

۲۔ مستحصلہ ترکیب حرفی

ماہرین علم جفر نے اپنے اپنے تجربات کی روشنی میں متعدد طریق ہائے مستحصلات وضع کئے ہیں اور وہ سب کے سب طریقے اپنی اپنی جگہ پر بہت ہی جامع اور اکمل ہیں۔ زیر نظر قاعدہ بھی علمائے جفر کی کاوشوں کا ثمر ہے۔ نہایت عمدہ قاعدہ ہے۔ اس میں سوال سائل کو ایک خاص ترتیب سے لکھا جاتا ہے۔ ہر

لفظ کے حروف جدا جدا کرکے ضربی طریقے سے اوپر سے نیچے کی طرف لکھتے ہیں۔ ہر کھڑی سطر کے حروف کو حاصل کرکے ایک سطر میں لکھتے جائیں اور پھر اس سطر سے چوتھا حرف گن کر لیتے جائیں۔ یہ حروف مستحصلات ہوں گے۔ ہر حرف کی تنصیف یا اضعاف سے حاصلہ حروف ناطق کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

چند امثلہ پیش ہیں

مثال نمبر ۱

یا علیم : کیا حضرت علی اللہ کے ولی ہیں؟

ترتیب : ک ی ا ۵

ح ض ر ت ۶

ع ل ی ۷

ا ل ل ہ

ک ی × ۸

و ل ی ۹

ہ ی ن

ک ی ح ا ض ع ر ل ا ت ی ل ک ل ی و ہ ل ہ ی ی

مستحصلات حروف

ا ل ل و ی

التولی (خاص ولی)

مثال نمبر ۲

یا علیم : بادل کس شے سے بنتا ہے ؟

ترتیب :

ب ا د ل

ک س ×

ش ی

س ی

ب ن ت ا

ھ ی ×

ب ا ک د س ش ل ی س ی ب ن

ھ ت ی ا ۔

حروف مستحصلات

د ی ن ا

نصف خود خود خود

پانی

مثال نمبر ۳

یا علیم : کیا مذہب اسلام سچا ہے ؟

ترتیب : ک ی ا

م ذ ھ ب

ا س ل ا م

س ج ا ×

ھ ی ×

ک ی م آ ذ ا ھ سٓ س ب ل جٓ ھ ا ا یٓ م

حروف مستحصلات

ا س ج ی

سچائی

۳۔ مستحصلہ الطرح الخمسہ

(۱) سوال کو خوبصورت اور بار بط فقرہ میں بندش کریں کیونکہ عمدہ سوال ہی گویائی جواب کا ضامن ہے۔

(۲) پورے سوال کو بسط حرفی کر کے ۵۔۵ کی گنتی کر کے سطر سوال کو نئی سطر میں بدل دیں۔

(۳) حاصلہ نئی سطر کو تخلص کر لیں۔

(۴) پانچ بار ترفع حرفی کر لیں۔

(۵) تین بار موخر صدر کر لیں۔

(۶) تیسری سطر موخر صدر کے ہر حرف کا مرتبہ ابجد قمری میں دیکھیں اور

اس حرف کو ابجد شمسی میں دیکھ کر مرتبہ کے عدد کے مطابق گنتی کر کے حروف لیتے جائیں۔

(۷) حاصلہ سطر کے حروف کو ملفوظی کر کے تخلیص کر لیں۔

(۸) سطر تخلیص کر موخر صدر کر کے جواب بنالیں اگر کوئی حرف ناطق ہونے میں ضد کرے تو اسے اس کی تنصیف سے بدل دیں شروع اور آخری ربعہ کا ایک ایک حرف نظیرہ سے ناطق کرنا جائز ہے۔

بس یہ ہیں ناطق کے قواعد، خلاف قواعد جواب بنائیں گے تو تجربہ پر غلط ہوگا۔ جواب بناتے وقت بالکل غیر جانبدار رہئے۔ نفی میں بن رہا ہے تو زبردستی اثبات میں نہ بدلیں۔ یہی لطافت جفر میں کام کرتی ہے۔

مثال

یاعلیم : قرآن کیا ہے ؟

بسط حرفی : ق ر ا ن ک ی ا ھ ی

۵-۵ کی طرح سے نئی سطر: ک ق ی د ا ا ھ ن ی

سطر تخلیص	ک	ق	ی	د	ا	ھ	ن
الطرح خمسہ	ل	ر	ک	ش	ب	و	س
	م	ش	ل	ت	ج	ز	ع
	ن	ت	م	ث	د	ح	ف
	س	ث	ن	خ	ھ	ط	ص
	ع	خ	س	ذ	و	ی	ق
تکسیر موخر صدر	ق	ع	ی	خ	و	س	ز
	ذ	ق	س	ع	و	ی	خ
	خ	ذ	ی	ق	و	س	ع
مراتب قمری	۲۴	۲۵	۱۰	۱۹	۶	۱۵	۱۶
مستحصلہ شمسی	ب	ج	ذ	ز	ت	و	ج

ملفوظی

ب ا جیم دال زا تا واو جیم

تخلیص

ب ا ج ی م ذ ل ز ت ف و

موخر صدر : و ب ف ا ت ج ذ ی ل م ذ

عملِ ناطق

و	ب	ف	ا	ت	ج	ز	ی	ل	م	ذ	سطر موخر صدر
نظیرہ	جزو	تنصیف	جزو	تنصیف	جزو	تنصیف	جزو	جزو	جزو	نظیرہ	وجہ ناطق
د	ب	م	ا	ر	ج	و	ی	ل	م	ک	جوابی حروف
رب		امر			جو		کلیم				الجواب

جن حروف کی تنصیف سے کسر آتی ہو ان کا تنزل حرفی نصف ہوتا ہے۔

ابجدِ شمسی

حروف کی مندرجہ ذیل ترتیب کو اصطلاح جفر میں ابجد شمسی یا "ابتثث" کہتے ہیں۔ یہ ابجدون سے منسوب ہے۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ھ ی

تنزل حرفی

ترفع حرفی کے برعکس تنزل حرفی ہے یعنی ترفع حرفی میں ایک حرف

کا مرتبہ بڑھایا جاتا ہے جبکہ تنزل حرفی میں ایک درجہ پیچھے کیا جاتا ہے۔

جیسے ز کا تنزل و ، ق کا تنزل ص

س کا تنزل ن ہے۔

الف سے پیچھے چونکہ کوئی حرف نہیں ہے اس لئے اس کا تنزل

غ ہوگا۔

حروف کی ملفوظی صورت

ملفوظی سے مراد ہے کہ اس حرف کو بولا کس طرح جاتا ہے۔ ا لکھنے میں واحد ہے مگر جب بولتے ہیں تو دو حروف اور اس کے درباطن موجود ہوتے ہیں۔ دیکھیں تلفظِ "الف" ال ف یہ تین حروف ہوگئے۔

حروف کی صورت یوں ہوئی

الف با جیم دال ھا واو زا حا طا یا

کاف لام میم نون سین عین فا صاد قاف

را شین تا ثا خا ذال ضاد ظا غین

۴۔ مستحصلہ سہل الحصول

علم جفر کے نوآموز احباب کے لئے گراں قدر مستحصلہ ہے۔ میرے خیال میں اس سے زیادہ آسان جفر آپ کو اور کہیں نہ ملے گا۔ جو احباب یہ قاعدہ حل کر سکیں ان سے گذارش کروں گا کہ وہ علم جفر کے حصول کی کوشش نہ کریں۔ جفر کے علاوہ چند علوم حصول جواب کے لئے موجود ہیں جیسے علم رمل ۔ نجوم

اعداد وغیرہ آپ ان کے حصول کی کاوش کرلیں کیونکہ اب تک جو قواعد میں بیان کرچکا ہوں وہ بالکل عام اور سطحی قسم کے ہیں۔ اگر آپ ان سطحی قواعد کو حل نہیں کرسکیں گے تو علمی قواعد کا حصول کیسے ممکن ہوسکے گا۔ ہر قاعدہ کو انتہائی مفصل انداز سے لکھ رہا ہوں۔ اس کے باوجود کہیں دقت محسوس کریں تو میں سمجھانے کو تیار ہوں۔

تشریح عمل

(۱) سوال لکھیں اور بسط حرفی کرکے تخلیص کرلیں۔ مثلاً

یا علیم : محمد منیر بن ۰۰۰ دماغی قوت کے لئے کون سی بائیو کیمک دوا کھائے؟

سطرِ تخلیص

م ح د ن ی ر ب ف ظ غ ق و ت ک ل س ﻻ ھ

(۲) سطرِ تخلیص کے حروف ۴×۴ کے مربع میں دائیں سے بائیں سیدھی طرح سے لکھ لیں مثلاً

ن	د	ح	م
ف	ب	ر	ی
و	ق	غ	ظ
س	ل	ک	ت

÷ مربع میں پُر کئے گئے حروف تخلیص کو مندرجہ ذیل چال سے اُٹھاتے جائیں اور علیحدہ ایک سطر میں لکھیں یہی سطر جواب کی منزل ہے۔ حروف خود ناطق ہوں گے بعض حروف نظیرہ قمری سے یا پھر ہم رتبہ حروف مستحصلہ کو ناطق کریں گے۔ ایک دو حروف کو حسب ضرورت ترفع تنزل سے بدلنا جائز ہے زیادہ نہیں۔

چال مربع یہ ہے

۱۵	۱۳	۳	۱۶
۱	۸	۶	۹
۵	۱۱	۱۰	۲
۴	۱۲	۱۴	۷

اس چال کے مطابق مذکورہ جدول سے حروف اُٹھائے تو یہ سطر بنی

ی و د ت ظ ب س ر ف ق غ ک ح ل م ن

عمل ناطق

مستحصلہ	ی	و	د	ت	ظ	ب	س	ر	ف	ق	غ	ک	ح	ل	م	ن
وجہ ناطق	خود	خود	خود	خود	نظیرہ	خود	خود	خود	خود	ہم رتبہ	ہم رتبہ	خود	ترفع اعداد	خود	ہم رتبہ	خود
جوابی حروف	ی	و	د	ت	م	ب	س	ر	ف	ا	ا	ک	ی	ل	د	ن
الجواب	دو ٹیم (ٹائم)					پر . قاس کالی										دلن

ترتیب الفاظ : دن پر دو ٹائم کالی فاس

یعنی دن میں دو مرتبہ کالی فاس کا استعمال محمد منیر کے لئے عمدہ ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

غور فرمائیں ۱۶ حروف میں سے ۱۱ خود ناطق ہیں۔

۵۔ مستحصلہ اظہار مخفیات

یہ قاعدہ ذرا اعلیٰ قسم کا ہے۔ علم جفر کے ایسے طالب علم جو بحر جفر میں غرق ہوکر گوہر تلاش کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے لئے ایک تحفہ عظیم ہے۔ استخراج جواب کے لئے تھوڑی سی دماغی ورزش ضرور کرنا پڑے گی۔ آپ نے کتب و رسائل میں پڑھا ہوگا۔ عامل قاعدہ نے قاعدہ کی تشریح کی اور آخر میں لکھا کہ جواب ناچتا ہوا۔ مسکراتا ہوا۔ ماہئ بے آب کی طرح تڑپتا ہوا۔ آپ کے سامنے ہوگا۔ ایسا ہرگز نہیں ہوتا بلکہ جواب کمال ذہنی ورزش کے بعد ہی عمدہ اور بار بط حاصل ہوتا ہے۔ حروف کو ترتیب دے کر الفاظ بنانا الفاظ کو جوڑ کر مربوط فقرہ بنانا عقل سلیم کے بغیر ناممکن ہے۔ تو آئیے قاعدہ کی طرف :

تشریح قواعد

(۱) سوال لکھیں۔

(۲) تمام سوال کو بسط حرفی کر کے ہر حرف کا عدد ابجد قمری سے دیکھ کر لکھیں اور تمام اعداد کو جمع کریں۔ یہ حاصلہ میزان جمل کبیر

کی ہوگی۔

(۳) جمل کبیر سے جمل وسیط۔ جمل صغیر۔ جمل اصغر پیدا کریں۔

(۴) ان چار مداخل سے حروف پیدا کریں مثلاً جمل کبیر ۱۲۰۴

جمل کبیر	جمل وسیط	جمل صغیر	جمل اصغر
۱۲۰۴	۱۲۴	۱۶	۷
د رغ	دک رق	وی	ز

جمل کبیر کا پہلا عدد ۴ ہے ابجد میں ۴ عدد دال کے ہیں۔

دوسرا عدد ۲۰۰ ہے ابجد میں ۲۰۰ عدد را کے ہیں۔

آخری عدد جمل کبیر کا ۱۰۰۰ ہے اور ابجد میں ۱۰۰۰ عدد غین کے ہیں۔

(۵) ان حروف کو تخلیص کرلیں اور الگ رکھیں۔ اب دوسرا عمل یہ ہوگا کہ حروف سوال کو تخلیص کریں گے۔ اب دونوں سطور تخلیص سے یعنی سوال کے حروف کی تخلیصی سطر سے اور مداخل سے حاصلہ حروف کی تخلیصی سطر سے حروف کی قسم ملفوظی۔ مکتوبی اور سروری الگ الگ کرلیں۔ پہلا عمل حروف کی قسم ملفوظی پر ہوگا اور وہ اس طرح کہ قسم حروفِ ملفوظی کو ملفوظی صورت میں لکھ کر خالص کرلیں۔ یہ سطر اساس ہوگی۔

(۶) دوسری سطر میں سطر اساس کو موخر صدر کردیں۔

(۷) سطر دوم کو صدر موخر کریں۔

(۸) تیسری سطر کے نیچے اعدادِ مداخل اربعہ لکھیں بائیں سے دائیں طرف

(۹) تیسری سطر کے ہر حرف کو ابجد میں دیکھیں اور نیچے موجود عدد کے مطابق گنتی کریں جس حرف پر گنتی ختم ہو وہ حرف لے لیں یہ حروف مستحصلاتِ خام ہوں گے۔

(۱۰) مستحصلاتِ خام کے نیچے پھر اعداد مداخل لکھیں اور نئے حروف مستحصلا حاصل کریں۔

(۱۱) دوسری مرتبہ حاصل ہونے والے مستحصلاتِ خام کے نیچے مداخل کے اعداد لکھ کر حسب سابق مستحصلات حاصل کریں۔ یہ حروف مستحصلاتِ قوی ہوں گے۔

(۱۲) ایک مرتبہ موخر صدر کر لیں۔

(۱۳) اکثر حروف خود ناطق ہوں گے۔ کچھ حروف اپنی تنصیف کے حرف سے ناطق ہوں گے۔ بس دو ہی قانون ہیں۔

اب ایک مثال عرض کرتا ہوں کیونکہ بغیر مثال کے قاعدہ کی شرح نہیں ہو سکتی۔

مثال

یا علیم : علم جفر کیا ہے ؟

بسط حرفی: ع ل م ج ف ر ک ی ا ھ ی

۴۰+۳۰+۴۰ ۳+۸۰+۲۰۰+۲۰+۱۰+۱+۵+۱۰

= ۴۶۹

جمل کبیر = ۴۶۹ حروف ط س ت

جمل وسیط = ۵۵ حروف ھ ن

〃 صغیر = ۱۰ 〃 ی

〃 اصغر = ۱ 〃 ا

اس طرح مداخل سے حاصلہ حروف کی سطر یہ بنی :

ط س ت ھ ن ی ا

ان حروف میں کوئی حرف مکرر نہیں اس لئے یہ سطر تخلیص شدہ کہلائے گی۔ حروف سوال تخلیص شدہ یہ ہوں گے۔

ع ل م ج ف ر ک ی ا ھ

ملفوظی حروف

س ی ن ال ف ع ی ن ل ا م ج ی م ک اف

مکتوبی

ن و ن ، م ی م

سروری

ط ا ت ا ھ ا ی ا ت و د ا ی ا ھ ا

ہم نے پہلے حروف ملفوظی پر عمل کرنا ہے۔ سطر تخلیص ملفوظی یہ بنی :

س ی ن ا ل ف ع م ج ک

عمل

اساس	س	ی	ن	ا	ل	ف	ع	م	ج	ک
موخرصدر	ک	س	ج	ی	م	ن	ع	ا	ف	ل
صدرموخر	ک	ل	س	ف	ج	ا	ی	ع	م	ن
اعدادمداخل	۱	۱	۹	۶	۴	۵	۵	۰	۱	۱
مستحصلہ خام	ل	م	ث	ت	و	ھ	ت	ع	ن	س
اعدادمداخل	۱	۱	۹	۶	۴	۵	۵	۰	۱	۱
مستحصلہ خام ۲	م	ن	ج	ظ	ط	ط	ص	ع	س	ع
اعدادمداخل	۱	۱	۹	۶	۴	۵	۵	۰	۱	۱
مستحصلہ قوی	ن	س	ک	د	ل	م	ت	ع	ع	ف
موخرصدر	ف	ن	ع	س	ع	ک	ت	د	م	ل
کسورات کاملہ/خود	م	م	س	ل	س	ی	ر	ب	ک	ل
الجواب	مُسلم				سے		رب		کل	

یعنی اس علم کے مسلمہ اصول رب سے آئے ہیں۔

اسی طرح۔ مکتوبی۔ سروری پر عمل کریں۔

باب سوم

۶۔ مُستحصلہ اَفلاطُونی

مستحصلہ افلاطونی فلکِ جفر میں مثلِ خورشید ہے۔ قوانین بھی سادہ اور زود فہم ہیں۔ سطر مستحصلہ نہایت سلیس بار بط اور ابہام سے مبرا آتی ہے جس سے جفار کے ذہن میں التباس پیدا نہیں ہوتا۔ یہ دو طرق سے حل ہوتا ہے۔ ایک طریقہ جو زیادہ آسان ہے درج کر رہا ہوں۔

تشریح قاعدہ

۱۔ سوال سائل بمعہ نام والدہ لکھیں۔

۲۔ تخلیص کرلیں۔ سطر تخلیص کے حروف ۱۴ سے کم نہ ہوں۔ اگر چودہ سے زائد ہوں تو تیرھویں حروف سے آگے بذریعہ ایقغی اعداد حروف کو جمع کرلیں حاصلہ مجموعہ کو ابجد قمری میں بلحاظ مراتب دیکھیں جو حرف ہوا سے سطر تخلیص میں ۱۴ نمبر پر لکھ لیں۔

۳۔ سطر تخلیص کے ہر حرف کو ابجد النسغ میں خیال کرکے نیچے درج

درج افلاطونی حرف لے لیں ۔

ابجد النسغ اور افلاطونی

النسغ	ا	ن	س	غ	ب	م	ع	ظ	ج	ل	ف	ض	د	ک
افلاطونی	ب	ک	ت	ع	ق	ھ	ج	ف	خ	ی	م	ظ	ذ	ن

ابجد النسغ اور افلاطونی

النسغ	ص	ذ	ھ	ی	ق	خ	و	ط	ر	ث	ز	ح	ش	ت
افلاطونی	غ	س	ا	ز	د	ص	ح	و	ش	ط	ل	ر	ث	ض

۴ ۔ سطر دوم میں عزیزہ دیں ۔ جدول عزیزہ یہ ہے :

ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

۵ ۔ تکسیر روحی کریں ۔ یعنی دو دو حرف کی پالیاں بنالیں ۔ تکسیر روحی اس طرح کریں کہ ہر حرف کی پالی (دو حروف کی) کا پہلا حرف سطر کے آخر میں لکھیں اور دوسرا حرف سطر کے شروع میں لکھیں اسی طرح تمام حروف پر عمل کریں ۔

۶ ۔ تکسیر ثانی یعنی دو دو حرُف کو موخر صدر کرتے جائیں ۔

۷ ۔ تکسیر ثالثہ " " " " ۔

۱۱۔ مستحصلہ لیں۔ طریقہ یہ ہے کہ آپ جدول عمل کو دو حصوں یعنی ۷،
۷ میں تقسیم کرلیں۔ اوپر حرف۔ نیچے نظیرہ کو ذہن میں رکھیں اور
حصہ اول کا مستحصلہ ابجد احست سے لیں۔ احست میں دیکھیں جہاں
اصل حرف اور نظیرہ آپ کو ملیں درمیان ان کے حرف مستحصلہ موجود ہوگا
اسی طرح
حصہ دوم کو مندرجہ ذیل جدول ابجدی سے مستحصلہ دیں۔

جدول یہ ہے

ابجد	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
مستحصلہ	ا	ت	ب	ث	ج	خ	د	ذ	ھ	ض	و	ظ	ز	غ
ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

سطر مستحصلہ میں حروف خود ناطق ہوں گے۔ یا نظیرہ قمری کی مدد سے

مثال

یا علیم : کیا منیر حسین بن .... پر غلام مصطفیٰ نے سحر کرایا ہے۔

سطر تخلیص

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳
ک ی ل م ن ر ج س ب و ل غ ص ط ف ح

$$\frac{۹+۸+۵}{۲۲}$$
ت

افلاطونی سے تبدیلی کے بعد

	حصہ اول							حصہ دوم						
اساس	ن	ز	ب	ھ	ک	ش	ر	ت	ق	ح	ی	ع	غ	ض
عزیزہ	م	ح	ا	و	ل	ت	ق	ش	د	ز	ط	س	ظ	ذ
تکسیر ردحی	ح	و	ت	ش	ز	س	ذ	ظ	ط	د	ق	ل	ا	م
تکسیر ثانی	و	ح	ش	ت	س	ز	ظ	ذ	ر	ط	ل	ق	م	ا
تکسیر ثالثہ	ش	و	ح	ز	ت	س	ر	ظ	ذ	ق	ط	ل	م	ا
تکسیر رابعہ	ز	ش	ح	و	ظ	ت	ر	س	ل	ذ	ط	ق	م	ا
موخر صدر	ا	ز	م	ش	ق	ح	ط	و	ذ	ظ	ل	ت	س	د
موخر صدر	ر	ا	س	ز	ت	م	ل	ش	ظ	ق	ذ	ح	و	ط
موخر صدر	ط	ر	و	ا	ح	س	ذ	ز	ق	ت	ظ	م	ش	ل
نظیرہ	ث	و	ر	س	ت	ا	ک	ش	ھ	ح	م	ظ	ز	ض
مستحصلہ	ع	م	م	ح	س	ح	ص	د	ج	ذ	ز	ز	د	ظ
نظیرہ/خود	ع	م	م	ت	س	ح	د	ص	ف	ک	ش	ش	د	م
الجواب	مع		مت		حسد			صف		کشش/کوشش			دم	

مطلب: غلام مصطفیٰ نے سحر (دم) کی کوشش نہیں کی کیونکہ وہ اتنا حسد نہیں رکھتا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

۷۔ مستحصلہ قرآنی

درج ذیل قاعدہ قرآن پاک کی ایک آیہ مبارکہ کی مدد سے حل ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا قاعدہ ہے جس پر تمام قواعد مستحصلہ قربان کئے جاسکتے ہیں۔ ہمہ قسم کے سوالات کا شافی اور مدلل جواب ملتا ہے۔ اس کی سطر مستحصلہ گویا سطر الہام ہے۔ جو خوش نصیب اس مستحصلہ پر گرفت کرلیں وہ یوں سمجھیں کہ ایک نایاب خزانہ ہاتھ آگیا ہے۔

اصولِ مستحصلہ

۱۔ سطر سوال کو تخلیص کرلیں۔

۲۔ دوبار تکسیر ترفع عکسی کریں۔

۳۔ ایک بار موخر صدر کریں۔

۴۔ آیت مبارکہ:

وعندہٗ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو۔

کے حروف بار بار پانچوں سطریں لکھیں۔

۵۔ آیت کے ہر حرف کے مرتبہ کے مطابق سطر موخر صدر میں گنتی کرکے حروف لیں۔ یہ حروف مستحصلہ ہوں گے۔

۶۔ دوبار موخر صدر کریں۔

۷ جل مرتفع۔ یعنی کوئی حرف پہلی بار آیا ہے تو اُسے بعینہٖ لکھ لیں

دوسری بار آئے تو اس کا ترفع تیسری بار آئے تو پچھلے ترفع کا ترفع۔ علیٰ ہٰذا القیاس ....

۸۔ ایک بار موخر صدر کرلیں اور نظیرہ یا خود سے جواب ناطق کرلیں۔ نہایت ہی شاندار جواب ہوگا۔

مثال

یاعلیم : کیا غلام عباس بن ..... کے نصیب میں روحانیت ہے؟

اساس	ک	ی	ا	غ	ل	م	ع	ب	س	ن	د	ج	ص	و	ح	ت	ھ
ترفع عکسی	ک	ب	ا	م	ن	ف	ج	ع	ص	ش	د	ق	ز	ط	ث	و	ل
ترفع عکسی	ج	ب	ن	ش	ص	د	ف	ع	ت	ھ	ر	ح	ی	خ	ذ	م	ل
موخر صدر	ل	ج	م	ب	ز	ن	خ	س	ی	ص	ح	د	ر	ف	ھ	ع	ت
آیت	و	ع	ن	د	ھ	م	ف	ا	ت	ح	ا	ل	غ	ی	ب	ل	ا
المستحصلہ	ن	ت	ع	خ	ی	ل	ن	س	ر	ت	ح	ن	ن	ن	ع	ص	ت
موخر صدر	ت	ن	ص	ت	ع	ع	ن	خ	ن	ی	ن	ل	ح	ن	ت	س	ر
موخر صدر	د	ت	س	ن	ت	ص	ن	ت	ح	ع	ل	ع	ن	ن	ی	خ	ن
جمل مرتفع	ر	ت	س	ن	ث	ص	ن	خ	ح	ع	ل	ف	ع	ف	ی	خ	ص
موخر صدر	ص	ر	خ	ت	ی	س	ف	ن	ع	ث	ف	ص	ل	س	ع	خ	ح
نظیرہ/خود	د	د	خ	ت	ی	س،	ف	ن	ع	ا/ت	ف	ص	ل	ا	ب	خ	ت
الجواب	درخت				ـــــ		نفع			صفت			پالے حق / البخت				

یعنی درخت (شجرروحانیت) سے نفع صفت الجنت یا/ پالے حق۔

واللہ اعلم بالصواب

۸۔ مستحصلہ شبکہ۔ I

جس طرح علم جفر کی کئی اقسام ہیں مثلاً جفر کبیر۔ جفر صغیر جفر احمر۔ جفر ابیض۔ جفر اسود۔ جفر لدنی۔ جفر عقل۔ جفر لوح۔ جفر نور۔ جفر قلم۔ وغیرہ وغیرہ۔ بالکل اسی طرح ضرب شبکہ کے بھی تقریباً ۳۶۰ قواعد ہیں جن میں سے ایک اپنی نوعیت کا الگ قاعدہ مستحصلہ لکھ رہا ہوں۔ اس سے قبل شاید ہی کسی جفار نے دیکھا ہو۔ اس قدر آسان قاعدے لکھنے کا مقصد نئے ساتھیوں کو سمجھانا ہے۔ سردست زائچہ نجوم سے حل ہونے والے قواعد جن میں ساعت، طالع۔ منازل قمر۔ شمسی طالع وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے اسی وجہ سے بیان نہیں کر رہا۔ اگر زندگی نے وفا کی تو اس کتاب کے حصہ دوم میں نہایت علمی قسم کے قواعد کی تشریح کروں گا۔

تشریح قواعد شبکہ

۱۔ صرف سوال سائل لکھیں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ سائل جن الفاظ میں بولے یا لکھے وہی حروف عمل میں لائیں۔ اس سوال کا جمل کبیر معلوم کریں اس میں تعداد حروف سوال و نقاط سوال بھی جمع کرلیں۔ یہ حاصلہ میزان جمل اول کہلائے گی۔

۲ - جمل دوئم یوں حاصل کریں۔ نام سائل کے اعداد۔ نام والدہ سائل کے اعداد۔ طلوع آفتاب سے جتنے گھنٹے گزرے ہوں۔ روز سوال کے اعداد۔ ان تمام اعداد کا مجموعہ جمل دوم ہوگا۔

۳ - جمل اول کو شکہ کی پیشانی پر لکھ لیں۔ اور جمل دوم کو شکہ کے پہلو میں لکھ کر شکہ مکمل کرلیں۔ بطریق صعودی احاد۔ عشرات۔ میات حروف بنالیں۔

۴ - حاصلہ حروف کی سطر کو تخلیص کرلیں اور ایک بار صدر موخر کرلیں۔ اکثر حروف خود ناطق ہوں گے۔ کچھ حروف نظیرہ یا عزیزہ قمری سے ناطق ہوں گے۔

مثال

یاعلیم : کیا مالٹے کا باغ خریدنا مفید ہے ؟ بروز پنجشنبہ

ک ی ا م ا ل ت ی ک ا ب ا غ خ ر ی د ن ا

۲۰ ۱۰ ۱ ۴۰ ۱ ۳۰ ۴۰۰ ۱۰ ۲۰ ۱ ۲ ۱ ۱۰۰۰ ۶۰۰ ۲۰۰ ۱۰ ۴ ۵۰ ۱

م ف ی د ھ ی ؟

۴۰ ۸۰ ۱۰ ۴ ۵ ۱۰ = ۲۵۵۰

حروف = ۲۵

نقاط = ۱۷

جمل اول ← ۲۵۹۲

جمل دوم کا عمل : نام سائل کے اعداد (غلام عباس) = ۱۲۰۴

نام والدہ کے اعداد (۰۰۰۰) = ۲۵۵

طلوع سے گھنٹے (۴) = ۴

روز سوال کے اعداد (پنجشنبہ) = ۴۱۲

جمل دوئم ← ۱۸۷۵

ضرب شبکہ

حروف شبکہ بطریق صعودی

م ی ن خ ق ش ت ث ب ا ب و ھ ب ص ع

ک م ی ث ت خ ق ب ا

تخلیص

تخلیص : م ی ن خ ق ش ت ب ا و ھ ص ع ل

صدر موخر : م ل ی ع ن ص خ ھ ق و ش ا ت ب ث

عمل ناطق

سطر موخر	م	ل	ی	ع	ن	ص	خ	ھ	ق	و	ش	ا	ت	ب	ث
وجہ ناطق	خود	خود	خود	خود	خود	عزیزہ	نظیرہ	خود	خود	خود	خود	خود	خود	ناطق	خود
جوابیہ حروف	م	ل	ی	ع	ت	ف	ی	ھ	ق	و	ش	ا	ت	ب	ث
الجواب	ملے			نفع			یہ		شوق			ثابت			

یعنی اس شوق پر ثابت قدم رہو انشاء اللہ نفع ملے گا۔

صرف دو حروف کو بدلنا پڑا باقی حروف تمام خود ناطق ہیں اور جواب بھی کس قدر عمدہ اور واضح ہے۔

۹- قاعدہ مستحصلہ شبکہ II

ضرب شبکہ کی ایک اور انوکھی قسم پیش خدمت ہے۔ یہ قاعدہ بھی میرا بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ سوال کی بندش عمدہ ہو تو جواب بھی نہایت عمدہ دیتا ہے۔ حاصلہ جوابات تجربہ پر حیران کن حد تک درست ہوتے ہیں۔

شرح العمل

۱- مکمل سوال بسط حرفی کریں۔

۲- بسط شدہ سطر سے حروف صوامتہ اور حروف ناطقہ الگ الگ لکھ لیں۔ مثلاً

یا علیم : کیا .... بنت صوباں کی شادی .... بن عصمت سے ہوگی؟

حروف صوامتہ

ک ا ک ھ ص و ا ک ا د ر ا ا ل ع ص

۹۰+۷۰+۳۰+۱+۱+۲۰۰+۴+۱+۲۰+۱+۶+۹۰+۵+۲۰+۱+۲۰

م س ھ و ک

۶۹۱ = ۲۰+۶+۵+۶۰+۴۰

حروفِ ناطقہ

ی ذ ی ب ن ت ب ن ی ش ی ظ

۱۰ + ۷۰۰ + ۱۰ + ۲ + ۵۰ + ۴۰۰ + ۲ + ۵۰ + ۱۰ + ۳۰۰ + ۱۰ + ۹۰۰

ف ق ب ب ن ت ی ی

۸۰ + ۱۰۰ + ۲ + ۲ + ۵۰ + ۴۰۰ + ۱۰ + ۱۰ = ۳۰۹۸

۳ - حروف کی دونوں اقسام کے اعداد ابجد قمری سے معلوم کرکے الگ الگ میزان لگائیں۔

۴ - اعداد کے مطابق شبکہ کے خانے بنالیں۔

۵ - صوامتہ حروف سے حاصلہ میزان شبکہ کے اوپر رکھیں اور ناطقہ سے حاصلہ اعداد شبکہ کے دائیں پہلو میں۔

مذکورہ مثال میں حروف صوامتہ کا میزان = ۶۹۱

اور حروف ناطقہ کا میزان ---- = ۳۰۹۸

ضرب شبکہ کا عمل

	۶	۹	۱	
اس خانہ کے تمام اعداد اکائی کے ہوں گے	۴ / ۸	۷ / ۲	– / ۸	۸
〃 〃 〃 〃 دہائی 〃 〃	۵ / ۴	۸ / ۱	– / ۹	۹
〃 〃 〃 〃 سینکڑہ 〃 〃	– / –	– / –	– / –	۰
اس خانہ کے تمام اعداد پھر اکائی کے ہوں گے	۱ / ۸	۲ / ۷	– / ۳	۳

۶ - شبکہ کے خانوں کی تشریح اوپر بیان کردی ہے - اس کے مطابق اعداد پیدا کرکے حروف میں بدلیں - مندرجہ بالا تشریح کے مطابق اعداد چاروں خانوں کے یوں ہوں گے :

خانہ اول : ۸ ۲ ۷ ۸ ۴

خانہ دوم : ۹۰ ۱۰ ۸۰ ۴۰ ۵۰

خانہ سوم : اعداد نہیں ہیں -

خانہ چہارم : ۳ ۷ ۲ ۸ ۱

حروف کی سطور یہ بنیں : ۱- ح ب ز ح د

۲- ص ی ف م ن

۳- - - - - -

۴- ج ز ب ح ا

۷ - حاصلہ سطور کو اوپر سے نیچے امتزاج دیں -

عملِ امتزاج

ح ص ج ب ی ز ف ب ح م ح د ن ا

۸ - ایک بار موخر صدر کریں -

یہ جوابیہ سطر ہے خود ناطق یا نظیرہ قمری سے تبادلہ جائز ہوگا - تیسرا کوئی قانون نہیں -

عمل موخر صدر

ا ح ن ص د ج ح ب م ی ح ز ب ز ف

عملِ ناطق

اساس	ا	ح	ت	ص	د	ج	ح	ب	م	ی	ح	ز	ب	ز	ف
وجہ ناطق	نقطہ	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	ساقط	نقطہ	نقطہ	نقطہ	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	نقطہ
ناطق حروف	س	ح	ن	ص	×	ف	ت	ع	م	ی	ح	ز	ب	ز	ج
الجواب	نحس			صفت				معی			حزب			زچ	

نحس صفت (نحوست) معی (ساتھ) حزب (فریق) زچ (عاجز)

نحوست کی وجہ سے یہ فریق ایسا کرنے سے عاجز رہے گا۔

واللہ اعلم بالصواب

(قسم نحوست معلوم کرنے کے لئے الگ سوال قائم ہوگا۔)

۱۰۔ مستحصلہ خبریہ

۱۔ مکمل سوال بمعہ نام سائل و والدہ سائل تاریخ ماہ و سال کے بشمول لکھیں۔

۲۔ سوال کو بسط حرفی کر لیں۔

۳۔ ایک بار موخر صدر کریں۔

۴۔ ہر حرف موخر صدر کو ملفوظی صورت میں لکھیں۔ ملفوظی تشریح

پہلے کر چکا ہوں۔ مثلاً ہم نے ج ل ن کو ملفوظی کرنا ہے۔ صورت یہ ہو گی :-

ن	- ل -	ج
و	ا	ی
ن	م	م
↓	↓	↓

یعنی ہر حرف کے نیچے اُس کی بنیات لکھیں گے۔

۵- اوپر نیچے موجود تین یا چار حروف کو بلحاظ اعداد مفردہ جمع کریں۔ مثلاً مندرجہ بالا حروف کو جمع کیا:

۵ن	۳ل	۳ج
۶و	۱ا	۱ی
۵ن	۴م	۴م
۱۶	۸	۸

۶- حاصلہ مجموعہ جات سے بلحاظ مراتب قمری حروف بنالیں

۷- ایک بار ترفع حرفی کریں۔ بس یہ جواب کی ہو گی - اکثر حروف خود ناطق ہوں گے۔ کچھ نظیرہ قمری سے ہوں گے۔ بالکل مختصر قاعدہ ہے۔ افہام و تفہیم میں آسانی پیدا کرنے کے لئے دو امثلہ پیش کر رہا ہوں۔ میرے جن مہربانوں کو شکوہ ہے کہ علم جفر ناپید ہے وہ ذرا ان امثلہ پر غور فرمائیں۔ کیسے ستھرے جوابات ہیں۔

جیسے کسی غیبی ہستی سے دو بدو باتیں ہو رہی ہوں۔

مثال نمبر ۱

یاعلیم : روح کیا ہے ؟

اساس	ر	و	ح	ک	ی	ا	ھ	ی
موخر صدر	ی	ر	ھ	و	ا	ح	ی	ک
بیسنات	ا	ا	ا	ا	ل	ا	ا	ا
	—	—	—	و	ف	—	—	ف
مجموعہ	۴	۹	۱۴	۱۵	۱۳	۱۰	۷	۱۲
حروف مستحفرہ	د	ط	ن	س	م	ی	ز	ل
ترفع حرفی	ھ	ی	س	ع	ن	ک	ح	م
نظیرہ/خود	ھ	ی	ا	ب	ن	ک	ح	م

ہے ← → بنا ← → حکم

مطلب : حکم سے بنا ہے۔

مثال نمبر ۲

یاعلیم : حکم کیا ہے ؟

اساس	ح	ک	م	ک	ی	ا	ھ	ی
موخر صدر	ی	ح	ھ	ک	ا	م	ی	ک
بینات	ا	ا	ا	ا	ل	ی	ا	ا
	-	-	-	ف	ف	م	-	ف
مجموعہ	۱۰	۱۱	۱۰	۱۳	۱۳	۱۰	۷	۱۲
حروف مستحفوظہ	ی	ک	ی	م	م	ی	ز	ل
ترفع حرفی	ک	ل	ک	ن	ن	ک	ح	م
نظیرہ خود	ک	ل	ک	ن	×	ک	ح	م

کل   کُن   حسبہ

یعنی کل سے کُن (ہو) وہی حکم ہے۔ تمام حروف خود ناطق ہیں

۱۱۔ مستحصلہ ابوطالبی

(قسم النصیح)

اہلِ علم حضرات بخوبی جانتے ہیں کہ مستحصلہ ابوطالبی ایک نہایت جامع اور مستند قاعدہ ہے جو مختلف اکیس طریقوں سے حل ہوتا ہے۔ ان اقسام میں سے ایک قسم النصیح ہے۔

اس قسم سے ایک عمومی طریقہ مستحصلہ بالشرح لکھ رہا ہوں۔ یہ

قاعدہ میری ایک عظیم علمی قربانی ہے۔ جفر کے خاص قواعد میں اس کا شمار ہوتا ہے۔

۱۔ سوال کا جمل کبیر معلوم کریں۔

۲۔ اس جمل کبیر سے حروف پیدا کریں اور ملفوظی کرلیں۔

۳۔ سطر ملفوظی کے آگے تعداد حروف اور نقاط وغیرہ کے حروف بغیر ملفوظی کئے ایزاد دیں۔
یہ سطر اساس پیدا ہوئی ہے۔

۴۔ سطر دوم میں سطر اساس کو نظیرہ قمری دیں۔

۵۔ تیسری سطر نسبت اساس و نظیرہ کی ہوگی۔ یعنی حرف اساس اور حرف نظیرہ کے مفردہ اعداد کی ضرب کی ہوگی۔ لیکن یہ ضرب ایک خاص طریقہ سے ہوگی۔ آپ کی سہولت کے پیش نظر اعداد اضراب کی ایک جدول درج کی جارہی ہے اس سے استفادہ کریں۔

۶۔ نسبت اساس و نظیرہ کا حاصل ضرب اگر ۲۸ سے زیادہ ہوجائے تو ۲۸ نفی کردیں اور بلحاظ مراتب قمری حروف بنالیں۔

۷۔ پانچویں سطر حروف صفحہ کی ہوگی۔

حروف صفحہ کے حصول کا طریقہ

سوال قائم کرلینے کے بعد باوضو ہوکر قرآن پاک کو ہاتھ میں

لے لیں دل میں اپنے سوال کو دہراتے ہوئے قرآن پاک کو کھولیں۔ دائیں صفحہ پر سطر اوّل کے حرف اول کو دیکھیں۔ یہ حرف اگر آتشی ہے تو نوٹ کرلیں ورنہ بند کر کے دوبارہ کھولیں حتیٰ کہ آتشی حرف مل جائے۔ اسی طرح باد، آب اور خاک کا حرف حاصل کریں۔ یہ چار حاصلہ حروف صفحہ کہلاتے ہیں۔ یہی پانچویں سطر میں بار بار لکھیں۔

۸- چھٹی سطر حاصل الصفحہ کی ہوگی۔ آپ چاروں حروف صفحہ کو بلحاظ اعداد مفردہ جمع کریں اور مجموعہ کے مطابق ابجد قمری سے حرف لے لیں یہ حرف حاصل الصفحہ کہلائے گا۔

۹- ساتویں سطر میں حرف مستحفرہ حرف صفحہ اور حاصل صفحہ کو بلحاظِ قمری مراتب جمع کر کے لکھا جائے گا۔

۱۰- آٹھویں سطر میں مندرجہ بالا مجموعہ سے حروف پیدا کرلیں۔

مثلاً مجموعہ جات یہ ہیں ۶۳ ۱۵ ۱۰۲ ۱۰۱۴ (فرضی)

حروف یوں بنائیں ج س ھ ی ب ق د ی غ

۱۱- نویں سطر میں مندرجہ بالا مستحصلات خام کے ہر حرف کا نصف کر کے لکھتے جائیں جن حروف کی تنصیف سے کسر واقع ہو اُس حرف کا تنزّل حرف لکھ دیں۔

۱۲- دونوں سطور یعنی مستحصلات خام اور تنصیف کی سطور سے حروف کی تینوں اقسام ملفوظی۔ مکتوبی۔ سروری الگ الگ کر کے

بصورت ملفوظی لکھ کر خالص کر لیں ۔

۱۳۔ سطر خالص کو دو بار موخر صدر کریں جواب آجائے گا۔

نقشہ اضراب اعداد

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲	۲	۲	۶	۲	۱۰	۶	۱۴	۸	۱۸
۳	۳	۶	۳	۱۲	۱۵	۳	۲۱	۲۴	۹
۴	۴	۲	۱۲	۴	۲۰	۱۲	۲۸	۴	۳۶
۵	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۵	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵
۶	۶	۶	۳	۱۲	۳۰	۶	۴۲	۲۴	۹
۷	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۳۵	۴۲	۷	۵۶	۶۳
۸	۸	۸	۲۴	۴	۴۰	۲۴	۵۶	۸	۷۲
۹	۹	۱۸	۹	۳۶	۴۵	۹	۶۳	۷۲	۹

مثال

یا علیم : ہمزاد کیا ہے ؟

حروف صفحہ ط ن ذ خ حاصل صفحہ

۹ + ۵ + ۷ + ۶ = ۲۷ ظ

ھ م ز ا د ک ی ا ھ ی =۱۰۳ حروف ج ق

۵ + ۴۰ + ـ + ۱ + ۴ + ۲۰ + ۱۰ + ۱ + ۵ + ۱۰

تعداد حروف ۱۰ تعداد نقاط ۵

حروف یہ بنے ی ھ

اس طرح سطر اساس یہ بنی ج ی م ق ا ف یٰ ھ

اساس	ج	ی	م	ق	ا	ف	ی	ھ
نظیرہ	ف	خ	ظ	ھ	س	ج	خ	ق
نسبت اساس نظیرہ	۲۴	۶	۳۶	۵	۶	۲۴	۶	۵
حروف مستحضرہ	خ	و	ح	ھ	و	خ	و	ھ
حروف صحفہ	ط	ن	ز	خ	ط	ن	ز	خ
حروف حاصل صحفہ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
مجموعہ جات	۶۰	۴۷	۴۲	۵۶	۴۲	۶۵	۴۰	۵۶
حروف مستحصلہ خام	س	زم	بم	ون	بم	ھس	م	ون
تضعیف کاملہ	ل	وک	اک	جم	اک	دل	ک	جم

ملفوظی

س ی ن س ی ن ل ام ک اف ال ف ک اف ج ی م
ال ف ک اف دال ل ام ک اف ج ی م

مکتوبی

م ی م م ی م واو ن و ن م ی م م ی م واو ن و ن
واو م ی م م ی م

سروری

ز ا ب ا ب ا ھ ا

تخلیص = س ی ن ل ا م ک ف ج د و ز ب ھ

موخرصدر = ھ س ب ی ز ن و ل د ا ج م ف ک

موخرصدر = ک ھ ف س م ب ج ی ا ز د ن ل و

نظیرہ/خود = ک ھ ج ا م ع ف ی ا ز د غ ض ر

که — جامع — فی — زاد — غرض

یعنی ایک ایسی زاد جو اپنی زاد کی جامع ہو۔

۱۲۔ مستحصلہ بدوح یلین

(۱) سوال سائل مکمل لکھ لیں۔ ہر لفظ کو علیحدہ علیحدہ بسط کریں۔ اور ہر لفظ کی علیحدہ علیحدہ میزان لگائیں۔

(۲) ان اعداد سے حروف بنالیں۔

(۳) ان حاصلہ حروف کو خالص کرلیں یعنی مکرّرات گرادیں۔

(۴) ایک مرتبہ موخرصدر کرلیں۔

(۵) ہر حرف کا عدد ابجد بدوح یلن سے لکھ لیں (جدول سے)

(۶) ان اعداد کو موخر صدر کریں۔ اعداد کی دو سطور ہو جائیں گی۔

(۷) انھیں جمع کریں۔ یہ جمل کبیر ہوگا۔ انھیں صغیر کر لیں:
جیسے ۲+۱ = ۳   ۷+۴ = ۱۱ وغیرہ

(۸) اس کے بعد جدول عناصری میں اپنے حروف موخر صدر کو دیکھیں اور جمل صغیر کے عدد کے مطابق گنتی کر کے مستحصلہ لے لیں۔

۹۔ ایک بار موخر صدر کریں اور تنظیرہ یا خود سے جواب بنالیں۔

جدول بدوح یلن
بمعہ اعداد

آتش	حروف	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
	اعداد	۱	۵	۹	۴	۸	۳	۷
باد	حروف	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
	اعداد	۳	۱۱	۱۰	۹	۱۷	۷	۱۵
آب	حروف	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	اعداد	۶	۱۸	۱۲	۱۵	۱۸	۱۲	۲۷
خاک	حروف	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
	اعداد	۱۰	۲۶	۱۵	۲۲	۲۰	۱۸	۲۵

مثال

یا علیم : کیا محمد گلزار بن فتح خاتون
ملک امریکہ میں جائے گا ؟

کیا	محمد	گلزار	بن	فتح	خاتون	ملک
۳۱	۹۲	۲۵۸	۵۲	۴۸۸	۱۰۵۷	۹۰
ال	بص	جنر	بن	حفت	زنغ	ص

امریکہ	میں	جائے	گا
۲۷۶	۱۰۰	۱۴	۲۱
وعر	ق	دی	اک

نئی سطر

ال ب ص ح ن ر ب ن ح ف ت

ز ن غ ص و ع ر ق د ی ا ک

←

اساس	ا	ل	ب	ص	ح	ن	ر	ف	ت	ز	غ	و	ع	ق	د	ی	ک
موخر صدر	ک	ا	ی	ل	د	ب	ق	ص	ع	ح	و	ن	غ	ر	ز	ف	ت
اعداد بدوح یلین	۱۲	۱	۱۰	۱۵	۱۰	۳	۱۸	۱۷	۳۲	۲۶	۱۱	۹	۲۵	۲۰	۱۸	۸	۷
موخر صدر	۷	۱۲	۸	۱	۱۸	۱۰	۲۰	۱۵	۲۵	۱۰	۹	۳	۱۱	۱۸	۲۶	۱۷	۲۲
جمل کبیر	۱۹	۱۳	۱۸	۱۶	۲۸	۱۳	۳۸	۳۲	۴۷	۳۶	۲۰	۱۲	۳۶	۳۸	۴۴	۲۵	۲۹
جمل صغیر	۱۰	۴	۹	۷	۱۰	۴	۱۱	۵	۱۱	۹	۲	۳	۹	۱۱	۸	۷	۱۱
مستحصلہ	د	م	س	ھ	ط	ن	ا	ز	ذ	ط	ی	ت	ب	ب	ح	ن	ح
موخر صدر	ح	ر	ن	م	ج	س	ب	ھ	ب	ط	ت	ن	ی	ا	ط	ز	ذ
نظیرہ/خود	ت	و	غ	م	ت	ا	ب	ھ	ب	×	ت	ن	ی	ا	×	ز	ک

تو غم بتا بہت آئیں زک

یعنی موصوف امریکہ نہ جاسکیں گے کوشش کریں گے تو غم اور نقصان کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا

تمت بالخیر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ ۔ القرآن

آفتابِ جفر

(حصّہ دوئم)

مُستحصلات شعبہ الاخبار

از قلم
ایم غلام عباس اعوان
محبّ پور ۔ ضلع خوشاب
(واقفِ علومِ فلکیات)

شمیم سفینہ
[illegible] آباد، پوسٹ نمبر ۸۔C1

ناشر

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

بسمہ تعالےٰ

کچھ علم جفر کے بارے میں

لغت کے اعتبار سے لفظ جفر کا معنی گہرا دعمیق کنواں ہے اور اسی مناسبت سے اس علم کی تحصیل و معرفت بھی خاصی دشوار و دقیق ہے۔

اصطلاح میں جفر ایسے علم کا نام ہے کہ جس کے توسط سے صاحبانِ علم آئندہ کے حالات واقعات کی خبریں دینے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ (فرہنگ فارسی عمید)

علم جفر مصحف قمری ہے اس کو متعلقات قمر سے نسبت تامہ حاصل ہے اور اس علم میں سب سے پہلے قواعد بسط حروف کا سمجھنا اور استعملات بسطہ کا معلوم کرنا شامل ہے۔ بسط کے لغوی معنی کھولنا یا کشادہ کرنا اور اصطلاح علم جفر میں ایک حرف سے دُوسرا حرف پیدا کرنا ہے۔ جس طرح بعض دیگر علوم کو ترتیب دینے سے مجہول چیزوں کا علم حاصل ہو جاتا ہے اسی طرح علم جفر میں بھی آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقولہ طرق اور قواعد کو ترتیب دینے سے انسان حالات مجہولہ اور اسرار مخفیہ کو حاصل کر سکتا ہے البتہ اسے ہرگز علم غیب بھی نہ سمجھا جائے کیونکہ علم غیب وُہ ہوتا ہے کہ جو کوئی نہ جنواتے اور انسان خود جانے۔ اور اس قسم کا عالم الغیب والشہادہ صرف خداوند عالم ہی کی ذات والاصفات ہے اور اس چیز سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ربِ اکبر نے اپنے حبیب خاص حضرت خاتم الانبیا اور بابِ مدینۃ العلم حضرت علی المرتضیٰؑ کے علاوہ ان کی آل نجباء کو الاّ من ارتضیٰ کا مصداق بنا کر بھیجا ہے جو ربِ حقیقی کی طرف سے عطا کئے گئے علوم کی بدولت اسرارِ مکنونہ کشف الصدور اور علوم آثار واخبار پہ کاملاً دسترس رکھتے ہوئے معراج سلونی پہ

فائز ہیں۔

علم جفر آئمہ معصومین علیہم السلام سے منسوب شدہ علم ہے جو مخزن اسرار الٰہی اور معدن فیوض لامتناہی ہے اسے علم انبیاء و اوصیاء بھی کہا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اس علم میں پہلے علم پھر خلعت اور ان سب چیزوں سے بالاتر تقویٰ و طہارت، اتباع آئمہ اکل حلال صدق مقال اور واجبات کی ادائیگی کے علاوہ محرمات سے اجتناب جیسی چیزوں کو شرطِ اوّلین قرار دیا گیا ہے۔

اس علم کی پیچیدگی اور دقائق کی بدولت صاحبانِ معرفت نے اسے ہمیشہ نااہلوں سے مخفی و پوشیدہ رکھنے میں پوری احتیاط سے کام لیا اور آج تک کوئی کتاب دُنیا میں ایسی دیکھنے میں نہیں آئی جس سے ہر نابلد تو درکنار علوم متداولہ کے اجل عالم بھی کما حقہ آگاہی حاصل کر سکے ہوں۔

اور یہ چیز بھی اپنے مقام پہ مُسلّم ہے کہ بغیر نظر کرم اور حضرات آئمہ طاہرین علیہم السلام کی نسبت خاصہ کے چاہے کیسا ہی عالم علوم معقول و منقول اور ہادئ فروع و اصول ہو ناممکن ہے کہ وہ اس گلستان بے خزاں سے ایک شمہ یا اس بحر بیکراں سے ایک قطرہ بھی پا سکے۔

اس علم کے غیر معصوم عالم کو اس چیز کا بھی خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے نتیجہ پہ بطور قطع فیصلہ نہ دے بلکہ واللہ اعلم جیسے الفاظ کا سہارا لے نیز کسی غیر کے حالات کا بلا ضرورت تفحص و تجسس نہ کرتا پھرے کیونکہ آئمہ معصومین علیہم السلام نے سب کچھ روشن و ظاہر ہونے کے باوجود کبھی کسی کے حالات کا تجسس نہ فرمایا بلکہ جو کچھ ضمیر پر تنویر پہ خود بخود بھی ہویدا ہوا اسے آشکارا نہ کیا۔

اس علم کی مزید شرعی اسناد و اعتبار کے حوالے سے مفتاح الجفر۔ مطلع

العلوم، شمس المعارف الکبریٰ جیسی کتابوں کی طرف بھی رجوع کیا جاسکتا ہے۔ نیز ابو المظفر سیّد امیر حسن نجفی المشہور "محدث دہلوی اور شیخ بہاؤ الدین عاملی مدفون در مسجد گوہر شاد مشہد مقدس ایران کے علاوہ حضرت آیۃ اللہ شیخ نصیر الدین طوسی صاحب التہذیب (از کتب اربعہ) نے نہ صرف اس علم کو مدلّل مستند اور معتبر قرار دیا ہے بلکہ اس علم کے قاعدہ مستحصلہ کو فروغ دے کر عامۃ الناس کے مشکلات کا حل بھی فرمایا ہے اور ساتھ ہی اس کی افادیت پہ بھی زور دیا ہے۔

اگرچہ آئمہ معصومین علیہم السّلام نے اس علم کے حوالے سے علم الآثار کی بہ نسبت علم الاخبار کو بہت پوشیدہ اور مخفی فرمایا ہے اور اکثر قواعد کو مرکوزاتِ ذہنی میں درج فرمایا ہے تاہم بحر ولایت کے غواص عبارات مغلقہ اور اصطلاحات مرموزہ کے باوجود بھی حصول مقصد کی تہہ تک پہنچ ہی جاتے ہیں۔

چنانچہ برادر ملک غلام عباس مصنف کتاب۔ آفتاب جفر۔ بھی انہیں میں سے ایک ہیں جن کو اس علم پہ خاصہ عبور حاصل ہے اور انہوں نے محنت شاقہ اور ذوق فاقہ کی بدولت اس علم سینہ کو سفینہ میں لا رکھا ہے اُمید ہے یہ نوشتہ مومنین کے لئے فائدہ مند ہوگا اور مومنین اسے علوم باطلہ کے توڑ میں استعمال کرتے ہوئے اس علمِ روحانی سے استفادہ اور آئمہ معصومین کے فرامین سے استفاضہ کریں گے تاکہ خود بخود قلب منور ہو کر مصدر فیوض الٰہی ہو جائے۔

والسّلام محتاج دُعا:

احقر: اظہر حسن شاکری فاضل قم
پرنسپل جامعہ نقویہ سہنسہ
ضلع کوٹلی۔ آزاد کشمیر۔

عرضِ مصنّف

علمِ جفر آئمہ معصومینؑ کا پاک اور مطہر علم ہے جسے علمائے جفر نے نااہل حضرات سے مخفی رکھنے کا حکم فرمایا ہے اور اہل حضرات تک پہنچانے کا حکم فرمایا ہے اس سلسلہ میں میرا تجربہ یہ ہے کہ علمِ جفر اپنے اعجاز ناطق کی بدولت اپنے اہل پر منکشف اور نااہل سے مستور رہتا ہے۔

اہل حضرات کون ہیں؟ اور نااہل لوگ کون ہیں؟ یہ ذاتِ علیم ہی بہتر جانتی ہے ذیل میں چند ایسی ہدایات درج کر رہا ہوں جن پر عمل پیرا ہو کر ہر مومن بقدر ظرف استفادہ کر سکتا ہے۔

۱۔ ہمیشہ ذاتِ علیم کو ہی عالم الغیب جانئیے کیونکہ اُسی کا علم کامل ہے اور ویسے بھی علمِ جفر کی جو جلوہ فرمائیاں عصرِ حاضر میں ہم دیکھ رہے ہیں یہ اصل علمِ جفر کی شاخیں ہیں اور اصل علم جفر آج بھی قائم آلِ محمدؐ جناب حضرت حجّت صاحب الامر علیہ السلام کے پاس موجود ہے اور وہی اس کے بہترین عالم ہیں۔

۲۔ سوال کے شروع میں یا علیم ضرور لکھا کریں۔

۳۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر بکثرت درود شریف بھیجیں اور اُن کے راہِ عمل پر چلنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

۴۔ حقوق العباد کا پورا پورا خیال رکھیں کسی مومن کے خلاف کینہ و بغض نہ رکھیں۔

۵۔ سوال قائم کرتے وقت کمال ذہنی یکسوئی سے کام لیں پریشانی کے عالم میں مستحصلہ نہ کریں ضروری ہے۔

۶۔ اگر وہ ذاتِ علیم و خبیر آپ پر کرم کردے تو اس علم کو تعمیری امور اور جائز شرعی امور کے لئے کام میں لائیں۔

۷۔ لغات کا مطالعہ رکھا کریں تا کہ ذخیرہ الفاظ آپ کے پاس وافر ہو کیونکہ سطر مستحصلہ سے بعض اوقات بڑے ادق الفاظ استخراج ہوتے ہیں۔

۸۔ بندشِ سوال میں مہارت پیدا کریں جس قدر عمدہ سوال ہوگا جواب بھی اسی قدر سلیس اور عمدہ ہوگا۔

۹۔ یہ علم بلاشبہ باب مدینۃ العلم کا زندہ کرشمہ ہے اس لئے ان کی ذاتِ گرامی پر کامل یقین رکھیں اُن کی عقیدت کو اپنی راہبری کی مشعل بنالیں پھر اس علم کے حصول کی کوشش کریں تو انشاءاللہ کامیابی ضرور ہوگی کیونکہ سرکارِ دو جہان سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واضح ارشاد گرامی موجود ہے۔

اَنَا مَدِینَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا

ترجمہ: میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علیؑ اس کا دروازہ ہیں۔

علمِ جفر کی بنیاد ابجد ہے اور ابجد کی بنیاد ا سے شروع ہوئی ابجد میں ا کا عدد ایک ہے جو ذاتِ حق وحدہٗ لاشریک کی طرف دال ہے۔ ا کو ملفوظی کریں تو یہ صورت بنی ا ل ف یعنی ا زبر یا ظاہری جسم ہے اور ل ف اسکی باطنی روح ہے جسے "بینات" بھی کہتے ہیں۔

علیؑ کے اعداد ع ل ی = ۷۰ + ۳۰ + ۱۰ = ۱۱۰

لف کے اعداد ل ف = ۳۰ + ۸۰ = ۱۱۰

یعنی ا کے در باطن بھی حضرت علی علیہ السلام جلوہ فگن ہیں۔

مندرجہ بالا ہدایات پر عمل پیرا ہو کر آپ کامیاب جفار بن سکتے ہیں۔ میں نے اپنا سرمایۂ حیات بالکل سلیس انداز میں آپ کے سامنے رکھ دیا ہے بازار میں علم جفر پر جو کتب ملتی ہیں اُن میں اولاً تو مستحصلہ خبریہ پر کچھ لکھا ہی نہیں گیا ہوتا مصنف صرف شبعہ آثار پر ہی اکتفا کرلیتا ہے۔ اگر اکا دکا قاعدہ درج ہوگا تو وہ چیستان

کی طرح جسے شاید کوئی کہنہ مشق جفار بھی پُورے یقین کے ساتھ حل نہ کر سکے۔

شائقینِ جفر کی اس دقت کے پیشِ نظر میں نے آسان اور ذود فہم قواعد کو بالکل روزمرہ کی سادہ زبان میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ اُمید ہے آپ ضرور مستفید ہوں گے۔ اہلِ علم حضرات کتاب میں کوئی غلطی پائیں تو اصلاح سے مطلع فرمائیں۔

دُعاگو

ایم غلام عباس اعوان

محب پور ضلع خوشاب

اگست ۱۹۹۱ء

عِلمِ جفر کیا ہے؟

علمِ جفر عصرِ حاضر میں کوئی نیا علم یا نئی اختراع نہیں بلکہ یہ علم بھی اُن الہامی علوم میں سے ہے جو زمانہ قدیم میں ذاتِ علیم کی طرف سے انبیاء علیہ السلام پر نازل ہوئے یعنی اس علم کی ترتیب و تدوین بارگاہِ علویہ سے ہوئی ہے۔

علمائے لغت کے نزدیک جفر کے معنی بکری یا بیل کی کھال کے ہیں جبکہ علمائے جفر کے بقول یہ صرف لغوی معنی ہیں اِن معنوں کا عِلمِ جفر کے قواعد سے کوئی تعلق نہیں بلکہ علمِ جفر حروف و اعداد کی اُن مخفی قوتوں کا نام ہے جن سے سوالِ سائل کا جواب معلوم کرنے کے عِلاوہ تکمیلِ حوائج دینی و دنیوی میں بھی معاونت حاصل کی جاتی ہے تاریخ کا مطالعہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ اس علم کی ابتدا ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی پھر یہ علم انبیاءِ کرامؑ کے سینہ بسینہ چلتا ہوا آئمہ معصومین علیہ السلام تک پہنچا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس عِلم کی ترویج و ترقی کے لئے سب سے زیادہ کاوشیں فرمائیں اور چند قاعدے مومنین کے استفادہ کی خاطر جاری فرمائے چنانچہ یہ علم آپ ہی کی ذاتِ گرامی سے منسُوب ہے۔

یوں تو دنیا میں بے شمار علوم ہیں اور ایک سے ایک اعلیٰ اور افضل ہے۔ لیکن جو شرف اور بزرگی عِلمِ جفر کو حاصل ہے وُہ کسی دُوسرے عِلم کو نہیں کیونکہ جس عِلم کے اغراض و مقاصد جس قدر اعلیٰ وارفع ہوتے ہیں اسی قدر اُس عِلم کی فضیلت بلند ہوتی ہے۔

علم الجفر جسے حروف و اعداد کی بقاعدہ سائنس تسلیم کیا جا چکا ہے اس کے ذریعہ نہ صرف حوادث عالم (جو عام انسان کے تصوّر یا ادراک میں نہیں آسکتے) کو قبل از وقت عالم بیداری میں معلوم کر لیا جاتا ہے بلکہ درپیش مسائل کی عقدہ کشائی

کے ساتھ ساتھ تکمیلِ حاجات کے لئے اس علم سے مدد لی جاتی ہے۔ علم جفر ایک ایسا علم ہے جسے آئمہ معصومینؑ اور انبیاء کرامؑ کی آغوش میں پروان چڑھنے کا شرف حاصل ہے اور یہی اس علم کے علمِ حق ہونے کی بڑی سند ہے علم جفر کے قواعدِ خبریہ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہر سوال میں اس کی رُوح موجُود ہوتی ہے۔ یعنی سوال ظاہری جسم ہے اور اس کے باطن میں جواب رُوح کی صورت میں موجود ہوتا ہے چنانچہ قواعدِ خبریہ کی مدد سے اس رُوح کو اس کے جسد (سوال) سے الگ کیا جاتا ہے تو وہی روح جواب کی صورت میں ظاہر ہو کر آگاہی کا سبب بنتی ہے۔ آئمہ معصومینؑ نے مسلمانوں کو جو علمِ جفر ورثہ میں دیا اس کی کاملیت بعید از تشکک ہے نیز یہ بھی وضاحت کرتا چلوں کہ اصل علمِ جفر عربی زبان میں ہے یہ تو علمائے جفر کی تحقیق اور تجسس تھا کہ جس کی بدولت اُردو زبان میں استخراجِ جواب کے قواعد وضع ہوئے ہیں اسلام کا جفر کیا ہے؟ اس کی تشریح کے لئے میں بدوح بلین کی ایک سطر سے حروفِ مقطعات سے استخراج کی کاوش کرتا ہوں۔

سطر یہ ہے۔ ۲۲ ، ۵۴۳۲۲ ، ۵۴۳۲۲ ، ۵۴۳۳ ، ۵۴۳۳، ۵۴۴ ، ۵۴۴ ، ۵۵ ، ۵۵ ۔

یہ اعداد مستحضرہ ہر سوال کا جواب دیتے ہیں مگر عربی زبان میں۔

مستحصلہ لینے کے لئے حرفِ موخر صدر سے عدد مستحضرہ کے مطابق نفس حرف گن کر یا چھوڑ کر گنتی کریں اور حروف حاصل کرتے جائیں میں یہاں حروفِ مقطعات ا ل م کھٰیٰعٓصٓ اور حٰمٓ عٓسٓقٓ کی تشریح مندرجہ بالا سطر سے کروں گا۔

(ا ل م) ملفوظی = ا ل ف ل ا م م ی م ط ج تعداد حروف ۹ ہے اس کا حرف ط ملا تعداد نقاط ۳ ہے چنانچہ ج ملا

سطر = ا ل ف ل ا م م ی م ط ج

موخرصدر = ج ا ط ل م ف ی ل م ا م

سطراعداد = ۲ ۲ ۳ ۴ ۵ ۲ ۲ ۳ ۴ ۵ ۳

حروف مستحصلہ = د ب ل ع ص ق ل ن ف و س

بعدل صقلَ نفوس

اب کٓھٰیٰعٓصٓ کی شرح دیکھتے ہیں۔

حروف ملفوظی ک ا ف ھ ا ی ا ع ی ن ص ا د — حروف: ج ی — نقاط: و

تعدادحروف ۱۳ ہے ج ی حاصل ہوئے نقاط ۶ ہیں و حاصل ہوا۔

سطراساس = ک ا ف ھ ا ی ا ع ی ن ص ا د ج ی و

موخرصدر = و ک ی ا ج ف د ھ ا ا ص ی ن ا ی ع

سطراعداد = ۲ ۲ ۳ ۴ ۵ ۲ ۲ ۳ ۴ ۵ ۳ ۳ ۴ ۵ ۳ ۳

حروف مستحصلہ = ح م م د ح ق و ح د ھ ـ ـ ـ ـ ـ

مُحمّدٌ حَقّ وحدہٗ

اب حٰمٓ عٓسٓقٓ کی شرح کرتے ہیں۔

سطراساس ؛ ح ا م ی م ع ی ن س ی ن ق ا ف — تعدادحروف: د ی — نقاط: ا ی

موخرصدر ؛ ی ح ا ا ی م د ی ف م ا ع ق ی ن ن ی س

سطراعداد ؛ ۲ ۲ ۳ ۴ ۵ ۲ ۲ ۳ ۴ ۵ ۳ ۳ ۴ ۵ ۳ ۳ ۴ ۵

حروف مستحصلہ ؛ ل ی د د ن س و ل ر ف ج ص ت ن ع ع م ر

لِیَدٗ سَنَد والجفر صنعت العُمر

اِس سطرِ جواب سے علمِ جفر کی عظمت عیاں ہے غور فرمائیں۔

ویسے بھی ح م ع س ق کے اعداد

۸ ۴۰ ۷۰ ۶۰ ۱۰۰ = ۲۷۸

تعداد حروف = ۵

۲۸۳

۲۸۳ سے حروف بنائے تو ج ف ر جفر ظاہر ہُوا۔

عرض کرنا چاہوں کہ کتاب میں مندرجہ قواعدِ مستحصلات میرے برسوں کے تجربہ شدہ ہیں کوئی قاعدہ میری ذہنی اختراع یا کسبی نہیں بلکہ وہبی قواعد ہیں آپ پُورے اعتماد کے ساتھ مشق کریں۔

باب اوّل

ابجد ایقغ اور حضرت امام حسن علیہ السّلام

علمِ جفر کی صداقت و عظمت کی سند حضرت امام حسن علیہ السّلام کا وہ معرکۃ الآراء واقعہ ہے۔ جسے محقق فلکیات علامہ زرقانی اپنی کتاب "مدارج البروج" جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۲۸۰ میں یوں بیان فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت امام حسن علیہ السّلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی "اے فرزندِ رسولؐ" آپ امیر شام کے خلاف صف آرا کیوں نہیں ہوتے جبکہ ہماری خون آشام تلواریں آپ کے اشارے پر رقص کرنے کے لئے تیار ہیں۔

آغوشِ مادر میں لوحِ محفوظ کا مطالعہ کرنے والے نے فرمایا کہاں سے آئے ہو عرض کرنے لگے کوفہ سے امام عالی مقام نے فوراً سوال کی مندرجہ ذیل عبارت ترتیب دی۔

اسینصرو فی اهل الکوفہ

ترجمہ: کیا اہلِ کوفہ میری مدد کریں گے۔

تو ابجد ایقغ کے قواعد کی روسے جو جواب برآمد ہوا وہ یہ ہے۔

لا ینصرا لکوفی لا یوفی

ترجمہ: کہ نہ آپ کی مدد کریں گے اور نہ وفا

اس جواب کے استخراج کی بنا پر آپ نے امیرِ شام سے جنگ کرنے کی بجائے خاموشی کو تجویز فرمایا۔ غور فرمائیں امام عالی مقام نے اپنے محبان کے لئے کتنی عمدہ مثال چھوڑی ہے۔ ورنہ علمِ امامت رکھنے والی اس عظیم ہستی کو مستحصلہ جفر بنانے کی کیا ضرورت تھی۔

علمِ جفر کی مزید حقیقت اور اہمیّت حضرت امام حسن علیہ السّلام کے مندرجہ ذیل فرمان سے عیاں ہے۔

آپ فرماتے ہیں

اذ یطلب ما یخفی لك   عذا یقغ ما نا صر بك

قلب الی ما بھا یھدیك   فھم ھی ذاك صراط لك

ترجمہ : جب تو حقائق مخفیہ سے خبر دار ہونا چاہے تو ایقغ کے قواعد کو اپنا مددگار بنالے پھر ان قواعد کا درست استعمال تجھے صحیح راستے تک پہنچا دے گا۔ یہاں یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ اس علم سے بوقتِ ضرورت کام لینا خلافِ شرع نہیں بلکہ فرمان امام عالی مقام کی عین تکمیل ہے۔

چند ضروری معلوماتِ نجوم

علمائے جفر میری اس بات سے اتفاق کریں گے کہ علمِ جفر کے قواعد میں زائچہ نجوم کے اشتراک سے حل ہونے والے قواعدِ "محوری" سوالات کے جوابات نہایت شاندار اور خوبصورت الفاظ میں پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ حسبِ وعدہ اہلِ ذوق کے لیے اس کتاب میں نجوم و جفر کے مخلوط قواعد پر بھی بحث کر رہا ہوں۔ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان قواعد میں استعمال ہونے والے امور کی تفصیلاً شرح کردی جائے تاکہ طالبانِ جفر کو دیگر نجوم کی کتب کی ورق گردانی نہ کرنا پڑے۔ مندرجہ ذیل امور کا جاننا طالبِ جفر کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

۱۔ طالع برج   ۲۔ ساعتِ سوال   ۳۔ منازل قمر

۴۔ داخلہ قمر یعنی قمری برج   ۵۔ داخلہ شمس یا شمسی برج۔

طالع برج یا طالع وقت

(HOROSCOPE)

طالع وقت سے مراد یہ ہے کہ جس وقت سائل نے سوال کیا اس وقت برافق مشرق کونسا برج کتنے درجہ طلوع تھا۔

واضح رہے کہ علمائے نجوم نے آسمان کے مکمل دائرے کو ۳۶۰ درجات میں تقسیم کیا ہے تعداد بروج چونکہ بارہ ہے اس لئے ۳۶۰ درجات کو ۱۲ پر تقسیم کیا اس طرح ۳۰ درجے فی برج حاصل ہوئے اس طرح ۳۰ درجہ کے ایک حصّہ کو ایک برج قرار دیا اور ہر برج کو ایک نام سے نسبت دی گئی۔ ان بارہ حصّوں کے نام یہ ہیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

طریقہ استخراجِ طالع نمبر 1

یوں تو استخراجِ طالع کے کئی ایک طریقے رائج ہیں مگر ایک انتہائی آسان اور مستعمل طریقہ جو مستند بھی ہے آپ کیلئے لکھ رہا ہوں۔ بس آپ کی کامل توجہ کی ضرورت ہے۔ مگر اس قاعدہ سے کام لینے کے لئے آپ کے پاس سالِ رواں کی ایسی جنتری کا ہونا ضروری ہے جس میں رات بارہ بجے کے بعد کا کوئی وقت ہر ماہ و تاریخ کا درج ہو۔ اس کے لئے ہم " امامیہ جنتری " کا انتخاب بھی کرسکتے ہیں۔ اس جنتری میں دیکھیں جہاں ہفتہ وار حرکاتِ سیارگان درج ہیں وہاں متعلقہ ماہ کی جدول دیکھ لیں اس جدول میں بائیں طرف ہفتہ کے ایام کے نام درج ہوں گے اور ساتھ ہی دوسرے

کالم میں کوکبی وقت (SID TIME) ہر تاریخ (DATE) کے سامنے درج ہوگا۔
جب سائل سوال کرے اس وقت کو نوٹ کرلیں (وقت کی درستگی کا یقین کرلیں) یہ مطلوبہ وقت ہوگا۔
اس تاریخ (DATE) کا (SID TIME) کوکبی وقت نوٹ کریں اپنا مطلوبہ وقت اور کوکبی وقت جمع کرلیں مگر ایک بات کا خیال رکھیں کہ رات بارہ بجے کے بعد وقت یوں لیں گے۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷
۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۔

مثلاً ہم سہ پہر تین بجے کا دیکھنا چاہتے ہیں تو ۱۲ کے بعد ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ بجے لکھنا ہوگا۔

مطلوبہ وقت + کوکبی وقت جو بھی حاصل مجموعہ وقت بنے اس میں اپنے علاقہ کی تفاوت جمع یا تفریق کریں اب جو وقت حاصل ہوا ہے اسے اپنے علاقہ کی " لگن سارنی " میں دیکھ لیں اس وقت کے سامنے درج ہوگا کہ کون برج کتنے درجہ طلوع ہے۔

(جن احباب کے پاس مقامی " لگن سارنی " میسر نہ ہو ان کے لئے ہر چہار صوبہ جات کی جدولیں پیشِ خدمت ہیں اِن کو کام میں لائیں ان جدولوں سے طالع بُرج کے درجات معلوم نہ ہوں گے۔ صرف طالع برج معلوم ہوگا۔

لگن سارنی برائے صوبہ پنجاب

TABLE OF HOUSES

لگن سارنی برائے صوبہ سندھ

لگن سارنی براۓ صوبہ سرحد

لگن سارنی براۓ صوبہ بلوچستان

ثور
٣٤ — ٢٦ — ١٩
٥٣ — ٥٠ — ٢١

حمل
٠٠ — ٠٠ — ١٨
٣٤ — ٢٦ — ١٩

حوت
٤٢ — ٣٧ — ١٦
٠٠ — ٠٠ — ١٨

دلو
٧ — ٥٨ — ١٤
[illegible] — ٣٧ — ١٦

جوزا
٥٣ — ٥ — ٢١
٤٦ — ٤ — ٢٢

سرطان
٤٦ — ٤ — ٢٢
٢٠ — ٢١ — ١

جدی
٥٧ — ٥٨ — ١٢
٥٧ — ٥٨ — ١٤

میزان
٠٠ — ٠٠ — ٦
١١ — ٢١ — ٨

قوس
٢٥ — ٤٢ — ١٠
٥٧ — ٥٨ — ١٢

اسد
٢٠ — ٢١ — ١
٥٧ — ٤٢ — ٣

سنبلہ
٥٧ — ٤٢ — ٣
٠٠ — ٠٠ — ٦

عقرب
١١ — ٢١ — ٨
٢٥ — ٤٢ — ١٠

مثال

ایک سائل نے ۶ فروری ۱۹۹۱ء کو بوقتِ صبح سات بجکر چالیس منٹ پر سوال کیا۔ (اس وقت کا طالع معلوم کرنا ہے) مقامِ سوال "خوشاب"

		سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
۶ فروری کا کوکبی وقت	=	۳۲	۲	۹
ہمارا مطلوبہ وقت	=	۰۰	۴۰	۷
حاصلِ جمع وقت	=	۳۲	۴۲	۱۶
خوشاب کی تفاوت	=	۰۰	۱۱ ← نفی کیے	
باقی وقت	=	۳۲	۳۱	۱۶

اس طرح ہمارا مطلوبہ کوکبی وقت ۳۲ - ۳۱ - ۱۶ ہوا۔
خوشاب کی لگن سارنی میں دیکھا تو ۲۸ درجہ ۱۶ دقیقہ برج دلو نظر آیا۔
اسی طرح صوبہ پنجاب کی لگن سارنی میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ ۷ - ۵۰ - ۱۴ سے لیکر ۲۶ - ۳۳ - ۱۶ تک برج دلو طلوع تھا۔ چنانچہ طالع وقت برج دلو ہے۔

(ہر شہر کی تفاوتِ وقت عمدہ جنتریوں میں درج ہوتی ہے)

طریقہ استخراج طالع نمبر 2

دوسرا طریقہ ذرا حسابی قسم کا ہے مگر اس قاعدہ سے طالع وقت کی باقاعدہ جدول تیار کر کے رکھی جا سکتی ہے۔

علمائے نجوم نے ہر برج کا برافقِ مشرق طلوع کا وقت مقرر کیا ہے۔ یعنی کوئی برج کتنے گھنٹے کتنے منٹ میں مکمل طلوع ہوتا ہے۔ میں یہاں ہر برج کے سامنے اُس کا وقتِ قیام لکھ رہا ہوں غور فرمائیں۔

وقتِ قیام بروج برافقِ مشرق

نام بروج	وقتِ قیام مکمل			وقت فی درجہ	
	س	م	گ	س	م
حمل ، حوت	۱۲	۲۳	۱	۴۶	۲
ثور ، دلو	۳۶	۴۶	۱	۱۲	۳
جوزا ، جدی	۱۲	۵۹	۱	۵۸	۳
سرطان ، قوس	۱۲	۱۸	۲	۳۶	۴
اسد ، عقرب	۳۶	۲۴	۲	۴۸	۴
سنبلہ ، میزان	۱۲	۲۱	۲	۴۰	۴

ہر دن کا پہلا طالع برج وُہ ہوتا ہے جس میں سورج یعنی شمس مقیم ہو۔ اور سیارہ شمس کے قیام کا نقشہ درج ذیل ہے۔

۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل برج حمل میں

۲۱ اپریل تا ۲۱ مئی ″ ثور ″

۲۲ مئی	تا	۲۱ جون	برج	جوزا	ہیں
۲۲ جون	تا	۲۳ جولائی	〃	سرطان	〃
۲۴ جولائی	تا	۲۳ اگست	〃	اسد	〃
۲۴ اگست	تا	۲۳ ستمبر	〃	سنبلہ	〃
۲۴ ستمبر	تا	۲۳ اکتوبر	〃	میزان	〃
۲۴ اکتوبر	تا	۲۲ نومبر	〃	عقرب	〃
۲۲ نومبر	تا	۲۱ دسمبر	〃	قوس	〃
۲۲ دسمبر	تا	۲۰ جنوری	〃	جدی	〃
۲۱ جنوری	تا	۱۹ فروری	〃	دلو	〃
۲۰ فروری	تا	۲۰ مارچ	〃	حوت	〃

- سیارہ شمس ہر برج کا ایک درجہ کم و بیش ایک دن میں طے کر لیتا ہے آپ نے جس تاریخ کا طالع معلوم کرنا ہے اس روز دیکھیں کہ سیارہ شمس کونسے برج کے کتنے درجہ پر ہے۔ جتنے درجہ پر شمس ہوگا اس روز طلوع آفتاب کے وقت اتنے ہی درجہ شمس والا برج طلوع ہوگا۔
- جتنے درجے ابھی شمس نے طے کرنے ہیں اتنے درجوں کو اس برج کے فی درجہ قیام وقت سے ضرب کر دیں حاصل ضرب وقت طلوع میں جمع کر دیں طلوع سے لیکر حاصل جمع وقت تک شمس والا برج طلوع رہے گا۔ اس برج کے بعد بالترتیب برج کا وقتِ قیام مکمل جمع کرتے جائیں اس طرح معلوم ہو جائے گا کہ فلاں وقت سے لیکر فلاں وقت تک فلاں برج طالع رہے گا۔ سابقہ مثال کو اس طریقہ سے حل کرتے ہیں۔

مثال

(سابقہ) (مقام خوشاب)

۶، فروری ۱۹۹۱ء وقت صبح سات بجکر چالیس منٹ۔ ۶، فروری تک سیارہ شمس برج دلو کے تقریباً ۱۷، درجے مکمل طے کرچکا ہے۔ اس طرح طلوع آفتاب کے وقت برج دلو ۱۷، درجہ طلوع تھا۔

اس روز خوشاب کا طلوع ٹھیک سات بجے ہے۔ شمس نے ابھی برج دلو کے ۱۳، درجے اور طے کرنے ہیں۔

۱۳، درجے × ۱۲ — ۳ (جو کہ برج دلو کا فی درجہ وقتِ قیام ہے)

۱۲ × ۲۱—۳ = ۳۶ سیکنڈ ۴۱ منٹ حاصل ضرب وقت

اسے ہم نے طلوع میں جمع کیا طلوع ۷ — ۰۰ — ۰۰

۱۳، درجوں کا وقت ۴۱ — ۳۶

حاصل جمع وقت ۷ — ۴۱ — ۳۶

معلوم ہوا کہ طلوع آفتاب کے بعد سات بجکر اکتالیس منٹ چھتیس سیکنڈ تک برج دلو طلوع رہے گا۔

مثال نمبر ۲

(مقام خوشاب)

۲۱، اکتوبر ۱۹۹۱ء کو بوقت ۱۰ بجے صبح کونسا برج طالع ہے؟

شمس ۲۱، اکتوبر کو برج میزان کے ۲۷، درجے پر موجود ہے یعنی اس روز طلوعِ آفتاب کے وقت برج میزان ۲۷، درجہ طلوع تھا۔ باقی درجات جو شمس نے طے کرنا ہیں وہ ۳، ہیں میزان کا فی درجہ وقت ۴۔۴۰ ہے۔

چنانچہ ۴۰۔۴ × ۳ = ۱۴ منٹ ہوتے اس روز طلوع

چھ بجکر پندرہ منٹ (براُفق خوشاب) ہے۔

طلوع ۵ ۱۵م — ۶گ + ۱۴ منٹ = ۲۹ — ۶ تک برج

میزان طالع ہے۔ ۲۹ — ۶ + ۳۶ — ۲۴ — ۲ (عقرب کا وقت) = ۳۶ - ۵۳ — ۸

یعنی ۲۹ — ۶ سے لیکر ۳۶ — ۵۳ — ۸ تک عقرب طالع رہے گا۔

۳۶ — ۵۳ — ۸ + ۱۲ — ۱۸ — ۲ (قوس کا وقت) = ۴۸ — ۱۱ — ۱۱ تک

برج قوس طالع ہے اس طرح ۱۰ بجے کا طالع برج قوس ہوا۔

ساعت

جس طرح طالع وقت کا جفر کے اکثر قواعد میں استعمال ہوتا ہے بالکل اسی طرح ساعت کا بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے جفار کا ساعت کے علم سے واقف ہونا بھی ازحد ضروری ہے۔ ہر روز کی ساعت اس روز کے مالک سیارہ سے شروع ہوتی ہے۔ جس سے وہ دن منسوب ہے۔ ہفتہ کے ایام سے سیارگان کی نسبت درج ذیل ہے۔

نام روز =	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
منسوب سیارہ =	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ

ہر دن میں بارہ ساعتیں ہوتی ہیں اور ہر رات میں بھی بارہ ساعتیں آتی ہیں ساعتیں دن کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہیں۔

ہر روز کی ساعات کی ترتیب درج ذیل ہے۔

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہر	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

اگر آپ نے کسی رات کی ساعت معلوم کرنا ہے۔ تو اس روز کی جو ترتیب چل رہی ہے اسی ترتیب سے اگلے بارہ سیارگان درج کرلیں۔ مثلاً ہم نے اتوار کی رات میں ساعت معلوم کرنا ہے تو ہفتہ کے دن " زہرہ " پر اختتام ہوا اس سے آگے یوں ترتیب ہوگی۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

طریقہ استخراجِ ساعت

آپ نے جس روز کی ساعت معلوم کرنا ہے۔ اس روز کا طلوع و غروب معلوم کر کے مقدارِ دن معلوم کریں یعنی یہ دِن کل کتنے گھنٹے منٹ کا ہے۔ اگر رات کی ساعت معلوم کرنا ہو تو غروب سے طلوع تک مقدارِ رات معلوم کریں۔

بہر حال جتنی مقدار معلوم ہو اسے بارہ پر تقسیم کر دیں جو حاصِل تقسیم وقت ہو یہ مقدار ایک ساعت کی ہو گی۔

دِن چھوٹے ہوں گے تو ساعت کا وقت بھی کم ہو جاتے گا۔ دِن بڑے ہوں کے تو ساعت کا وقت بھی بڑھ جاتے گا۔ یہ ایک نہایت مستند طریقہ ہے۔ جو وقت حاصل تقسیم ملے اِسے طلوع آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جائیں اور ہر حاصِل جمع وقت کے سامنے اس روز کی مقررہ ساعت لکھتے جائیں۔ متبدی حضرات کے لئے شاید اس تحریر کو سمجھنے میں دقت ہو ان کے لئے ایک مثال درج کر رہا ہوں کیونکہ مثال ہی سمجھنے سمجھانے کا بہترین طریقہ ہے۔

مثال

(مقام خوشاب)

مثلاً ہم نے ۱۵۔ جون ۱۹۹۱ء کو گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر معلوم کرنا ہے کہ اس وقت کونسی ساعت ہے۔ (روز ہفتہ)

۱۵۔ جون ۱۹۹۱ء کو خوشاب میں طلوع ۵ بجکر ۳ منٹ پر ہے۔ اور غروب ۷ بجکر ۲۰ منٹ پر ہے۔

مقدارِ دِن ۱۴ گھنٹے ۱۷ منٹ معلوم ہوئی۔

سیکنڈ منٹ گھنٹہ

مقدارِ دِن کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو فی ساعت وقت ۲۵ — ۲۱ — ۱ ہُوا۔

ہفتہ کے روز کی ترتیب سیارگان

طلوع آفتاب	۰۰	۳	۵	← زحل
فی ساعت وقت	۲۵	۲۱	۱	
	۲۵	۲۴	۶	← مشتری
فی ساعت وقت	۲۵	۲۱	۱	
	۵۰	۴۵	۷	← مریخ
〃 〃	۲۵	۲۱	۱	
	۱۵	۰۷	۹	← شمس
〃 〃 〃	۲۵	۲۱	۱	
	۴۰	۲۸	۱۰	← زہرہ
〃 〃 〃	۲۵	۲۱	۱	
	۵۵	۵۰	۱۱	← عطارد

اسی طرح بالترتیب سیارگان کی ساعتیں معلوم کرتے جائیں۔

مندرجہ بالا نقشہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ ۱۰ بجکر ۲۸ منٹ ۴۰ سیکنڈ سے سیارہ "زہرہ" کی ساعت شروع ہو کر ۱۱ بجکر ۵۰ منٹ ۵ سیکنڈ پر ختم ہو رہی ہے۔ اس طرح ہمارے مطلوبہ وقت کی ساعت زہرہ ہُوئی۔

بالکل اسی طریقہ سے آپ رات کے اوقات کی ساعات کا استخراج کر سکتے ہیں۔

میں نے ضرورتاً تشریح کر دی ہے تاہم کسی جگہ دقت محسُوس کریں تو مجھے خط لکھیں یا خود ملیں میں سمجھانے کی پُوری پُوری کوشش کروں گا۔

منازل قمر

سیارہ قمر کے ایک ماہ کے سفر کو علمائے نجوم نے اٹھائیس جگہ تقسیم کر کے ہر ایک حصّہ کا الگ الگ نام رکھا ہے۔ جسے منازلِ قمر کہا گیا ہے۔ ان منازل کو ہندی زبان میں "نچھتر" کہا جاتا ہے۔ جفر خبریہ کے اکثر قواعد میں ان کا استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے عالمِ نجوم و عاملانِ جفر کے لئے اِن منازل کا جاننا نہایت ضروری ہے۔ عمدہ جنتریوں میں ہر ماہ کی قمری منازل کا مفصّل ذکر موجود ہوتا ہے۔ "امامیہ جنتری" میں بھی ہر سال ان منازل کی جدولیں دی جاتی ہیں۔ ہر ماہ کی ہر تاریخ کے سامنے اس روز کی منزل درج ہوتی ہے۔ نام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔	شرطین	۲۔	بطین	۳۔	ثریا
۴۔	دبران	۵۔	ہقعہ	۶۔	ہنعہ
۷۔	ذراعہ	۸۔	نثرہ	۹۔	طرفہ
۱۰۔	جبہ	۱۱۔	زہرہ	۱۲۔	صرفہ
۱۳۔	عوا	۱۴	سماک	۱۵۔	عفرہ
۱۶۔	زبانہ	۱۷۔	اکلیل	۱۸۔	قلب
۱۹۔	شولہ	۲۰۔	نعائم	۲۱۔	بلدہ
۲۲۔	ذابح	۲۳۔	بلعہ	۲۴۔	سعود
۲۵۔	اخبیہ	۲۶۔	مقدم	۲۷۔	موخرہ
۲۸۔	رشا				

ضروری نوٹ

چند ضروری معلومات جو جفار کے لئے جاننا نہایت ضروری ہیں۔ عرض کر رہا ہوں۔ ہر قاعدہ کے امور متعلقہ کو خوب غور سے استخراج کریں اگر امور معلومہ درست نہ ہوں گے تو جواب بھی غلط ہوگا۔

۱ = سوال اسی زبان میں کریں جس زبان پر آپ کو ملکہ حاصل ہو۔ سوال کی بندش جس قدر عمدہ ہوگی جواب اسی قدر صاف ہوگا۔

۲ = جس زبان میں سوال ہو اسی زبان میں جواب بھی استخراج کریں یہ نہیں کہ سوال عربی زبان میں ہو اور جواب آپ اُردو زبان میں نکالنے کی کوشش کریں۔

۳ = ابجد قمری جو کہ علم جفر کی بنیاد ہے۔ ۲۸ حروف پر مشتمل ہے جبکہ ہماری زبان اُردو میں حروف زائد ہیں مثلاً پ ٹ چ ڈ ڑ گ وغیرہ اِن حروف کو جفر میں استعمال کرتے وقت مندرجہ ذیل حروف سے بدلیں گے۔

حروف زوائد پ ٹ چ ڈ ڑ ژ گ ۔

متبادل حروف ب ت ج د ر ز ک ۔

۴ = سوال میں بھرتی کے الفاظ سے اجتناب کریں فقرہ مختصر مگر جامع اور مفہوم کو عیاں کرنے والا ہو۔

۵ ۔ ناطق کرتے وقت انتہائی غیر جانب داری سے کام لیں۔

(ابتدائی ضروری اصطلاحات کی شرح حصہ اول میں کی جا چکی ہے۔)

۶ ۔ ابجد یہ ہے۔ ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک
ل م ن س ع ف ص ق ر ش
ت ث خ ذ ض ظ غ ۔

ہم رتبہ حروف کی جدول یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
ق غ	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ

سطر مستحصلہ کو ناطق کرنا

علم جفر کے شعبہ اخبار میں سب سے مشکل اور ادق مرحلہ سطر مستحصلہ کو ناطق کرنے کا ہے۔ مستحصلہ کو ناطق کرنے سے مراد ہے کہ حروفِ حاصلہ سے ایسے بامعنی الفاظ بنائے جائیں جو ہمارے سوال سے مطابقت رکھتے ہوں اور مفہوم بھی عیاں کرتے ہوں۔ اصل علم جفر چونکہ عربی زبان میں ہے اس لئے متعلقہ ابجد بھی صرف ان حروف کا مجموعہ ہے جو عربی زبان میں مستعمل ہیں۔ عربی زبان کے اکثر قواعد ایسے ہیں جن میں سوال بھی عربی زبان میں کرتے ہیں اور جواب بھی ادق عربی زبان میں آتا ہے اِن قواعد میں جوابیہ حروف خود بخود (غیر ارادی) ترتیب میں ظاہر ہو جاتے ہیں صرف جفار دانست کے مطابق چند حروف کو جوڑتا ہے تو لفظ بن جاتا ہے۔ جیسے س ا م ع کو جوڑا تو سامع لفظ بن گیا یعنی ان حروف کو تقدیم و تاخیر نہیں کرنا پڑتا اور نہ ہی نظیرہ یا باہم رتبہ حروف سے تغییر تبدل کرنا پڑتا ہے۔

مگر اردو زبان ایک لشکری زبان ہے۔ اس زبان میں ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ انگلش غرضیکہ ہر زبان کے الفاظ بولے جاتے ہیں۔ چنانچہ اردو زبان میں سوال و جواب کے لئے سطر مستحصلہ کو ضرورتاً ناطق کرنا پڑتا ہے۔

بعض اوقات تمام حروف خود ناطق ہوتے ہیں صرف ترتیب مقصود ہوتی ہے۔ آپ اپنی سطر مستحصلہ پر غور فرمائیں دو۔ تین یا چار حروف کو ملا کر دائیں یا بائیں طرف پڑھیں اور جس قدر بھی بامعنی الفاظ بن پائیں بنالیں۔ پھر آگے چلیں۔ فرض کیا سوال ہے کہ فلاں کو علم جفر میں کمال حاصل ہوگا یا نہ ؟

اور فرض کریں یہ حروف مستحصلہ آتے ہیں۔

م ا ک ل ھ ی۔ اس سطر سے مندرجہ ذیل الفاظ بنے۔

ترتیب نمبر۱ ک ا م ل ھ ی کامل ہے

ترتیب نمبر۲ ک ا ل م ھ ی کالم ہے

ترتیب نمبر۳ ک ل ا م ھ ی کلام ہے

ترتیب نمبر۴ ک م ا ل ھ ی کمال ہے

ترتیب نمبر۵ م ا ل ک ھ ی ۔ مالک ہے

ترتیب نمبر۶ ا ک م ل ی ھ اکمل یہ

غور فرمائیں ایک سطر سے تقریباً چھ الفاظ بنے ہیں یوں تو تمام الفاظوں کا مفہوم ایک ہی ہے مگر ترتیب نمبر۴ کمال ہے ہمارے سوال سے خاص مماثلت رکھتا ہے اس لئے اس کا انتخاب کیا۔

فرض کیا ایسی سطر آگئی ہے کہ تقدیم و تاخیر کے باوجود بامعنی لفظ نہیں بن رہا تو قاعدہ میں بتاتے ہوئے قواعد کے مطابق تبدیلی کریں۔

مثلاً یہ حروف آئے ہیں ق ف ث ان سے بذاتِ خود کوئی لفظ نہیں بن رہا۔

انھیں نظیرہ اور ہم رتبہ حروف سے ناطق کرنا ہے۔

حروف =	ق ف ث	قِ ف ثِ	قِ فِ ثِ	قِ فِ ثِ
ناطق =	ق ف ط	ی ف ن	ہ ج ن	ا ج ن
	فقط	نفی	نہج	جان
	(نظیرہ لگایا)	(ہم رُتبہ لگے)	(نظیرہ وہم رتبہ)	(نظیرہ وہم رتبہ)

اسی طرح آپ الفاظ بنا لیا کریں اور جو لفظ سوال سے مناسبت رکھتا ہو اُسے جواب کی جگہ فِٹ کرلیں۔ ایک بات کا خیال رکھیں کہ جواب اگر " نہ " میں بن رہا ہو تو زبردستی " ہاں " میں نہ بدلیں ورنہ جواب غلط ہو جائے گا۔ یہ وہ راز ہے جو جفار حضرات کسی قیمت پر کسی کو نہیں بتلاتے آپ علمِ جفر کی پرانی کتب کا مطالعہ فرمائیں تو آپکو معلوم ہوگا کہ جہاں صرف مطلب آیا وہاں مصنّف نے گرہ لگا دی۔

میں نے ضرورتاً تشریح کردی ہے اُمید ہے طالبان جفر میری اس کاوش کو ضرور پسند فرمائیں گے۔

باب دوم

۱- مُستحصلہ مُستقیم

قاعدہ مستقیم زائچہ نجوم کے امور معلومہ سے حل ہونے والا ایک انتہائی آسان مگر علمی قاعدہ ہے۔ اگر مطلوبہ کوائف درست استخراج ہو جائیں تو جواب کبھی غلط نہیں ہوتا گویا دنیائے جفر میں یہ قاعدہ مثل خورشید کے ہے۔ بلا مبالغہ یہ وہ نوادرات ہیں جو آج تک جفارین کے سینوں میں مقید رہے۔ علمائے جفر ان قواعد کو قبروں میں لے جانا ہی پسند کرتے تھے آج تک اس قدر تفصیل سے کسی جفار نے اِن قواعد کی شرح نہیں کی، اُمید ہے طالبانِ جفر میری اس علمی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

تشریح العمل

۱۔ سوالِ سائیل لکھیں بہتر یہ ہوگا کہ سوال جن الفاظ میں سائل لکھے ان ہی کو کام میں لائیں۔ ورنہ جفار خود اس سوال کی عمدہ بندش کرے نام سائل بمعہ نام والدہ اور مقصد جو آپ پُوچھنا چاہتے ہیں سلیس الفاظ میں لکھ لیں۔

۲۔ جس وقت سائل آپ سے سوال کرے اس وقت کو نوٹ کر لیں تاکہ طالع وقت

معلوم کرنے میں دقت نہ ہو۔

۳۔ سطر سوال کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں مثلاً سوال ہے علم جفر کیا ہے؟

بسط حرفی۔ ع ل م ج ف ر ک ی ا ھ ی۔
تخلیص یہ بنی۔ ع ل م ج ف ر ک ی ا۔

۴۔ اب مندرجہ ذیل امور معلوم کریں۔

(ا) طالع وقت (ب) ساعت سوال (ج) یوم سوال (د) طالع قمر
(طالع قمر سے مراد ہے کہ اس روز سیارہ قمر کس برج میں ہے)

۵۔ اِن امور معلومہ کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں۔

۶۔ سطر سوال کی تخلیص شدہ سطر کے نیچے امور معلومہ کی سطر تخلیص لکھ دیں۔

۷۔ ہر دو سطور کو اِمتزاج دیں یعنی ایک حرف اوپر والی سطر سے لیں اور ایک نیچے والی سطر سے اسی ترتیب سے تمام حروف پر عمل کر کے ایک نئی سطر بنائیں۔

۸۔ سطر اِمتزاج کو تخلیص کر لیں۔ اس سطر کے حروف کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر لیں اگر تعداد حروف طاق ہو تو درمیانی حرف حذف کر لیں مثلاً یہ حروف ہیں۔ ا ب ج [د] ھ و ز یہ سات حروف ہیں۔ درمیانی حروف دال حذف کیا تو تین تین کے دو حصے بن گئے۔

۹۔ حصّہ اول سے جو حروف ملیں اِن سے جواب پیدا کریں۔

طریقہ یہ ہے۔

(ا) حصّہ اوّل کے حروف حروف اساس ہوں گے۔ ہر حرف اساس کو ابجد اسبع میں دیکھیں کہ کتنے مرتبہ پر ہے۔ اسی مرتبہ کا حرف ابجد "ضزم" سے لے لیں۔

(ب) حروف "ضزم" کو نظیرہ ابجد اسبع دے دیں۔

(ج) ترفع حرفی بذریعہ ابجد قمری کردیں۔

(د) دوم رتبہ موخر صدر کردیں سطر دوم موخرہ سطر جواب ہے اکثر حروف خود ناطق ہوں گے کچھ نظیرہ قمری سے تبادلہ پر ناطق ہوں گے۔ اسی طرح حصّہ دوئم سے بھی جواب لیا جاسکتا ہے۔

ابجد ابسع یہ ہے۔

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴				
حروف	ا	س	پ	ع	ج	ف	د	ص	ھ	ق	و	ر	ز	ش				
مراتب	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸				
حروف	ح	ت	ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	ض	م	ظ	ن	غ				

ابجد ضزم یہ ہے۔

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴				
حروف	ض	ز	م	ل	ا	ت	ق	ب	ش	س	ط	ج	ف	ک				
مراتب	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸				
حروف	ص	ح	د	و	ذ	خ	ن	ی	ع	ع	ر	ث	ھ	ظ				

مزید تفصیلات کے لئے دو امثلہ پیش خدمت ہیں۔

مثال نمبرا

میرا ایک بھائی ماہ اگست ۱۹۸۷ء میں سرگودھا میں قیام پذیر تھا۔ اُن کے دو دوست ۲۹۔ اگست ۱۹۸۷ء کو میرے پاس آئے اور کہا کہ آج ہم غلام حسین سے سرگودھا میں ملاقات کے لئے جا رہے ہیں آپ بذریعہ جفر ہمیں یہ معلوم کرکے دیں کہ آج کے دن غلام حسین سرگودھا شہر میں موجود ہے یا نہ ؟ تاکہ ہمیں پریشانی نہ ہو۔

چنانچہ میں نے سوال یوں قائم کیا۔

یاعلیم کیا انتیس اگست انیس سو ستاسی عیسوی کو غلام حسین بن۔۔۔۔ سرگودھا میں مقیم ہے ؟

(وقتِ سوال ۱۰ بجکر ۴۸ منٹ قبل دوپہر بتاریخ ۲۹۔ اگست ۱۹۸۷ء)

مندرجہ بالا وقت کے مطابق امور معلومہ یہ بنے۔

۱۔ طالع عقرب ۲۔ ساعت زہرہ ۳۔ روز شنبہ ۴۔ قمری برج میزان

تخلیص سوال = ک ی ا ن ت س و ع غ ل م ح ب ر ج د ھ ق

تخلیص دوم = ع ق ر ب ز ھ ش ن م ی ا ع ق ر ب ز ھ ش

سطر امتزاج یہ بنی

ک ع ی ق ا ر ن ب ت ز س ھ و ش ع ن

غ م ل ی م ا ح ع ب ق ر ج ب د ز ھ ھ ق ش

سطر تخلیصِ امتزاج

ک ع ی ق ا ر ن ب ت ز س ھ و ش غ م ل ح ج د

سطر میں تعداد حروف بیس ہے ۱۰ - ۱۰ کے دو حصے بنے حصہ اول سے جواب لیا۔

اساس	ک	ع	ی	ق	ا	ر	ن	ب	ت	ر
حروف ضنزم	ن	ل	ذ	س	ض	ج	ھ	م	ح	ف
نظیر ابسع	ر	ھ	ص	ت	ق	ی	ل	و	ا	خ
ترفع حرفی	ح	و	ق	ث	ر	ک	م	ر	ب	ذ
نظیرہ قمری	ت	ر	ھ	ط	و	ذ	ظ	ش	ع	ک
موخر صدر نمبر۱	ک	ت	ع	ر	ش	ھ	ظ	ط	ذ	و
موخر صدر نمبر۲	و	ک	ذ	ت	ط	ع	ظ	ر	ھ	ش
نظیرہ / خود	ر	ک	ذ	ت	ث	ب	م	ر	ھ	ش
الجواب	ذ	ک	ر	م	ث	ب	ت	ش	ھ	ر

ذکر　　　مثبت　　　شہر

جواب = ذکر مثبت شہر

مطلب = کہ جس شہر کا آپ نے ذکر کیا ہے وہاں پر موصوف کا قیام (مثبت) ہے۔ چنانچہ ان دوستوں کو بتا دیا گیا جو بحمد اللہ بالکل درست ثابت ہوا۔
علمِ جفر زندہ باد۔

مثال نمبر۲

مندرجہ ذیل سوال بھی میں نے ایک سائل کے استفسار پر حل کیا۔
یا علیم　ضمیر الحسن سرپرست منیر روحانی وجسمانی کلینک پنڈی روڈ خوشاب کیسا حکیم ہے؟ (۱۲ بجے دن بتاریخ $28\frac{5}{91}$ امور معلومہ یہ بنے۔
(۱) طالع سنبلہ (۲) ساعت زحل (۳) روز رہ شنبہ (۴) قمری برج قوس

سطر سوال کی تخلیص :-

ض م ی ر ا ل ح س ن ب ت و ج ک د خ ش ھ

تخلیص امور معلومہ

س ن ب ل ھ ز ح ر و ش ق

سطر امتزاج

ض س م ن ی ب ر ل ا ھ ل ز ح ح س ر ن و ب ش ت ق
و س ج ن ک ب د ل خ ھ ش ز ھ ح ۔

تخلیص سطر امتزاج

ض س م ن ی ب ر ل ا ھ ز ح و ش ت ق ج ک د خ

تعداد حروف بیس ہے نصف دس حروف یہ بنتے ۔

ض س م ن ی ب ر ل ا ھ

سطر اساس	ض	س	م	ن	ی	ب	ر	ل	ا	ھ
حروف ضمزم	غ	ز	ر	ھ	ذ	م	ج	ع	ض	ش
نظیرہ اسبع	ش	ن	ظ	ل	ص	و	ی	ث	ق	غ
ترفع حرفی	ت	س	غ	م	ق	ز	ک	خ	ر	ا
نظیرہ قمری	ح	ا	ن	ظ	ھ	ش	ذ	ی	و	س
موخر صدر نمبر ۱	س	ح	و	ا	ی	ن	ذ	ظ	ش	ھ
موخر صدر نمبر ۲	ھ	س	ش	ح	ظ	و	ذ	ا	ن	ی
نظیرہ / خود	ق	ا	ش	ت	م	ر	ک	س	غ	ذ
الجواب	مشاق			تر			کس		×	×

کس ۔ (آدمی)   مشاق تر (زیادہ مشق و تجربہ)

مطلب ؛ کہ یہ شخص طب و حکمت میں کافی تجربہ رکھتا ہے۔

چنانچہ سائل کو بتا دیا گیا۔   واللہ اعلم بالصواب۔

اسی طرح کی کئی ایک امثلہ میرے پاس ہیں مگر بخوفِ طوالت درج نہیں کر رہا اُمید ہے قارئین ان دو امثلہ کو ہی کافی سمجھیں گے ۔ وقت ہو تو مجھ سے رابطہ فرمائیں۔

۲۔ مستحصلہ افلاکی

مستحصلہ افلاکی ہر قسم کے سوالات کے جوابات نہایت جامع انداز میں دیتا ہے ہر سوال کا جواب ۲۸، حروف میں آتا ہے۔ تمام جواب نظیرہ یا خود سے ناطق ہوتا ہے بشرطیکہ متعلقہ امور درست استخراج کئے جائیں۔

۱۔ سوال لکھیں اور خالص کر لیں۔ ۲۔ سطر خالص کے نیچے ابجد قمری لکھتے جائیں اور سطر امتزاج حاصل کریں۔

۳۔ اس سطر امتزاج کے نیچے دوبارہ ابجد قمری لکھ کر امتزاج اس طرح دیں کہ نو حروف پورے ہونے پر نیچے دوبارہ نئی سطر میں لکھیں پھر نو پورے ہونے پر نئی سطر میں نو حروف لکھیں علیٰ ہذا القیاس یعنی ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ کے نیچے بار بار سطر امتزاج لکھتے جائیں اور نیچے کی طرف بھی سطور کو نمبر دیتے جائیں یہ جدول ذخیرہ کہلائے گی اوپر والے اعداد مراتبِ تسعہ کہلائیں گے اور نیچے کے اعداد ذخیرہ کہلائیں گے۔

سوال لکھتے وقت طالع وقت بھی دیکھیں اس کی جدول آگے ہے۔ طالع وقت کے ہر خانہ میں ۲ عدد ملیں گے۔ اوپر کا حرف تسعہ کا اور نیچے کا حرف حرف نمبر ہوگا۔

یہ حاصلہ حروف اساس کی سطر بنے گی باقی عمل یوں ہے۔

(۱) نظیرہ قمری (۲) موخر صدر کریں (۳) عزیزہ دیں اس کی تفصیل آگے درج کرونگا۔

یہ جواب کی منزل ہے۔ کچھ حروف نظیرہ قمری سے ناطق ہوگے۔ تکرار حذف ہو سکتی ہے۔
"ث" حرف ثقیل ہے اسے اسکے ہم رتبہ حروف سے بدلا جا سکتا ہے۔

جدولِ اعدادِ طالع

حمل ÷ ۲/۴ ۳/۴ ۲/۱ ۶/۳ ۵/۴ ۲/۵ ۵/۲ ۴/۵ ۷/۳ ۲/۳
۲/۴ ۴/۱ ۵/۳ ۶/۵ ۶/۱ ۳/۴ ۱/۴ ۲/۱ ۷/۳ ۲/۱
۵/۱ ۱/۱ ۲/۳ ۶/۱ ۲/۱ ۴/۳ ۴/۲ ۴/۲

ثور ÷ ۳/۱ ۵/۵ ۲/۲ ۶/۲ ۵/۵ ۲/۴ ۵/۲ ۴/۴ ۷/۴ ۲/۲ ۲/۴ ۴/۴
۵/۲ ۶/۴ ۶/۱ ۳/۴ ۱/۲ ۲/۲ ۷/۳ ۲/۳ ۵/۱ ۱/۱ ۲/۵ ۲/۱
۲/۲ ۴/۴ ۴/۲ ۴/۶

جوزا ÷ ۵/۲ ۲/۹ ۴/۳ ۶/۵ ۵/۹ ۲/۹ ۵/۴ ۴/۹ ۷/۷ ۲/۵ ۲/۴ ۴/۳ ۵/۵
۶/۹ ۶/۱ ۳/۸ ۱/۴ ۲/۳ ۷/۶ ۲/۴ ۵/۲ ۱/۲ ۲/۸ ۶/۱ ۲/۳ ۴/۷ ۴/۴ ۴/۸

سرطان ÷ ۶/۷ ۵/۵ ۴/۶ ۶/۶ ۵/۱ ۲/۱ ۵/۵ ۴/۱ ۷/۸ ۲/۶ ۲/۵
۴/۴ ۵/۶ ۶/۱ ۶/۲ ۳/۹ ۱/۵ ۲/۴ ۷/۷ ۲/۵ ۵/۳ ۱/۳ ۲/۵ ۶/۲ ۲/۴
۴/۸ ۴/۵ ۴/۵

اسد ÷ ۷/۸ ۶/۵ ۵/۷ ۶/۷ ۵/۲ ۲/۲ ۵/۶ ۴/۲ ۷/۹ ۲/۷ ۲/۵ ۴/۵ ۵/۷
۶/۲ ۶/۲ ۳/۱ ۱/۶ ۲/۵ ۷/۸ ۲/۶ ۵/۴ ۱/۴ ۲/۱ ۶/۳ ۲/۵
۴/۵ ۴/۶ ۴/۱

سنبلہ ؛ ۸/۹ ۷/۵ ۵/۸ ۶/۴ ۵/۳ ۲/۳ ۵/۷ ۴/۳ ۷/۱ ۲/۸ ۲/۵
۴/۶ ۵/۸ ۶/۳ ۶/۲ ۳/۲ ۱/۷ ۲/۶ ۷/۹ ۲/۷ ۵/۵ ۱/۵ ۲/۲ ۶/۴
۲/۶ ۴/۱ ۴/۷ ۴/۲

میزان۔ ۹/۱ ۸/۵ ۵/۹ ۶/۹ ۵/۴ ۲/۴ ۵/۸ ۴/۴ ۷/۲ ۲/۹
۲/۶ ۴/۷ ۵/۹ ۶/۴ ۶/۳ ۳/۳ ۱/۸ ۲/۷ ۷/۱ ۲/۸ ۵/۶ ۱/۶
۲/۳ ۶/۵ ۲/۷ ۴/۲ ۴/۸ ۴/۳

عقرب ؛ ۱/۹ ۹/۵ ۵/۱ ۶/۱ ۵/۵ ۱/۵ ۵/۹ ۴/۵ ۷/۳ ۲/۱ ۲/۶
۴/۸ ۵/۱ ۶/۵ ۶/۳ ۳/۴ ۱/۹ ۲/۸ ۷/۲ ۲/۹ ۵/۷ ۱/۷ ۲/۴ ۶/۶
۲/۸ ۴/۳ ۴/۹ ۴/۴

قوس ؛ ۲/۱ ۱/۶ ۵/۲ ۶/۲ ۵/۶ ۲/۶ ۵/۱ ۴/۶ ۷/۴ ۳/۲
۲/۶ ۴/۹ ۵/۲ ۶/۶ ۶/۳ ۳/۵ ۱/۱ ۲/۹ ۷/۳ ۲/۱ ۵/۸ ۱/۸
۲/۵ ۶/۷ ۲/۹ ۴/۴ ۴/۱ ۴/۵

جدی ؛ ۳/۲ ۲/۷ ۵/۳ ۶/۳ ۵/۷ ۲/۷ ۵/۲ ۴/۷ ۷/۵ ۲/۳ ۲/۷
۴/۱ ۵/۳ ۶/۷ ۶/۴ ۳/۶ ۱/۲ ۲/۱ ۷/۴ ۲/۳ ۵/۹ ۱/۹ ۲/۶ ۶/۸
۲/۱ ۴/۵ ۴/۲ ۴/۶

دلو ؛ ۴/۳ ۳/۸ ۵/۴ ۶/۴ ۵/۸ ۲/۸ ۵/۳ ۴/۸ ۷/۶ ۲/۴
۲/۸ ۴/۲ ۵/۴ ۶/۸ ۶/۴ ۳/۷ ۱/۳ ۲/۳ ۷/۵ ۲/۳ ۵/۱ ۱/۱ ۲/۷
۶/۹ ۲/۲ ۴/۶ ۴/۳ ۴/۷

حوت ؛ ۵/۴ ۴/۹ ۵/۵ ۶/۵ ۵/۹ ۲/۹ ۵/۴ ۴/۹ ۷/۷ ۲/۵
۲/۸ ۴/۳ ۵/۵ ۶/۹ ۶/۴ ۳/۸ ۱/۴ ۲/۴ ۷/۶ ۲/۴ ۵/۲ ۱/۳
۲/۸ ۶/۱ ۲/۳ ۴/۷ ۴/۴ ۴/۸

مثال نمبر 1

یا علیم ؛ کیا سال انیس سو اکانوے عیسوی میں ملک پاکستان کی سالمیت کو کوئی خطرہ ہے ؟

(تاریخ سوال ۶ جون ۱۹۹۱ء بوقت گیارہ بجکر پچپن منٹ) مقام خوشاب

تخلیص سوال ؛ ک ی ا س ل ن و ع م ب ت خ ط ر ھ

ابجد قمری ؛ ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن س

سطر امتزاجِ اوّل

امتزاج = ک ا ی ا ب ا ج س د ل ھ ن و و ز ع ح م ط ب ی

ابجد = ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر

امتزاج = ت ک خ ل ط م ر ن ھ س

ابجد = ش ت ث خ ذ ض ظ غ ا ب

سطر امتزاج دوم

ک ا ا ب ی ج ب د ا ھ ج و س ز د ح ل ط ھ ی
ن ک و ل و م ز ن ع س ح ع م ف ط ص ب ق ی ر
ت ش ک ت خ ث ل خ ط ذ م ض ر ظ ن غ ھ ا
س ب ۔

جدول ذخیرہ یہ بنی

تسعہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	← حروف نمبر
۱	ک	ا	ا	ب	ی	ج	ب	د	ا	
۲	ھ	ج	و	س	ز	د	ح	ل	ط	
۳	ھ	ی	ن	ک	و	ل	و	م	ز	
۴	ن	ع	س	ح	ع	م	ف	ط	ص	
۵	ب	ق	ی	ر	ت	ش	ک	ت	خ	
۶	ث	ل	خ	ط	ذ	م	ض	ر	ظ	
۷	ن	غ	ھ	ا	س	ب	ک	ا	ا	
۸	ب	ی	ج	ب	د	ا	ھ	ج	و	
۹	س	ز	د	ح	ل	ط	ھ	ی	ن	

برج سنبلہ کے اعداد کے تحت یہ جدولِ عمل تیار ہوئی۔

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
سطر اساس	و	س	ت	ط	ی	و	ک	س	ن	ل	ز	م	ت	خ	ل	ی	ب	د	ا	ح	ت	ی	ج	ط	د	ن	ف	ع
نظیرہ قمری	ر	ا	ح	ث	خ	ر	ذ	ا	غ	ض	ش	ظ	ح	ی	ض	خ	ع	ص	س	ت	ح	خ	ف	ث	ص	غ	ج	ب
موخر صدر	ب	ر	ج	ا	غ	ح	ص	ث	ث	خ	ف	ر	خ	ذ	ح	ا	ت	غ	س	ض	ص	ش	ع	ظ	خ	ح	ض	ی
عزیزہ	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	خ	ث	ص	ق	ث	ض	ز	ب	ش	ظ	ع	ذ	ف	ت	س	غ	ث	ز	ذ	ط
نظیرہ / خود	س	ق	د	ع	م	ز	ف	ی	×	ن	ص	ق	×	ل	ز	ب	ش	م	ع	ک	ف	ت	ا	ن	ھ	ش	ک	×
الجواب	قدس			عزم			فی		نقص				بمشکل عِز								آفت			نہ		شک		×

ترتیب جواب : فی عزم قدس بمشکل نقصِ عز ۔ آفت نہ شک

مطلب : کہ سال انیس سو اکانوے میں ملک پاکستان کے مقدس عزم و استقلال میں عزت کا نقص آنا مشکل ہے۔ اس لئے (آفت) کسی ایسی مصیبت کا شک نہ کر جو اس کی سالمیت سے متعلق ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

عزیزہ یہ ہے۔

ا ج ھ ز ط ک م س ف ق ش ث ذ ظ

ب د و ح ی ل ن ع ص ر ت خ ض غ

مثال نمبر۲

یا علیم ؛ کیا کسی روحانی عامل کی اجازت کے بغیر انسان روحانی چلّہ کشی میں کامیاب ہوسکتا ہے ؟

(تاریخ سوال ۶ ، جون ۱۹۹۱ء بوقت بارہ بجکر پندرہ منٹ)

سوال بسط حرفی

ک ی ا ک س ی ر و ح ا ن ی ع ا م ل ک ی ا ج ا ز ت

ک ی ب غ ی ر ا ن س ا ن ر و ح ا ن ی ج ل ھ

ک ش ی م ی ں ک ا م ی ا ب ھ و س ک ت ا ھ ی

تخلیص سوال

تخلیص : ک ی ا س ر و ح ن ع م ل ج ز ت ب غ ھ ش

ابجد : ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص

سطر امتزاج

ک ا ی ب ا ج س د ر ھ و و ح ز ن ح ع ط م ی

ل ک ج ل ز م ت ن ب س غ ع ھ ف ش ص

سطر امتزاج کے نیچے ابجد

امتزاج ؛ ک ا ی ب ا ج س د ر ھ و و ح ز ن ح

ابجد ؛ ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع

امتزاج ؛ ع ط م ی ل ک ج ل ز م ت ن ب س

ابجد ؛ ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ ا ب

امتزاج ؛ غ ع ھ ف ش ص

ابجد ؛ ج د ھ و ز ح

سطر امتزاجِ دوم سے جدول ذخیرہ تیار کریں گے۔

امتزاج سے جدول ذخیرہ یہ بنی

تسعہ نمبر ↓ / حرف نمبر →	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	ک	ا	ا	ب	ی	ج	ب	د	ا
۲	ھ	ج	و	س	ز	د	ح	ر	ط
۳	ھ	ی	و	ک	و	ل	ح	م	ز
۴	ن	ن	س	ح	ع	ع	ف	ط	ص
۵	م	ق	ی	ر	ل	ش	ک	ت	ج
۶	ث	ل	خ	ز	ذ	م	ض	ت	ظ
۷	ن	غ	ب	ا	س	ب	غ	ج	ع
۸	د	ھ	ھ	ف	و	ش	ز	ص	ح
۹	ک	ا	ا	ب	ی	ج	ب	د	ا

نوٹ ؛ اگر جدول کے خانے زیادہ ہوں اور حروف کم ہوں تو از سرِ نو سطر امتزاج لکھ کر جدول مکمل کر لی جائے۔

(برج سنبلہ کے تحت جدول عمل آگے ملاحظہ فرمائیں)

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
اساس	ح	س	ت	ز	ی	د	ک	س	ن	ر	ز	ع	ت	غ	ل	ی	ب	د	ع	ح	ل	ی	ج	ز	د	ن	ف	ن
نظیرہ	ت	ا	ح	ش	خ	ر	ذ	ا	غ	و	ش	ب	ح	ی	ض	خ	ع	ص	ب	ت	ض	خ	ف	ش	ص	غ	ج	غ
موخر صدر	غ	ت	ج	ا	غ	ح	ص	ش	ش	خ	ف	ر	غ	ذ	ض	ا	ت	غ	ب	د	ص	ش	ع	ب	خ	ح	ض	ی
عزیزہ	ظ	ش	د	ب	ظ	ز	ف	ت	ت	ث	ص	ق	ث	ض	ذ	ب	ش	ظ	ا	ھ	ف	ت	س	ا	ث	ز	ز	ط
نظیرہ / خود	م	ز	د	ع	م	×	ف	ت	ح	×	د	ق	ھ	ل	ک	ب	ش	م	ا	ق	ف	ت	ا	ا	×	×	×	×
ترتیب الجواب	ع	ز	م	م	د	×	ف	ت	ح	×	د	ق	ھ	ب	ل	ک	م	ش	ا	ق	ا	ف	ت	آ				
	عزممد					فتح				دق			بلکہ				مشاق				آفت			آ				

جواب ؛ عِزممد فتح دِق بلکہ مشاق آفت آ

مطلب ؛ بغیر کسی رُوحانی عامل کی اجازت کے (عزممد) عملیات میں عزت (فتح دِق) اور فتح مشکل ہوتی ہے۔ (بلکہ) بلکہ (مشاق) عامل پر (آفت آ) مصیبت آجاتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

آپ نے دو امثلہ ملاحظہ فرمائی ہیں۔ آپ نے ضرور غور فرمایا ہوگا کسی مثال میں خلافِ قاعدہ حروف نہیں لئے گئے۔ بلکہ صرف نظیرہ یا خود سے جوابات ناطق ہیں اور کس قدر تفصیل سے جواب آتے ہیں۔

۳۔ مستحصلہ کاشف الاسرار

علمِ جفر کے قواعدِ خبریہ کی تعداد ساڑھے تین لاکھ سے زائد بتلائی جاتی ہے ظاہر ہے کہ اِن تمام قواعد کا عِلم رکھنا عام انسان کے ذہن کے بس کی بات نہیں البتہ چند قواعِد پر دسترس رکھنا مقدر والے کسی شخص کے لئے ناممکن بھی نہیں۔ یہاں مَیں اُس ذاتِ علیم وخبیر کا کن الفاظ میں شکر بجالاؤں جس نے مجھ جیسے مشتِ خاک کو سینکڑوں قواعدِ خبریہ سے واقفیت کا شرف بخشا ہے۔ مَیں ناچیز ان قواعِد کو سینے میں لئے ہوئے اِن قواعِد کی قبر نہیں بنانا چاہتا۔ بلکہ میری کوشش ہے کہ تھوڑے وقت میں زیادہ سے زیادہ عِلم اس عِلم کے اہل حضرات کو منتقل کروں مندرجہ ذیل قاعدہ مستحصلہ کاشف الاسرار کے نام سے منسوب ہے کیونکہ اس قاعدہ سے احوالِ حوادث عالم کو عالمِ بیداری میں کھلی آنکھوں سے دیکھنے کے لئے علمائے جفر نے بھرپور سفارش کیا ہے یہ قاعدہ حضرت علّامہ شاد گیلانی صاحب مرحوم ومغفور نے بالخصوص مجھے تعلیم فرمایا تھا۔ آپ حضرات کے لئے بالتفصیل لکھ رہا ہوں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ اس میں زائچہ نجوم کی معلومات کی ضرورت نہیں ہے۔

تشریح العمل

۱۔ مکمل سوال بسط حرفی کرلیں مگر کوشش یہ کریں کہ سوال کے حروف ۲۸ سے بڑھنے نہ پائیں یہ اس قاعدہ میں ضروری شرط ہے۔

اگر تعداد حروف ۲۸ سے کم ہے تو کوئی مضائقہ نہیں انھیں پر عمل شروع

کر دیں ۔

۲ ۔ اس سطر سوال کو جدولِ عناصر سے تبادلہ دے دیں ۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ سطر سوال کے حروف کو چار چار حروف کی پالیوں میں کرلیں یعنی ربع ربع اب ان ربعات پر نمبر شمار لگا دیں ۔ یعنی پہلا دوسرا تیسرا وغیرہ ۔

اب غور فرمائیں مثلاً حرف " ا " پہلے ربعہ میں آیا ہے تو جدول عناصر آتشی سے دور نمبر ایک کو ملاحظہ کرتے ہوئے حروف الف کے نیچے جو حرف موجود ہو اسے لکھ لیں ۔ اسی طرح حرف الف جب دوبارہ آتے تو دور نمبر دو سے تبادلہ کریں گے ۔ تمام حروف پر یہ عمل کریں گے ۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھیں ۔

کوئی بھی حرف ہو اس کے عنصر کی جدول دیکھیں پھر دیکھیں کہ ربع نمبر کیا ہے اس نمبر کا " دور " استعمال کریں ۔ تمام حروف پر یہ عمل کریں ۔

۳ ۔ اِن تمام حاصلہ حروف کو عزیزہ قمری دے دیں ۔

۴ ۔ نظیرہ قمری سے تمام حروف کو بدل دیں نظیرہ ابجد قمری میں ہر حرف سے پندرھویں حرف کو کہتے ہیں تفصیل اس کی حصّہ اول میں بالشرح کر دی گئی ہے ۔

۵ ۔ نظیرہ قمری والی سطر کو نظیرہ ابجد احست دے دیں ۔

۶ ۔ نظیرہ احست کو نظیرہ ابسع دے دیں ۔

۷ ۔ ایک بار موخر صدر کر کے ناطق کرلیں نظیرہ یا خود سے جواب بنے گا چند حروف ہم رتبہ سے بھی ناطق ہوں گے ۔

ابجد احسست یہ ہے

ا ح س ت ب ط ع ش ج ی ف خ د ک
ص ذ ھ ل ق ض و م ر ظ ز ن ش غ

ابجد ابسع یہ ہے

ا س ب ع ج ف د ص ھ ق و ر ز ش
ح ت ط ث ی خ ک ذ ل ض م ظ ن غ

جدولِ عناصرِ آتش

دور نمبر ۱	ا ھ ط م ف ش ذ ف ش ذ م ط ھ ا
دور نمبر ۲	ا ھ ط م ف ش ذ ی و ب ز ج ک س
دور نمبر ۳	ا ھ ط م ف ش ذ ج ز ک س ق ث ظ

دور	حروف
دور نمبر ۴	ا ھ ط م ف ش ذ ض ت ص ن ی و ب
دور نمبر ۵	ا ھ ط م ف ش ذ ص ن ی و ب ت ض
دور نمبر ۶	ا ھ ط م ف ش ذ ع ل ر ح خ د غ
دور نمبر ۷	ا ھ ط م ف ش ذ د ح ل ع ر خ غ

جدولِ عناصرِ باد

دور	حروف
دور نمبر ۱	ب و ی ن ص ت ض غ د ح ل ع ز خ

دور نمبر	حروف
دور نمبر ۲	ب و ی ن ص ت ض و ی ب ن ل ح د
دور نمبر ۳	ب و ی ن ص ت ض م ط ھ ا ث ش ف
دور نمبر ۴	ب و ی ن ص ت ض خ ر غ م ط ھ ا
دور نمبر ۵	ب و ی ن ص ت ض و ی ص ک س ز ج
دور نمبر ۶	ب و ی ن ص ت ض ل ح د ع خ ر ع
دور نمبر ۷	ب و ی ن ص ت ض س ک ز ج ظ ث ق

جدولِ عناصرِ آب

دور							
دور نمبر ۱	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ل	ح	د	غ	خ	ر	ع
دور نمبر ۲	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
دور نمبر ۳	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ش	م	ا	ھ	ط	ف	ذ
دور نمبر ۴	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ک	ج	ز	ذ	ش	ف	ا
دور نمبر ۵	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	خ	ع	ح	د	ل	ر	غ
دور نمبر ۶	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ت	ن	و	ب	ی	ص	ض

دور نمبر ۴	ج ز ک س ق ث ظ ع خ د ل غ ر خ/ح

جدولِ عناصرِ خاک

دور نمبر ۱	د ح ل ع ر خ ع س ک ج ز ظ ث ق
دور نمبر ۲	د ح ل ع ر خ غ ض ت ص ن ی و ب
دور نمبر ۳	د ح ل ع ر خ غ ر ع ل ح د غ خ
دور نمبر ۴	د ح ل ع ر خ غ ط ہ ا م ف ش ذ

دور نمبر ۵	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	
	س	ک	ز	ج	ق	ث	ظ	
دور نمبر ۶	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	
	غ	خ	ع	ح	د	ل	ر	
دور نمبر ۷	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	
	ث	س	ز	ج	ک	ق	ظ	

اَب میں تفہیم کے لئے مثال عرض کرتا ہوں۔ کیونکہ کسی بھی قاعدہ کو بغیر مثال کے درست سمجھنا عام قاری کے لئے ممکن نہیں ہے۔

مثال

یا علیم ؛ زحل کیسا سیارہ ہے ؟

	۱			۲				۳					۴	
سوال بسط حرفی	ز	ح	ل	ک	ی	س	ا	س	ی	ا	ر	ھ	ھ	ی
تبادلہ جدول عناصری	ح	ک	ج	د	ب	م	ی	م	ھ	ج	د	ز	ت	غ
عزبیزہ	ز	ل	د.	ج	ا	ن	ط	ن	و	د	ج	ح	ش	ظ
نظیرہ قمری	ش	ض	ص	ف	س	غ	ث	غ	ر	ص	ف	ت	ز	م
نظیرہ احست	د	ط	ا	ز	ھ	ک	م	ک	ج	ا	ز	ل	ف	ث
نظیرہ ابسع	ک	ب	ح	ن	ل	د	و	د	ی	ح	ن	ھ	خ	ع
موخر صدر	ع	ک	خ	ب	ھ	ح	ن	ن	خ	ل	ی	د	د	و
وجہ ناطق	بنظیرہ نظیف	موجود	بنظیرہ نظیف	موجود	موجود	بنظیرہ نظیف	ترفیع حروف	موجود	موجود	موجود	موجود	موجود	موجود	موجود
جوابیہ حروف	ب	ک	ی	ب	ھ	ت	س	ن	ح	ل	ی	د	و	د
الجواب	بیک / بیشک			بہت			نحس			نلے		دود		

مطلب ؛ کہ یہ سیارہ (دود) سیاہ رنگ کا ہے۔ (یعنی دھوئیں کے رنگ کا) (بہت نحس) اور خاصیت نحس اکبر ہے۔ کس قدر صاف ستھرا جواب ہے۔ مستخرجہ جواب کی صداقت ماہرینِ نجوم سے مخفی نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

باب سوئم

۴ - جفری الجبرا

مندرجہ ذیل جفری مستحصلہ "جفری الجبرا" کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قاعدہ اہلِ علم حضرات کے لیئے لکھ رہا ہوں۔ مبتدی حضرات ابھی اس قاعدہ پر مغز ماری نہ کریں کیونکہ یہ علمی قسم کا قاعدہ ہے۔ سطر مستحصلہ میں ہر سوال کے جواب میں نئے حروف مستحصلہ پیدا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ جو حضرات اس قدر تشریح کے بعد بھی حل نہ کر سکیں وہ مجھے لکھیں یا خود ملیں میں سمجھانے کی پوری پوری کوشش کروں گا۔

آیئے میں قاعدہ کی شرح کردوں آپ ذرا عقلِ سلیم پر زور رکھیئے گا۔

تشریح العمل

۱۔ مختصر مگر جامع سوال لکھیں۔ مرکزی سوالات میں نام سائل دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ محوری سوالات میں نام سائل بمعہ نام والدہ اور تاریخ ماہ و سال کا تذکرہ کرنا ازحد ضروری ہے۔ ورنہ جواب نہ بن پائے گا اور آپکو پھر سے "جفر ناپید ہے" کا شکوہ ہوگا۔ (سوال مرکزی محوری کی تفصیل حصہ اول میں ہے)

۲۔ مکمل سوال کو بسط حرفی کرلیں۔ مثلاً سوال ہے۔ شمس کیا ہے؟ بسط حرفی یہ

صورت ہوگی۔ ش م س ک ی ا ھ ی۔

۳ بہتر یہ ہوگا کہ سوال ۲۸، حروف میں ہو۔ بہرحال اگر حروف کم یا زائد ہوں تو بھی یہ مستحصلہ جواب ضرور دیتا ہے۔

۴ ہر حرف کے مراتب ابجدی لکھیں یعنی یہ حرف ابجد قمری میں کتنے نمبر پر واقع ہے۔ جیسے "ی" ۱۰ نمبر پر واقع ہے "م" ۱۳، نمبر پر واقع ہے وغیرہ وغیرہ۔

۵ اب مرتبہ ابجدی اور سوال کے حرف کا نمبر شمار جمع کریں۔

۶ اِن اعداد کا ترفع افرادی کریں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس حرف یا عدد سے آگے ایک حرف یا عدد چھوڑ کر لینا۔

مثلاً ۶، کا ترفع ازواجی ۸ ہے۔ ۸، کا ترفع ازواجی ۱۰ ہے۔

۷ سطر مستحصلہ لکھیں جس کے قواعد مندرجہ ذیل ہیں۔ ہر خانہ کے الگ الگ قوانین ہیں۔ درج کر رہا ہوں۔

خانہ نمبر۱	رقم × ۲ + ۳	خانہ نمبر۲	رقم + ۳
″ نمبر۳	″ × ۳ + ۱	″ نمبر۴	″ × ۴
″ نمبر۵	″ × ۳ - ۳	″ نمبر۶	″ × ۱۰ - ۱
″ نمبر۷	″ × ۹ - ۶	″ نمبر۸	″ × ۳ - ۶
″ نمبر۹	″ — ۱۱	″ نمبر۱۰	″ × ۱۰
″ نمبر۱۱	″ + ۶	″ نمبر۱۲	″ × ۲ + ۱۲
″ نمبر۱۳	″ × ۵ + ۱	″ نمبر۱۴	″ — ۲۴
″ نمبر۱۵	″ × ۲ - ۲	″ نمبر۱۶	″ × ۴ — ۴
″ نمبر۱۷	″ × ۲ - ۷	″ نمبر۱۸	″ × ۱۰

خانہ نمبر۱۹	رقم — ۱۹	خانہ نمبر۲۰	رقم × ۲ − ۲
〃 نمبر۲۱	〃 × ۲ + ۴	〃 نمبر۲۲	〃 × ۲ + ۵
〃 نمبر۲۳	〃 × ۲ + ۵	〃 نمبر۲۴	〃 × ۱۰ + ۸
〃 نمبر۲۵	〃 × ۳	〃 نمبر۲۶	〃 × ۳ − ۵
〃 نمبر۲۷	〃 + ۶	〃 نمبر۲۸	〃 × ۲ − ۱
〃 نمبر۲۹	خانہ اوّل کی طرح	〃 نمبر۳۰	خانہ دوم کی طرح

رقم سے مراد اعداد ترفع شدہ ہیں۔

۸ رقم کے اعداد سے مستحصلہ اعداد کی ضرب. جمع یا تفریق جو بھی عمل ہو کریں حاصلہ اعداد پر غور کریں اگر یہ ۲۸ سے بڑھ جاتے تو ۲۸ پر تقسیم کرکے بقایا والے عدد کو کام میں لائیں مثلاً خانہ دوم میں رقم ۱۲ ہے خانہ دوم کے قانون کے مطابق رقم میں ۳ جمع کرنا ہے۔ اس طرح حاصلہ اعداد ۱۲ + ۳ = ۱۵ ہوتے۔

۹ بقیہ اعداد کے مطابق ابجد سے بلحاظ مراتب حروف حاصل کر لیں۔ مثلاً ۱۵، عدد ہے تو ابجد میں ۱۵ نمبر پر س موجود ہے۔

۱۰ حاصلہ حروف کو ایک بار موخر صدر کریں یہ سطر جواب کی ہے نظیرہ وہم رتبہ سے نہایت جامع جواب بنے گا۔

مثال

یاعلیم :- علمِ جفر کیا ہے ؟

بسطِ حرفی = ع ل م ج ف ر ک ی ا ھ ی ۔

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
سوال	ع	ل	م	ج	ف	ر	ک	ی	ا	ھ	ی
مراتب	۱۶	۱۲	۱۳	۳	۱۷	۲۰	۱۱	۱۰	۱	۵	۱۰
مجموعہ شمار و مرتبہ	۱۷	۱۴	۱۶	۷	۲۲	۲۶	۱۸	۱۸	۱۰	۱۵	۲۱
ترفع افرادی	۱۹	۱۶	۱۸	۹	۲۴	۲۸	۲۰	۲۰	۱۲	۱۷	۲۳
مجموعہ مستحصلہ	۴۱	۱۹	۵۵	۳۶	۶۹	۲۷۹	۱۷۴	۵۴	۱	۱۷۰	۲۹
مراتبِ حروف	۱۶	۱۲	۱۳	۳	۱۷	۲۰	۱۱	۱۰	۱	۵	۱۰
مجموعہ	۵۷	۳۱	۶۸	۳۹	۸۶	۲۹۹	۱۸۵	۶۴	۲	۱۷۵	۳۹
بعد از طرح (۲۸)	۱	۳	۱۲	۱۱	۲	۱۹	۱۷	۸	۲	۷	۱۱
مراتبی حروف	ا	ج	ل	ک	ب	ق	ف	ح	ب	ز	ک
موخر صدر	ک	ا	ز	ج	ب	ل	ح	ک	ف	ب	ق
خود نظیرہ / ہم رتبہ	ک	ا	ش	ف	ر	ج	ف	ر	ف	ع	ا
الجواب	کاشف				جفر			عرفان			

یعنی :- علم جفر (کاشف) انکشافات کرنے والا اور عرفان کرانے والا عِلم ہے ۔ جواب خود بول رہا ہے ۔

۵۔ مستحصلہ نادِ علیؑ
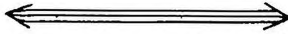
مستحصلہ نادِ علیؑ ابجد نادِ علیؑ سے حل ہوتا ہے۔ اس مستحصلہ کی تعریف کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ اس کا نام ہی اس کی تعریف ہے۔ میں پورے وثوق سے عرض کر رہا ہوں کہ کسی دوسرے جفار کے پاس یہ ابجد آپ کو نہ ملے گی۔ اس سے قبل یہ قاعدہ اور یہ ابجد میں نے صرف اپنے عزیز شاگرد ضمیر الحسن کو تعلیم کی ہے۔

آج سوچا کہ "باب مدینۃ العلم" کی ذاتِ گرامی سے منسوب یہ قاعدہ موالیانِ حیدر کرار کے لئے بالتفصیل صفحہ قرطاس پر لکھ دوں۔ جس شخص کو اس قاعدہ پر گرفت حاصل کرنا مقصود ہو اُسے مندرجہ ذیل شرائط پر عمل کرنا ہوگا۔

۱۔ سوال قائم کرتے وقت جفار کا باوضو ہونا لازم ہے۔

۲۔ ۵ مرتبہ نادِ علیؑ صغیر کا ورد کر کے سوال ترتیب دیں۔

۳۔ کاغذ۔ قلم۔ سیاہی کا مطہر ہونا لازم ہے۔

۴۔ ذاتِ امیر المومنین علیہ السلام پہ کامل ایمان رکھتا ہو۔ ورنہ میں بانگ دہل لکھ رہا ہوں کہ اس قاعدہ کا حل کرنا ماسوائے دماغی کوفت کے کچھ پلے نہ پڑے گا۔

۵۔ جفار کے لئے لازم ہے کہ وُہ جھوٹ فریب سے پرہیز رکھے۔ مندرجہ بالا شرائط پر عمل کے ساتھ اس قاعدہ پر مشق کریں۔ انشا اللہ علم جفر کا بحر اوقیانوس ٹھاٹھیں مارتا ہوا آپ کی آنکھوں کے سامنے ہوگا۔ اگر کسی مہربان کو سمجھنے میں دقت ہو تو وہ خود ملے انشا اللہ تمام رموز سمجھانے کی پوری کوشش کروں گا۔

تشریح العمل

۱ سوال کی بندش مرکزی یا محوری قوانین کے مطابق کرلیں۔

۲ سوال بسط حرفی کرکے خالص کرلیں اور دوبار موخر صدر کریں۔

۳ تینوں سطور کا جمل بحساب مفرد اعداد حاصل کریں اور سطر چہارم میں لکھتے جائیں۔

۴ ان مراتب کے لحاظ سے سطر سوم کے حروف کو ابجد نادِ علیؑ میں دیکھیں اور مرتبہ کے مطابق (مرتبہ سے مراد سطر چہارم کا مجموعہ ہے) گنتی کرکے حروف متصلہ لیں۔

۵ ان حاصلہ حروف کو ایک بار موخر صدر کریں۔

۶ تمام سطر کے حروف کی تنصیف کریں۔ مثلاً ب ج د کی تنصیف کرنا ہے۔ ب کے اعداد ۲ ہیں نصف ۱ ہوگا اور ا کا عدد ایک ہے۔ ج کا ابجدی عدد ۳ ہے اور ۳ کی تنصیف سے کسر آتی ہے اس لئے ہر ایسے حرف کا تنزل حرفی اس کی تنصیف ہوتی ہے۔ یعنی ج کا نصف ب ہے۔

۷ اس تنصیف کی دوبارہ تنصیف کریں اس سطر کے حروف کی تعداد کو دو برابر حصوں میں کرلیں۔ حروف کی تعداد طاق ہو تو درمیانی حرف حذف کرلیں۔

ان دو حصوں کو (حصہ اوّل اور حصہ دوم) کو اُوپر نیچے رکھ کر امتزاج کرلیں۔

۸ سطر امتزاج کو خالص کرلیں۔

۹ سطر تخلیص کو تین بار موخر صدر کریں ۷۰ فی صد سے لیکر ۸۰ فی صد تک حروف خود ناطق ہوں گے بقیہ تنصیف سے ناطق ہوں گے۔

ابجدِ نادِ علیؑ یہ ہے۔

ن	ا	د	ع	ل	ی	م	ظ	ھ	ر	ج	ب	ت	و
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ف	ک	غ	س	ص	ح	ق	ش	ض	ط	ث	ز	خ	ذ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

شائقین کی تفہیم کے لئے ایک دلچسپ مثال حل کر رہا ہوں۔

مثال

یاعلیم ؛ قائداعظم محمد علی جناح کا مزار کس شہر میں ہے ؟

سوال لبط حرفی

ق ا ی د ا ع ظ م م ح م د ع ل ی ج ن ا ح ک ا م ز ا ر ک س ش ھ ر م ی ن ھ ی ؟

سوال کی تخلیص

ق ا ی د ع ظ م ح ل ج ن ک ز ر س ش ھ

خالص	ق	ا	ی	د	ع	ظ	م	ح	ل	ج	ن	ک	ز	ر	س	ش	ھ
موخر صدر	ھ	ق	ش	ا	س	ی	ر	د	ز	ع	ک	ظ	ن	م	ج	ح	ل
موخر صدر	ل	ھ	ح	ق	ج	ش	م	ا	ن	س	ظ	ی	ک	ر	ع	د	ی
جمل مفردہ	۹	۷	۱۲	۶	۱۶	۱۳	۱۰	۱۳	۱۵	۱۶	۱۶	۱۲	۱۴	۸	۱۶	۱۵	۱۵
حروف مستحصلہ	ت	ف	د	ز	ز	ی	ک	ت	ف	ل	ض	غ	ن	غ	ص	غ	ب
موخر صدر	ب	ت	غ	ف	ص	د	غ	ز	ن	ز	غ	ی	ض	ک	ل	ت	ف
تنصیف اول	ا	ر	ث	م	ف	ب	ث	و	م	و	ث	ھ	ت	ی	ک	ر	م
تنصیف دوم	ا	ق	ت	ک	م	ا	ت	ج	ک	ج	ت	د	ر	ھ	ی	ق	ک

حصہ اول   حذف (×)   حصہ دوم

حصہ اول = اُ ق ت ک م ا ت ج

حصہ دوم = ج ت د ر ھ ی ق ک

سطر امتزاج

ا ج ق ت ت د ک ر م ھ ا ی ت ق ج ک

امتزاج کی تخلیص

- ا ج ق ت د ک ر م ھ ی

موخر صدر = ی ا ھ ج م ق ر ت ک د

موخر صدر = د ی ک ا ت ھ ر ج ق م

موخر صدر = م د ق ی ج ک ر ا ھ ت

خود یا نصف = م د ق ی ج ک ر ا د ر

مرقد   کراچی   در

مرقد در کراچی

شروع سطر میں لفظ مرقد بن رہا ہے مگر "ر" کی کمی ہے لہٰذا اس کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ضرورتاً ایک دو حروف کی کمی بیشی کرنا قوانین مستحصلہ میں جائز ہے۔ یہ سطر چونکہ تخلیص ہوتی ہے اس لئے اس میں حروف کی تکرار لی جا سکتی ہے۔

۶۔ مُستحصلہ نَقشی

زیرِ نظر قاعدہ جفر نقشی سے تعلق رکھتا ہے۔ ہمیشہ نو حروف میں جواب دیتا ہے۔ جس قدر سوال عمدہ ہو گا جواب بھی اسی قدر سلیس اور بار بط ہو گا اگر آپ اس قاعدہ کی ابتدائی جمع تفریق کو سمجھ گئے تو انشاء اللہ مکمل مستحصلہ آپ کی گرفت میں ہو گا۔

تشریح العمل

۱ = سوال لکھیں اور جدا جدا حروف میں کر کے ابجد قمری سے ہر حرف کے مقررہ اعداد ہر حرف کو دیں۔

۲ = تمام اعداد کا مجموعہ بنالیں یہ جمل کبیر کہلاتے گا۔

۳ = جمل کبیر سے جمل وسیط۔ جمل صغیر اور جمل اصغر بنالیں (ان تمام اصطلاحات کی تشریح اس کتاب کے حصہ اوّل میں کر دی گئی ہے)

۴ = اِن مداخل اربعہ سے حروف بنائیں مثلاً جمل کبیر ۱۲۰۴ ہے تو حروف د ر غ بنیں گے۔

۱۲۰۴ کا جمل وسیط ۱۲۴ بنا حروف د ک ق بنیں گے۔ ۱۲۴ کا جمل صغیر ۱۶ بنا حروف و ی بنیں گے۔ ۱۶ سے جمل اصغر ۷ بنا حرف ز حاصل ہوا۔

۵ = جو بھی حروف حاصل ہوں انھیں ملفوظی کر کے خالص کرلیں مندرجہ بالا

حروف کو ملفوظی کیا تو یہ صورت بنی ۔

د ا ل ر ا غ ی ن د ا ل ک ا ف ق ا ف و ا و ی ا ز ا

سطر تخلیص یہ بنی۔ د ا ل ر غ ی ن ک ف ق و ز

٦ = سطر تخلیص کے ابتدائی ۹ حروف لے لیں ۔

۷ = اب مرحلہ ہے۔ مثلثی نقش پُر کرنے کا۔ جو کہ آتشی چال سے پُر ہو گا۔ اس قاعدہ کا دار و مدار اسی نقش کی درستگی پر ہے۔ اگر اس کے بنانے میں غلطی ہوئی تو جواب بھی غلط ہو گا۔ اس لئے خوب غور سے یہ نقش پُر کریں چال یہ ہے۔

۸	۱	٦
۳	۵	۷
۴	۹	۲

طریقہ نقش پُر کرنے کا یہ ہے کہ جمل کبیر کے اعداد سے ۱۲ عدد قانون کے نفی کریں جو رقم باقی بچے اسے تین پر تقسیم کر دیں ۔

حاصل تقسیم کو مثلث کے خانہ اول میں رکھیں اور حسب چال مندرجہ بالا نقش مکمل کر لیں اگر بعد از تقسیم ایک باقی بچے تو خانہ نمبر ۷ میں ایک عدد کا مزید اضافہ کر دیں اگر بعد از تقسیم دو باقی بچے تو خانہ نمبر ۴ میں اضافہ ہو گا۔ نقش کے درست پُر ہونے کی پڑتال یہ ہو گی کہ آپ نقش کے خانوں کی تین رقوم کو جس طرف سے چاہیں جمع کریں مجموعہ جمل کبیر والا آئے گا۔ اگر میزان کچھ اور ہو تو سمجھ ... ش بنانے میں غلطی واقع ہوئی ہے ۔

اُمید ہے نقش پر کرنے کا مرحلہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ اب آگے چلیں ۔

۸ = سطر تخلیص سے صفحہ ۹ حروف کو سطر اساس بنائیں ۔

۹ = سطر دوم میں ہر حرف کا عدد اصلی لکھتے جائیں جیسے س کے اصل عدد ٦۰ ہیں ج کے اصل عدد ۳ ہیں

١٠ = تیسری سطر کے اعداد نقش مثلث سے حاصل ہوں گے۔ طریقہ پر ذرا غور فرمائیں نقش مثلث کے ہر خانہ میں جو رقم موجود ہو اُس کی اکائی والا عدد لیتے جائیں اگر اکائی میں صفر ہو تو اس سے اگلا عدد لیں گے۔ مگر عدد لینے کے لئے خانوں کی ترتیب یہ ہو گی۔

٣	٢	١
٦	۵	۴
٩	٨	٧

مثلاً یہ ایک فرضی مثلث ہے۔

١۴۵٨	١۴۵٠	١۴۵٦
١۴۵٢	١۴۵۵	١۴۵٧
١۴۵۴	١۴۵٩	١۴۵١

مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق اعداد یہ حاصل ہوئے (جو کہ تیسری سطر کے لئے ہیں) اعدادِ مثلث ٦ ۵ ٨ ٧ ۵ ٢ ١ ٩ ۴

١١ = چوتھی سطر نئے اعداد کی ہوگی تیسری سطر کے عدد کو دیکھیں اس کے اوپر سطر دوم میں عدد اکائی کا ہو تو تیسری سطر کا عدد بھی اکائی بن کر چوتھی سطر میں آئے گا۔ اگر اوپر کا عدد دھائی ہوگا تو نیچے والا عدد بھی دھائی بنے گا علیٰ ہٰذا القیاس۔

١٢ = چوتھی سطر کے عددوں کے مطابق ابجد قمری سے حروف بنا لیں یہ حاصلہ حروف جوابی حروف ہیں اِن پر نظیرہ وہم رتبہ کا قانون استعمال کریں بالکل مختصر مگر جامع جواب آجائے گا۔

میں یہ قاعدہ تقریباً اپنے تیس سے زائد شاگردوں کو تعلیم کر چکا ہوں۔ یہ تمام احباب اس قاعدہ کو نہایت عزیز رکھتے ہیں آپ بھی ضرور شوق فرمائیں عرض کرتا چلوں کہ یہ علوم کسی فردِ واحد کی وراثت نہیں ہیں۔

بلکہ جن جن سینوں میں مودتِ آل محمدؐ کی قندیل منور ہے۔ یہ علوم اُنہی کی میراث ہیں۔

تمام مراحل کی تشریح مکمل شرح و بسط سے عرض کر دی ہے۔ مزید افہام و تفہیم کے لئے امثلہ پیشِ خدمت ہیں۔ جیسا کہ قبل ازیں عرض کر چکا ہوں کسی جگہ الجھن یا دقت پائیں تو خط لکھیں یا خود ملیں۔

مثال نمبر ۱

یا علیم ٭ کیا حضرت امام مہدی علیہ السّلام دوبارہ ظہور فرمائیں گے ؟

ک ی ا ح ض ر ت ا م ا م م ھ د ی (ع ل ی ھ ا ل س ل ا م)

۲۰ ۱۰ ۱ ۸ ۸۰۰ ۲۰۰ ۴۰۰ ۱ ۴۰ ۱ ۴۰ ۴۰ ۵ ۴ ۱۰

۳۱ + ۱۴۰۸ + ۸۲ + ۵۹

د و ب ا ر ھ ظ ھ و ر ف ر م ا ی ی ن ک ی

۴ ۶ ۲ ۱ ۲۰۰ ۵ ۹۰۰ ۵ ۶ ۲۰۰ ۸۰ ۲۰۰ ۴۰ ۱ ۱۰ ۱۰ ۵۰ ۲۰ ۱۰

۲۱۸ + ۱۱۱۱ + ۳۹۱ + ۳۰

مندرجہ بالا اعداد کا مجموعہ ۳۳۳۰ بنا یہ جمل کبیر ہے۔

جمل وسیط ۳۰۳ بنا جمل صغیر ۳۶ بنا اور جمل اصغر ۹ بنا۔

اس طرح حروف یہ ملے۔ ل ش ج غ ج ل ش و ل ط

ملفوظی یہ بنے ۔ ل ا م ش ی ن ج ی م غ ی ن ج ی م ل ا م ش ی ن و ا و ل ا م ط ا ۔

سطر تخلیص یہ بنی

ل ا م ش ی ن ج غ و ط تعداد حروف ۱۰ ہے۔

آخری حرف ط ساقط کردیا اور بقیہ ۹ حروف کو حاصل کر لیا۔

اَب نقش مثلثی پُر کرتے ہیں۔ جمل کبیر ۳۳۳۰ سے ۱۲ نفی کیئے۔

باقی ۳۳۱۸ ہوتے تین پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۱۱۰۶ ہُوا۔

۱۱۱۳	۱۱۰۶	۱۱۱۱
۱۱۰۸	۱۱۱۰	۱۱۱۲
۱۱۰۹	۱۱۱۴	۱۱۰۷

نقش مثلث یہ بنا۔

سطر اساس = ل ا م ش ی ن ج غ و

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
حروف اساس	ل	ا	م	ش	ی	ن	ج	غ	و
اصل عدد	۳۰	۱	۴۰	۳۰۰	۱۰	۵۰	۳	۱۰۰۰	۶
مثلثی عدد	۱	۶	۳	۲	۱	۸	۷	۴	۹
نئے عدد	۱۰	۶	۳۰	۲۰۰	۱۰	۸۰	۷	۴۰	۹
حروف	ی	و	ل	ر	ی	ف	ز	د	ط
حروف نظیرہ/اسم زبر	ق	و	ل	ر	ی	ف	ع	م	ث
ترتیب	ق	و	ل	ر	ف	ی	ع	ث	م

قول ← → رفیع ← → ثم

یعنی حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کا قول (رفیع) نہایت بلند ہے (ثم) پھر یا آگے (بے شک) حق ہے۔
۹، حروف میں سے صرف ۳ کو بدلنا پڑا باقی جواب خود بول رہا ہے۔

اَللّٰھم صلی علیٰ مُحمّد و آلِ مُحمّد

مثال نمبر ۲

یا علیم ؛ خالدہ پروین بنت ...... کی شادی رشتہ داروں میں ہوگی یا نہ ؟

جمل کبیر ؛ ۴۲۱۸ وسیط ؛ ۴۲۹ صغیر ۵۱ اصغر ۶ ۔

حروف ۔ ح ی ر د غ ط ک ت ا ن و

ملفوظی ؛ ح ا ی ا ر ا د ا ل غ ی ن ط ا ک ا ف ت ا ا ل ف ن و ن و ا و ۔

سطرِ تخلیص ؛ ح ا ی ر د ل غ ن ط ک ف ت و

سطر کے ابتدائی ۹ حروف حاصل کئے ۔

جمل کبیر سے نقش مثلث یہ بنا ۔

۱۴۰۹	۱۴۰۲	۱۴۰۷
۱۴۰۴	۱۴۰۶	۱۴۰۸
۱۴۰۵	۱۴۱۰	۱۴۰۳

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
حروف اساس	ح	ا	ی	ر	د	ل	غ	ن	ط	
اصلی عدد	۸	۱	۱۰	۲۰۰	۴	۳۰	۱۰۰۰	۵۰	۹	
مثلثی عدد	۷	۲	۹	۸	۶	۴	۳	۱	۵	
نئے اعداد	۷	۲	۹۰	۸۰۰	۶	۴۰	۳	۱۰	۵	
حروف	ز	ب	ص	ف	و	م	ج	ی	ھ	
نظیرہ / ہم رتبہ / نحود	ش	ب	د	ف	ر	ت	ش	ی	ھ	

بشدُ ← → فی رشتہ

یعنی (بشدُ) ہوگا (فی) ساتھ (رشتہ) رشتہ داروں کے ۔ واللہ اعلم بالصواب

مثال نمبر ۳

یا علیم ؏ سات مارچ انیس سو ستاسی عیسوی کو غلام عباس بن ..... کو کوئی خط یا رسالہ موصول ہو گا یا نہ ؟

سوال کا جمل کبیر ۴۳۶۴ حروف حاصلہ دس ش دغ
" " " وسیط ۴۴۰ حروف حاصلہ م ت
" " " صغیر ۴۴ " " د م
" " " اصغر ۸ " " ح

حروف ملفوظی

دال سین نون شین نون دال غین نون میم تا دال
میم ح ا

حاصلہ ۹ حروف د ا ل س ی ن ش غ م

نقش مثلث یہ بنا

۱۴۵۸	۱۴۵۰	۱۴۵۶
۱۴۵۲	۱۴۵۵	۱۴۵۷
۱۴۵۴	۱۴۵۹	۱۴۵۱

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
حروف	د	ا	ل	س	ی	ن	ش	غ	م
اصلی عدد	۴	۱	۳۰	۶۰	۱۰	۵۰	۳۰۰	۱۰۰۰	۴۰
مثلثی عدد	۶	۵	۸	۷	۵	۲	۱	۹	۴
نئے اعداد	۶	۵	۸۰	۷۰	۵۰	۲۰	۱۰۰	۹	۴۰
حروف	و	ھ	ف	ع	ن	ک	ق	ط	م
نظیرہ / خود	و	ھ	ف	ع	ن	ک	ھ	ث	م
ترتیب	و	ھ	ن	ف	ع	ک	ھ	ث	م

وہ نفع کھ ثم

یعنی یہ (نفع) خط یا رسالہ (ثم) پھر بعد میں ہو گا۔ اس تاریخ کو ممکن نہیں ۔

باب چہارم

۷۔ مُستحصلہ بدوح بلین سرّی

(دُنیائے جفر میں سینہ بسینہ چلنے والا عظیم قاعدہ)

از قسم بدوح بلین ایک عجیب اور حیرت انگیز مستحصلہ درج کر رہا ہوں انشا اللہ اہلِ حضرات اس قاعدہ پر ضرور حاوی ہو سکیں گے۔ یہ قاعدہ بھی میرے شب و روز کے معمولات سے ہے کبھی خطا نہیں ہوتا۔

جو حضرات علم جفر کی صداقت پر شک رکھتے ہیں اُن کے لیئے دعوت عمل ہے۔ قواعد کے اندر رہ کر کسی سوال کا جواب استخراج فرمائیں اور پھر وقت آنے پر حالات کے ساتھ جواب کا موازنہ کریں۔ اگر جوابات ۹۰ فی صد حالات کے مطابق ثابت نہ ہوں تو آپ کا شک بجا ہے اور اگر صداقت نظر آجائے تو پھر دل سے تسلیم کر لیں۔

یہ میرا دعویٰ نہیں بلکہ حق بات ہے۔ دعویٰ کرنے والا جھوٹا ہوتا ہے۔

دُعا گو ہوں کہ ذاتِ علیم و خبیر اس مقدس علم کے اسرار و رموز اہلِ حضرات پر کھول دے۔ علم جفر اپنے اعجاز ناطق کی بدولت نا اہل حضرات پر ہمیشہ مستور رہتا ہے۔ اس مستحصلہ میں ایک خوبی یہ ہے کہ دِن اور رات کے سوالات حل کرنے کی الگ الگ کلید رکھتا ہے۔ بلکہ طلوع و غروب آفتاب کے وقت کا طریقہ بھی الگ الگ ہے۔

دستور العمل

۱۔ سوال کو بامعنی لکھیں۔ پھر بسط حرفی کریں یعنی سوال کے الفاظ کو جدا جدا حروف میں لکھیں۔

۲۔ سطر بسط حرفی کو تخلیص کر لیں یعنی مکررات حروف کاٹ دیں۔

۳۔ سطر تخلیص کو ایک بار موخر صدر کر دیں (تفصیل اس کی حصہ اول میں کی جا چکی ہے)

ہر حرفِ موخر صدر کو مندرجہ ذیل جدول میں دیکھیں۔ اس جدول میں ہر حرف کے عدد سری درج ہیں۔ سر اوّل اور سر دوم۔

اگر دِن کو سوال ہو تو عدد سر اوّل حاصل کریں رات کو سوال ہو تو سر دوم حاصل کریں۔ غروب آفتاب کے وقت نصف سطر عدد سر اوّل لیں اور نصف سطر عدد سر دوم لیں اسی طرح طلوع آفتاب کے وقت سوال ہو تو نصف سطر دوم سے اور بقیہ نصف عدد سر اوّل سے لیں۔

جدول یہ ہے

ابجد قمری	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عدد سر اول	۲۶	۲۷	۲۱	۱۹	۲	۱۸	۲۲	۲۴	۲۵	۵	۱۶	۲۰	۱۳	۹
عدد سر دوم	۱۰	۲۷	۷	۶	—	۴	۸	۳	۲۳	۲	۵	۱۶	۱	۷
ابجد قمری	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
عدد سر اول	۱۷	۱	۱۶	۵	۲	۲۳	۳	۸	۴	—	۶	۷	۲۷	۱۰
عدد سر دوم	۹	۱۳	۲۰	۱۶	۵	۲۵	۲۴	۲۲	۱۸	۲۰	۱۹	۲۱	۲۷	۲۶

عددِ سِتر سے حروف مستحصلہ کے حصول کا طریقہ یہ ہے کہ عدد سِر کے مطابق جدول بدوح یلن میں سے حرف موخر صدر کو دیکھیں اور اسی عدد کے مطابق اس حرف موخر صدر کو حذف کر کے شمار کرلیں جس حرف پر طرح ختم ہو وہی مستحصلہ ہے۔

حروف مستحصلہ کی سطر کو ابجد قمری سے ترفع حرفی کرلیں جیسے ب کا ترفع حرفی ج ہے اور غ کا ترفع حرفی ا ہے۔

حرف ترفع کو ابجد اسبع میں دیکھیں اس کا جو مرتبہ ابجد اسبع میں ہو اسی مرتبہ کا حرف ابجد قمری سے لے لیں۔

یہ حروف دور اسبع کہلائیں گے۔ اس سطر کو ایک بار موخر صدر کریں یہ سطر موخر صدر جواب کی سطر ہے اگر کچھ حروف غیر ناطق آئیں تو نظیرہ قمری سے بدل دیں انشاءاللہ فوراً جواب آجائے گا۔

جدول ابجد اسبع یہ ہے۔

ا س ب ع ج ف د ص ھ ق و ر ن ش

ح ت ط ث ی خ ک ذ ل ض م ظ ن غ

طریقہ دوئم

مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق میں نے جدول مستحصلہ وضع کی ہے۔ اس سے کام لے سکتے ہیں۔ سوال بسط حرفی کرلیں تخلیص کریں۔ دو بار موخر صدر کریں۔ اور مندرجہ ذیل جدول سے مستحصلہ حروف دے دیں نظیرہ یا خود سے جواب آجائے گا۔

(مگر یہ جدول صرف دِن کے لئے کام دے گی)

جدول مستحصلہ

ابجد ← ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن

مستحصلہ ← ض ظ ی ا ی ا ت ظ ز ل و ق خ ی

ابجد ← س ع ف ص ق رش ت ث خ ذ ض ظ غ
مستحصلہ ← س ی س ا ر ر غ ق ی ت ت ث خ م

مثال نمبرا (بطریق اوّل)

یا علیم : آصف بن برخیا نے کس اسم اعظم کے ذریعے ملکہ سبا کا تخت منگوایا تھا؟

بسط حرفی : ا ص ف ب ن ب ر خ ی ا ن ی ک س س م ا ع ظ م ک ی ذ ر ی ع ی م ل ک ہ س ب ا ک ا ت خ ت م ن ک و ا ی ا ت ھ ا

سطر تخلیص : ا ص ف ب ن ر خ ی ک س م ع ظ ذ ل ھ ت و

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
اساس	ا	ص	ف	ب	ن	ر	خ	ی	ک	س	م	ع	ظ	ذ	ل	ھ	ت	و
موخر صدر	و	ا	ت	ص	ھ	ف	ل	ب	ذ	ن	ظ	ر	ع	خ	م	ی	س	ک
عدد سر	۱۸	۲۶	۸	۵	۲۰	۱۶	۲۰	۲۷	۱۹	۹	۲۷	۲۳	۱	-	۱۳	۵	۱۷	۱۶
حروف مستحصلہ	غ	ض	ط	غ	ص	ز	ط	م	غ	ص	ذ	ث	ص	خ	ذ	ق	ز	ص
ترفع	ا	ظ	ی	ا	ق	ح	ی	ن	ا	ق	ض	خ	ق	ذ	ض	ر	ح	ق
دور اسبع	ا	ض	ق	ا	ی	س	ق	ظ	ا	ی	خ	ر	ی	ت	خ	ل	س	ی
موخر صدر	ی	ا	س	ض	ل	ق	خ	ا	ت	ی	ی	س	ر	ق	خ	ظ	ی	ا
نظیرہ/خود	ی	ا	ا	ل	ل	ھ	ی	ا	ح	ی	ی	ا	و	ق	ی	م	ی	س
الجواب	یا اللہ						یا حیی				یا قیوم						سے	

مثال نمبر۲ (بطریق دوم)

یا علیم ÷ خادم حسین بن زرینہ کس ڈاکٹر سے اپنے گلے کا علاج کرائے ؟

بسط حرفی ÷ خ ا د م ح س ی ن ب ن ز ر ی ن ھ ک س ڈ ا ک ٹ ر س ی ا پ ن ی گ ل ی ک ا ع ل ا ج ک ر ا ی ۔

سطر تخلیص

خ ا د م ح س ی ن ب ز ر ھ ک ت ل ع ج ۔

جدول عمل

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
اساس	خ	ا	د	م	ح	س	ی	ن	ب	ز	ر	ھ	ک	ت	ل	ع	ج
موخر صدر	ج	خ	ع	ا	ل	د	ت	م	ک	ح	ھ	س	ر	ی	ز	ن	ب
موخر صدر	ب	ج	ن	خ	ز	ع	ی	ا	ر	ل	س	د	ھ	ت	ح	م	ک
مستحصلہ	ظ	ی	ی	ت	ت	ی	ل	ض	ر	ق	س	ا	ی	ق	ظ	خ	و
نظیرہ/خود	م	ی	ی	ح	ک	ی	ل	ض	ر	ھ	ا	ا	ی	ھ	م	خ	ر
الجواب	حکیم					ریاض اہل							یہ/ہے		خرم		

سطر مستحصلہ میں پانچویں نمبر پر ایک حرف "ک" خلاف قاعدہ لیا گیا ہے۔

ایک دو حروف کا ضرورتاً تغیر تبدل جائز ہوتا ہے۔

اردو زبان لشکری زبان ہے اس میں ہر زبان کے الفاظ بکثرت بولے جاتے ہیں اس لئے اس زبان میں حصولِ جواب کے لئے چند حروف کا تغیر تبدل ضرور کرنا پڑتا ہے۔ مستحصل کو یہ اختیار حاصل ہے کہ جب کوئی حرف مستحصلہ مقررہ قوانین میں ناطق نہ ہو تو ہم آواز، ہم شکل حروف سے تبادلہ کر دے اگر پھر بھی ناطق نہ ہو تو پایا تو اس حرف کو ساقط کر دے یا اس کی جگہ کوئی دوسرا حرف فٹ کر دے۔

۸- قاعدہ تمشق (قسم شُبکہ)

اس سے قبل اس کتاب کے حصّہ اول میں ضرب شبکہ کی وضاحت کر چکا ہوں زیرِ نظر قاعدہ شبکہ ایک عظیم قاعدہ ہے۔ یہ قاعدہ یونان کے مشہور فلسفی حکیم تالیث سے منسوب ہے۔ نہایت علمی قاعدہ ہے۔ اُمید ہے شائقینِ جفر اس قاعدہ کو ضرور پسند فرمائیں گے۔

تشریح العمل

۱- سوال سائل لکھیں سوال نہایت برجستہ اور جامع ہو اگر سوال نامکمل اور مبہم ہوگا تو جواب بھی نامکمل اور الجھا ہوا ہوگا۔ یہ قانون ہر مستحصلہ کے لئے ملحوظ رکھیں۔

۲- سوال سائل کو بسط حرفی کرلیں۔ یعنی الفاظِ سوال کو جُدا جُدا حروف میں کرلیں جیسے علمِ جفر کا بسط حرفی ع ل م ج ف ر ہُوا۔

۳- بسط حرفی شدہ سطر سے حروف ناطقہ اور صوامتہ الگ الگ کردیں۔ (حروف ناطقہ وہ حروف ہیں جن پر نقطہ موجود ہو اور صوامتہ حروف وہ ہیں جو نقاط کے بغیر ہوں)

۴- حروف ناطقہ و صوامتہ کی الگ الگ تخلیص کرلیں یعنی ہر دو اقسام سے مکررات کاٹ دیں فرض کریں یہ فقرہ ہے۔ ا ب ج ا ب ا ا تو اس کی تخلیص یہ بنے گی ا ب ج

(زیادہ تفصیلات اس کتاب کے حصّہ اول میں درج کردی گئی ہیں)

۵۔ ہر خالص سطر کے نیچے ہر حرف کا عدد مفردہ لکھیں۔ مفرد اعداد کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل جدول کو کام میں لائیں۔ ہر حرف کا مفرد عدد اس کے اوپر لکھ دیا گیا ہے۔

جدول ہم رُتبہ

مفرد عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ہم رتبہ حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط
	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
	غ	-	-	-	-	-	-	-	-

مثلاً ہم نے ع ب ا س کے مفرد اعداد لکھنا ہیں غور فرمائیں۔

ع کو جدول میں دیکھا اس کے اوپر ۷ عدد موجود ہے۔

ب " " " " " ۲ " "

ا " " " " " ۱ " " " " "

س " " " " " ۶ " " " " "

۶۔ ہر دو سطور کے اعداد مفردہ کی تخلیص کر دیں یعنی اگر کوئی عدد مکرر آئے تو کاٹ دیں اور خالصِ اعداد کو پیشِ نظر رکھیں۔

۷۔ سطر ناطقہ سے حاصلہ تخلیص شدہ اعداد شبکہ کی پیشانی پر رکھیں اور صوامتہ سے حاصل شدہ اعدادِ خالصہ شبکہ کے پہلو میں رکھیں اور ضرب شبکہ مکمل کریں۔

(شبکہ کے معانی جال ہے یہ طریق شبکہ مشہور مہندس فیثا غورث کی اختراع ہے) شبکہ کی جدول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد اُوپر

ہوں اُسی قدر خانہ جات اُوپر بنیں گے اور جس قدر اعداد پہلو میں ہوں گے اُسی قدر خانہ جات پہلو میں بنیں گے۔ مثلاً اوپر یہ تین اعداد ہیں ۱ ۴ ۳ ، اور پہلو میں ۲-۶ دو اعداد ہیں تو یہ صورت بنے گی

	۳	۴	۱
۲			
۶			

پھر یہ جتنے خانے بنیں انھیں ترچھے خطوط سے کراس کردیں کہ ہر خانہ دو حصوں میں بٹ جاتے۔ ترچھے خطوط کی پوزیشن یہ ہوگی۔

ترچھے خطوط

ہر خانہ میں اعداد یوں لکھیں۔ مثلاً پہلو میں ۶ عدد ہے اور اُوپر ۲ ، عدد موجود ہے ۲ × ۶ = ۱۲ حاصلِ ضرب ہوا اَب ہر خانہ کے دو حصّے ہیں غور فرمائیں اُوپر والے حصّہ میں دہائی کا عدد ہوگا اور نیچے والے حصّہ میں اکائی کا عدد آئے گا۔ حالت یہ ہوئی ۱/۲

۸ ضرب شبکہ کی جدول کا سب سے پہلا خانہ (نیچے کی طرف سے) اکائی کا ہوگا۔ اگلا دہائی۔ اگلا سینکڑہ اور پھر اکائی۔ دہائی۔ سینکڑہ الخ ان خانوں میں جو اعداد موجود ہوں ان کے حروف بناتے جائیں یہ سطر اساس ہوگی جو کہ نہایت طویل ہوگی۔

۹ سطر اساس کو تخلیص کرلیں جس قدر حروف بنیں انھیں دو حصوں میں تقسیم کردیں اگر سطر تخلیص کے حروف طاق تعداد میں ہوں تو درمیانی حرف حذف کرلیا جائے گا۔

۱۰ نصف اوّل کو موخر صدر کر دیں اور نصف دوم کو صدر موخر کر دیں۔

۱۱ پھر مکمل سطر کو صدر موخر کریں۔

۱۲ عزیزہ قمری سے سطر کے حروف کو بدل دیں۔ عزیزہ کی جدول یہ ہے۔

ابجد ابجہز یا عزیزہ

ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

مثلاً ج کا عزیزہ د ہوگا اور د کا عزیزہ ج ہوگا۔ ک کا عزیزہ ل ہوگا اور ل کا عزیزہ ک ہوگا۔

۱۳ سطر عزیزہ کو تکسیر ربعات کر دیں۔ یعنی چار چار حروف کو موخر صدر کرتے جائیں۔ بس یہ سطر جواب کی سطر ہے۔ نظیرہ یا خود سے ناطق جواب بنالیں بصورت مجبوری مندرجہ ذیل ابجد کا نظیرہ کام میں لائیں۔

جدول ترتیب خاص ابجد

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ
ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ذ	ض	ظ	غ	ا	ب	ج	د

اُمید ہے آپ قاعدہ کی تشریح سمجھ گئے ہوں گے۔ اب میں مثال پیش کرتا ہوں کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ کسی قاعدہ کی تشریح اُس وقت تک نامکمل ہے جس وقت تک اُس کی مثال ساتھ درج نہ ہو۔

مثال

یا علیم : ملک پاکستان کے زائچہ نجوم میں دسویں خانے کی قوت کیا تھی ؟

بسط حرفی : م ل ک پ ا ک س ت ا ن ک ی ز ا ئ چ ہ ن ج و م

م ی ن د س و ی ن خ ا ن ی ک ی ق و ت ک ی ا ت ھ ی ؟

ناطقہ حروف

ب ت ن ی ز ی ج ن ج ی ن ی ن خ ن ی ی ق ت ی ت ی

صوامتہ حروف

م ل ک ا ک س ا ک ا ھ و م م د س و ا ک و ک ا ھ

تخلیص ناطقہ

ب ت ن ی ز ج خ ق

تخلیص صوامتہ

م ل ک ا س ھ و د

تخلیص ناطقہ کے مفرد اعداد ب ت ن ی ز ج خ ق

اعداد = ۲ ۴ ۵ ۱ ۷ ۳ ۶ !

تخلیص اعداد = ۲ ۴ ۵ ۱ ۷ ۳ ۶ (ناطقہ حروف)

حروف صوامتہ کے مفرد اعداد ← م ل ک ا س ھ و د

۴ ۳ ۲ ۱ ۶ ۵ ۶ ۴

تخلیص اعداد = ۴ ۳ ۲ ۱ ۶ ۵ (صوامتہ حروف)

جدول برائے ضرب شبکہ

	۶	۳	۷	۱	۵	۴	۲
۴	۱ / ۸	۱ / ۲	۲ / ۸	— / ۴	۲ / ۰	۱ / ۶	— / ۸
۳	۱ / ۸	— / ۹	۲ / ۱	— / ۳	۱ / ۵	۱ / ۲	— / ۶
۲	۱ / ۲	— / ۶	۱ / ۴	— / ۲	۱ / ۰	— / ۸	— / ۴
۱	— / ۶	— / ۳	— / ۷	— / ۱	— / ۵	— / ۴	— / ۲
۶	۳ / ۶	۱ / ۸	۴ / ۲	— / ۶	۳ / ۰	۲ / ۴	۱ / ۲
۵	۳ / ۰	۱ / ۵	۳ / ۵	— / ۵	۲ / ۵	۲ / ۰	۱ / ۰

ضرب شبکہ سے حاصلہ حروفِ اساس۔

ک ی ر ق ت ر ث د د ب ب ھ س ف ن ل س ن
ض ر ق ر ش ث و ا ھ ا ب ز د ح ا ی ی ل م
ل ی س ل ر ت ق ق خ خ ش ح ب ط ب
ک ک ف ی ق ض ق ا

تخلیص سطر اساس

ک ی ر ق ت ث د ب ھ س ف || ن ل ض ش و ا ز ح م خ ط

تعدادِ حروفِ تخلیص بائیس ہے نصف نصف کئے تو گیارہ گیارہ کے دو حصّے بن گئے۔

باقی عمل ملاحظہ فرمائیں

جدول عمل

حصہ اول — حصہ دوم

مؤخر صدر / صدر مؤخر	ک	ی	ر	ق	ت	ث	د	ب	ه	س	ف	ن	ل	ض	ش	و	ا	ز	ح	م	خ	ط
عمل	ف	ک	س	ی	ه	ر	ب	ق	د	ت	ث	ن	ط	ل	خ	ض	م	ش	ح	و	ز	ا
صدر مؤخر و کلہم	ف	ا	ک	ز	س	و	ی	ح	ه	ش	ر	م	ب	ض	ق	خ	د	ل	ت	ط	ث	ن
عزیزه	ص	ب	ل	ح	ع	ه	ط	ز	و	ت	ق	ن	ا	ذ	ر	ث	ج	ک	ش	ی	خ	م
تکسیر ربعات	ح	ص	ل	ب	ز	ع	ط	ه	ن	و	ق	ت	ث	ا	ر	ذ	ی	ج	ش	ک	خ	م
نظیره / خود	ح	(د)	ل	ب	ز	ع	×	ه	ن	و	ق	ت	ث	ا	ر	ذ	ی	ف	ش	ک	خ	م
الجواب	حد		بل		عز			نہ		قوت				اثر			ذی	کشف			خم	

مکمل جواب : حد بل عز (عزت) نہ قوت اثر ذی کشف خم

مطلب : کہ عزت و وقار کے اس خانہ کو قوت حاصل نہ تھی بلکہ (خم) کمزور حالت تھی۔ اہل نجوم بخوبی جانتے ہیں کہ زائچہ پاکستان کے دسویں خانہ کی قوت کتنی کمزور تھی۔ واضح رہے کہ زائچہ کا دسواں خانہ حکومت اور برسر اقتدار پارٹی کا ہوتا ہے۔ زائچہ میں یہ خانہ کمزور ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں برسر اقتدار آنے والی حکومت چین سے کام نہیں کر سکتی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

۹۔ قاعدہ ترخص

قاعدہ ترخص ایک جامع اور وسیع علمی قاعدہ ہے۔ علمائے جفر نے اسے جفر الجامع کے قواعد سے نسبت دی ہے۔ محوری سوالات کو حل کرنے کی صلاحیت اس قاعدہ کی قابلِ داد ہے۔ سوال کی ترتیب ہر قمری تاریخ کی الگ الگ مقرر ہے۔ اس طرح ہر سوال کے نئے حروف مستحصلہ پیدا کرنے کی عمدہ گنجائش رکھتا ہے۔

تشریح قوانین

۱۔ سوال لکھیں بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں مندرجہ ذیل نقشہ سے تاریخ کے مطابق حروف کی ترتیب نوٹ کریں اور اپنے خالص شدہ سوال کو اسی ترتیب سے اِن حروف کے نیچے لکھ دیں۔

مثلاً تاریخ قمری ۶ ہے تو ترتیب ج ب ا د ہوگی یعنی ۳ ۲ ۱ ۴ ۔ آپ تخلیص سوال کا پہلا حرف ایک کے نیچے لکھیں دوسرا حرف دو کے نیچے تیسرا تین کے نیچے چوتھا چار کے نیچے لکھیں پھر اسی ترتیب سے حروف لکھتے جائیں۔

۲۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل ترتیب سے حروف اُٹھا لیں۔

اُٹھانے کی ترکیب ↓ ↑ ↓ ↑

یعنی پہلی کھڑی سطر اُوپر سے نیچے کی طرف دوسری کھڑی سطر نیچے سے اُوپر کی طرف پھر اُوپر سے نیچے اور آخری یعنی چوتھی سطر نیچے سے اُوپر کی طرف۔ یہ تمام حروف اُٹھا کر الگ ایک سطر میں لکھ لیں۔

ترتیب جدول جامع

تاریخ قمری	ترتیب ابجد	تاریخ قمری	ترتیب ابجد
۱-۲-۳-۳۰	ا ج ب د	۱۷	ب ا د ج
۴	ب ج ا د	۱۸	ج ب د ا
۵	ب ا ج د	۱۹	د ا ب ج
۶	ج ب ا د	۲۰	د ب ا ج
۷	د ا ج ب	۲۱	د ج ا ب
۸	د ب ج ا	۲۲	ج ا ب د
۹	د ج ب ا	۲۳	ج د ب ا
۱۰	ج ا د ب	۲۴	ب د ج ا
۱۱	ج د ا ب	۲۵	ا د ج ب
۱۲	ب د ا ج	۲۶	ا ب د ج
۱۳	ا د ب ج	۲۷	ا ب د ج
۱۴	ا ب ج د	۲۸	ا ب د ج
۱۵	ا ج د ب	۲۹	ا ب د ج
۱۶	ب ج د ا	× ×	× × ×

۳ - اُٹھائے ہوئے حروف کو دوبار موخر صدر کریں۔ ابجد الثنز سے نظیرہ دیں۔

ضروری نوٹ

سطر سوال کی خالص سطر کو قمری تاریخ کی ترتیب کے نیچے لکھنے سے پہلے ابجد الثنز کی ترتیب کے مطابق کر لینا ضروری ہے۔

۴ - اسے (نظیرہ ابجد الثنز) ابجد ارلد سے نظیرہ دیں اس سطر نظیرہ کو ابجد اخرع سے نظیرہ دیں اسے نظیرہ اصخت دیں۔

ہر چہار ابا جد یہ ہیں ۔

۱۔ ابجد الثنز

ا ل ث ز ص ب م خ ح ق ج ن ذ ط
ر د س ض ی ش ھ ع ظ ک ت و ف غ

۲ ۔ ابجد ارلد

ا ر ل د ث س ز ض ص ی ب ش م ھ
خ ع ح ظ ق ک ج ت ن و ذ ف ط غ

۳ ۔ ابجد اخرع

ا خ ر ع ل ح د ظ ث ق س ک ز ج
ض ت ص ن ی و ب ذ ش ف م ط ھ غ

۴ ۔ ابجد اضخت

ا ض خ ت ر ص ع ن ل ی ح و د ب
ظ ذ ث ش ق ف س م ک ط ز ھ ج غ

۵ = نظیرہ اخرع اور نظیرہ اصخت کے حروف کو بلحاظ اعداد مفردہ جمع کرلیں اگر مجموعہ 9 سے بڑھ جائے تو اکائی دہائی کو جمع کرکے مفرد عدد لیں۔ مثلاً مجموعہ ۱۲، آگیا ہے اسے یوں کریں گے ۔

۲ + ۱ = ۳ یعنی عدد ۳، کو لیں گے ۔

۶ ان اعداد کو سامنے رکھیں اور مستحصلہ ابجد الثنز سے لیں طریقہ یہ ہے کہ نظیرہ اخرع اور اصخت سے حاصلہ مفرد عدد ہے اُسے ابجد الثنز میں گنیں جس حرف پر گنتی ختم ہو وہی مستحصلہ ہے اگر کوئی عدد مکرر آئے یعنی دو بار یا تین بار تو اوّل عدد کے تحت آنے والے حرف کے ہم رتبہ

ابجد التشز سے دیکھ کر لکھ دیں۔

فرض کیا پہلا عدد ۲ ہے اور یہی دوبارہ بھی آیا ہے۔ دیکھیں ابجد التشز میں دو نمبر پہ ل موجود ہے اس کا ہم رتبہ یعنی ۲۰ عدد کے تحت ج موجود ہے یہ مکرر کے نیچے آئے گا۔

ناطق کرنے کے لئے مندرجہ ذیل قوانین استعمال کریں۔

(۱) خود ناطق (۲) ترفع تنزل (۳) یا انکا نظیرہ کام دے گا۔

حروف خالصہ کو ترتیب التشز دینے کا طریقہ

حروف خالصہ کو ابجد التشز میں دیکھیں جس کا مرتبہ اس ابجد کے حساب سے پہلے ہو اسے پہلے لکھیں اس کے بعد دوسرے مرتبہ کا لکھیں مثلاً

حروف خالصہ ہیں غ ل ا م ع ب س

ترتیب التشز یہ ہوئی ا ل ب م س ع غ

مثال

یا علیم ٭ منظوراں بنت ساباں کے بطن میں پچیس مئی انیس سو چھیاسی کو لڑکا ہے یا نہیں ؟

بسط حرفی ٭ م ن ظ و ر ا ن ب ن ت س ا ب ا ن ک ی ب ط ن م ی ن ب ج ی س م ی ا ن ی س س و ج ھ ی ا س ی ک و ل ر ک ا ھ ی ی ا ن ھ ی ن ؟

خالص کیا ٭ م ن ظ و ر ا ب ت س ک ی ط ج ھ ل

ترتیب التشز ٭ ا ل ب م ج ن ط ر س ی ھ ظ ک ت و

اس روز چاند کی پندرہ تاریخ تھی ترتیب یہ ملی ا ج د ب

چنانچہ حروف کو اسی ترتیب سے لکھا گیا۔ اور مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق حروف کی ہر کھڑی سطر کو اٹھا کر ایک سطر میں لکھا صورت یہ بنی

ا	ج	د	ب
ا	ب	م	ل
ج	ط	ر	ن
س	ھ	ظ	ی
ک	و	×	ت

اساس ؛ ا ج س ک و ھ ط ب م ر ظ ت ی ن ل

جدول عمل

حروف اساس	ا	ج	س	ک	و	ھ	ط	ب	م	ر	ظ	ت	ی	ن	ل
موخر صدر	ل	ا	ن	ج	ی	س	ت	ک	ظ	و	ر	ھ	م	ط	ب
موخر صدر	ب	ل	ط	ا	م	ن	ھ	ج	ر	ی	و	س	ظ	ت	ک
نظیرہ التنز	ش	د	غ	ر	ھ	و	م	ت	ا	ص	ن	ث	ح	ج	ق
نظیرہ ارلد	ف	ظ	ھ	ع	غ	ی	ط	ض	خ	ن	ص	ق	ل	ز	ث
نظیرہ اخرع	ق	ذ	ز	ن	ج	ل	ک	ا	ت	ع	ر	ف	ی	ھ	ش
نظیرہ اصحنت	ر	ض	ح	م	د	ک	ل	ظ	ش	س	ق	ص	ط	و	ت
مجموعہ اخرع اصحنت	۳	۶	۶	۹	۷	۵	۵	۱	۷	۴	۳	۸	۱	۲	۷
مستحصلہ	ث	ب	ر	ح	م	ص	ط	ا	د	ز	ن	خ	ق	ل	ت
خود تنزل ترفع	خ	ب	ر	ط	ل	ف	ی	ا	د	ز	ن	خ	ق	ل	ت
نظیرہ یا خود	خ	ب	ر	ط	ل	ف	خ	ا	د	ز	ن	خ	ق	ل	ت

الجواب ؛ خبر لطف خدا زن خلقت

مطلب ؛ خبر سُن لے کہ خداوند کریم کے لطف و کرم سے (زن) لڑکی (خلقت) پیدا ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب

یہ جواب بحکم خدا جولائی ۱۹۸۶ء میں حرف بحرف درست ثابت ہوا۔ علم جفر زندہ باد

باب پنجم

۱۰- مستحصلہ خورشید جفر

جیسا کہ قاعدہ کے نام سے ظاہر ہے فلکِ جفر جبریہ میں یہ قاعدہ مثل خورشید کے ہے۔ اس کا طریقہ استخراج گذشتہ قواعد سے ذرا الگ ہے مگر اردو زبان میں سلیس جواب دینے میں اپنی مثال نہیں رکھتا صرف دس حروف میں جواب دیتا ہے مگر ابہام یا شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ میرے اس راز کو افشاء کرنے پر شاید کچھ جفار حضرات کی طبع پر گرانی ہوگی مگر میں نے چونکہ بخل شکنی کا عہد کر رکھا ہے اس لئے میرے ارادوں میں ایسی کوئی رکاوٹ حائل نہیں ہو سکتی۔ انشاءاللہ۔ ذاتِ علیم و خبیر کے حضور دُعا گو ہوں کہ یہ مقدس امانت اس کے اہل حضرات تک پہنچ جائے۔ اگر افضالِ پروردگار سے آپ اس قاعدہ پر حاوی ہو گئے تو انشاءاللہ آپ جھوم اُٹھیں گے یوں محسوس ہوگا جیسے گلشن جفر کی سیر کر رہے ہیں۔

تشریح العمل

۱۔ سوال بمعہ نام سائل و والدہ سائل تاریخ ماہ و سال لکھیں تو جواب عمدہ ہوگا۔

۲۔ جس وقت سوال کے لئے سائل آئے اس وقت کو سامنے رکھیں اور معلوم

کریں کہ اس وقت سیارہ قمر کونسی منزل میں ہے۔ اس منزل سے متعلقہ ابجد کو سامنے رکھیں۔

۳ اپنے سوال کو باربار ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ کے نیچے لکھتے جائیں حتیٰ کہ سوال ختم ہو جاتے۔

۴ ہر کھڑی سطر کے حروف کو بلحاظ اعداد مفردہ جمع کرتے جائیں اور مجموعہ کو اس سطر کے نیچے لکھتے جائیں اگر مجموعہ ۲۸، سے بڑھ جاتے تو ۲۸ پر تقسیم کر کے بقایا عدد کو لکھ لیں۔

۵ مجموعہ کے اعداد کو منزل قمری سے متعلقہ ابجد سے حروف دے دیں۔

اس کے بعد آپ نے دس حروف کلید حاصل کرنا ہیں۔ اس کے لئے علمائے جفر نے چند طریقے الگ الگ وضع فرماتے ہیں۔ بعض علماء قرآن کریم سے یہ حروف حاصل کرنے کی تاکید کرتے ہیں۔ مگر میں یہاں علمائے جفر کی وضع کردہ جدول لکھ رہا ہوں آپ بوقت ضرورت اس کو کام میں لائیں طریقہ یہ ہے کہ اپنے سوال کو ذہن میں رکھتے ہوتے ۱۱۰، مرتبہ یا حافظ یا علیؑ مدد پڑھ کر اس جدول میں اپنی پانچوں انگلیاں رکھیں جو حروف انگلیوں کے نیچے آئیں انھیں نوٹ کر لیں۔ دوبارہ اسی عمل کو دھرائیں اس طرح دس حروف حاصل ہوں گے جو آپ کے سوال کو حل کرنے کی کلید ہیں۔

جدول یہ ہے

ا	ح	م	د	ب	ل	ع	ا	م	ج	ع	ف
ر	د	ا	ن	ی	ا	ل	ھ	و	د	و	ل
ی	د	ز	ی	د	ح	س	ن	ط	ا	ھ	ر
ی	و	ن	س	ک	ع	ب	ل	و	ی	م	ح
م	د	ن	و	ح	س	ل	ی	م	ع	ل	ی
ف	ھ	د	ص	ا	ل	ح	ق	ا	س	م	ر
ب	ی	ع	ش	ا	ھ	ی	ن	ت	ا	م	ھ
ث	ا	ب	ت	خ	ا	ل	د	ذ	و	ا	ل
ن	و	ن	ض	ب	ع	ظ	ا	ھ	ر	غ	ا
م	ع	ل	ی	م	خ	ب	ی	ر	ع	ل	ا
م	ا	ل	غ	ی	و	ب	ا	ح	م	د	ب
ل	ع	ا	م	ج	ع	ف	ر	د	ا	ن	ی

ان حاصلہ دس حروف کو منزل قمری والی ابجد سے حاصلہ حروف کے نیچے لکھ دیں ہر دو حروف کو اُوپر نیچے جمع یا نفی کر کے حروف مستحصلہ لیں۔ (بلحاظ اعداد مراتب) ان حروف مستحصلات میں اکثر خود ناطق ہوں گے۔ تاہم اگر کوئی حرف غیر ناطق ہو تو اُسے نظیرہ سے بدل دیں اگر پھر بھی ناطق نہ ہو تو ساقط کر دیں ایک لمحہ میں جواب آپ کے سامنے ہو گا۔

سیارہ قمر کی اٹھائیس منازل کا ذکر پہلے باب میں کر چکا ہوں اب اِن منازل سے اباجد کی نسبت لکھ رہا ہوں ۔

نام منزل	متعلقہ ابجد	نام منزل	متعلقہ ابجد
شرطین	ابجد	غفرہ	اعجص
بطین	اجہز	زبانہ	افطھش
ثریا	ادزی	اکلیل	اضرخ
دبران	اھطم	قلب	اقطظ
ہقعہ	اوکع	شولہ	ارکب
ہفہ	ازمق	نعائم	اشمھذ
ذراعہ	احست	بلدہ	اتسح
نثرہ	اطفذ	ذابح	اثفک
طرفہ	ایقغ	بلعہ	اخقن
جبہہ	اکشج	سعود	اذشف
زہرہ	الثو	اخبیہ	اضنثر
صرفہ	امذط	مقدم	اظذث
عوا	انظل	موخر	اغظض
سماک	اسبع	رشا	ابجد

یہ اٹھائیس اباجد ابجد قمری سے استخراج کی گئی ہیں ہر منزل کے نمبر کے مطابق ابجد قمری سے گنتی کر کے نئی ابجد استخراج ہوتی ہے ۔ طریقہ بالکل آسان ہے ۔
(اگر کسی صاحب کو یہ اباجد وضع کرنے میں دقت ہو تو مجھے لکھے)

مثال نمبر ۱

یا علیم ؛ محمد اکرم بن حیات بی کی زوجہ کا نام کیا ہو گا ؟ (منزل قمری موخر)

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
مسطر	م	ح	م	د	ا	ک	ر	م	ب	ن
	ح	ی	ا	ت	ب	ی	ک	ی	ز	و
	ج	ھ	ک	ا	ن	ا	م	ک	ی	ا
	ھ	و	ک	ا	×	×	×	×	×	×

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
مجموعہ	۲۰	۲۰	۹	۱۰	۸	۴	۸	۷	۱۰	۱۲
ابجد اغظظ	ی	ی	ش	ر	ت	ض	ت	ث	ر	ص
حروف کلید	ح	ب	د	ھ	ب	ل	ط	و	ر	ا
عمل	نفی	جمع	نفی	نفی	جمع	نفی	نفی	جمع	دونوں ایک جیسے	جمع
مجموعہ	۲	۱۲	۱۹	۱۵	۲۴	۱۴	۱۳	۲۹/۱	۲۰	۱۹
حروف ابجد قمری	ب	ل	ق	س	خ	ن	م	ا	ر	ق
نظیرہ یا خود	ب	ل	ق	س	ی	ن	م	ا	و	ھ
الجواب	بلقیس					نام			ہو	

اگر حروف ایک جیسے آجائیں تو وہ حرف خود رہے گا

مطلب کہ محمد اکرم کی زوجہ کا نام "بلقیس" ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

مثال نمبر ۲

(منزل قمری ۔ بطین)

یا علیم ؛ محمد مہربان بن اللہ جوائی کو جون انیس سو نوے میں کیا مرض ہے ؟

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
حروف سوال	م	ح	م	د	م	ھ	ر	ب	ا	ن
	ب	ن	ا	ل	ل	ھ	ج	و	ا	ی
	ک	و	ج	و	ن	ا	ن	ی	س	س
	و	ن	و	ی	م	ی	ن	ک	ی	ا
	م	ر	ض	ھ	ی	×	×	×	×	×
مجموعہ	۱۸	۲۶	۲۲	۱۹	۱۷	۱۲	۱۵	۱۱	۹	۱۳
حروف ابجد	ح	خ	ع	ی	و	ث	ب	ش	ف	ذ
حروف کلید	ز	ط	ع	ی	ج	ھ	ا	ا	ب	ا
عمل	جمع	نفی	خود	جمع	نفی	نفی	نفی	نفی	جمع	نفی
اعداد	۱۵	۱۵	ع	۲۰	۳	۱۸	۱	۲۰	۱۹	۲۴
حروف	س	س	ع	ر	ج	ص	ا	ر	ق	خ
نظیر/خود	ا	س	ب	ر	ج	د	ا	و	ھ	ی
الجواب	اِس		پر		جادو				ہے	

مطلب ؛ کہ محمد مہربان کا مرض جسمانی نہیں بلکہ اس پر جادو کیا گیا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب۔

اُمید ہے آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ اس سے زیادہ عمدہ قاعدہ اردو زبان میں جواب دینے والا شاید ہی کوئی اور ہو۔ بات کا جواب بات میں یوں ملتا ہے جیسے کسی ہستی سے دو بدو باتیں ہو رہی ہوں۔

ذاتِ علیم ہم سب کے ادراک کو کھول دے۔

ضروری نوٹ ٭ اگر حرفِ مجموعہ اوّل اور حرفِ کلید ایک ہی آجائیں تو یہ حرف خود بھی آسکتا ہے۔ نیز اگر پانچوں انگلیاں رکھنے کی بجائے فرداً فرداً رکھ لیں تو بھی مضائقہ نہیں۔ جس قدر استغراق ہوگا جواب اسی قدر عمدہ ہوگا۔

۱۱۔ مستحصلہ اجہز الخاص

یوں تو ابجد اجہز سے قسم بدوح بلین کے سینکڑوں قواعد حل ہوتے ہیں مگر جو قاعدہ میں یہاں بیان کر رہا ہوں یہ اُن تمام قواعد سے افضل و علیٰ ہے۔ کسی بھی قاعدہ مستحصلہ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہونی چاہیئے کہ حروف مستحصلہ خود ناطق آئیں اور کسی حرف کو نظیرہ ہم رتبہ سے بدلنا نہ پڑے۔ جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ اُردو زبان میں سوال و جواب کے لئے خود ناطق حروف بہت کم آیا کرتے ہیں اکثر حروف کو قواعد کے مطابق بدلنا پڑتا ہے۔ مگر اس قاعدہ کی خوبی یہی ہے کہ حروف ناطق آتے ہیں کسی حرف کو بدلنا نہیں پڑتا صرف ترتیب مقصود ہوتی ہے۔

ہمارے ملک کے نامور جفار حضرت علاّمہ رشاد گیلانی مرحوم نے دائرہ اجہز سے حل ہونے والے ایک قاعدہ مستحصلہ کی بھرپور اشاعت کی ہے۔ مگر بلا مبالغہ اس قاعدہ میں اور اُس قاعدہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ یہ قاعدہ میرے محترم دوست جناب بابر سلطان صاحب نے مجھے خصوصی طور پر تعلیم کیا تھا جو بالشرح آپ کے لئے لکھ رہا ہوں۔

اگرچہ اس قاعدہ کے لئے کافی وقت اور دماغی کاوش کی ضرورت ہے۔

تاہم سطر مستحصلہ پر پہنچ کر آپ کی محنت کی نقد اُجرت آپکو مِل جائے گی

تشریح العمل

۱۔ سوال مکمل کر کے اسے تخلیص کرلیں مگر خیال رہے کہ حروف تخلیص کی تعداد تیرہ سے کم نہ ہو۔

۲۔ تمام سطر تخلیص کے اوپر مراتب یعنی نمبر شمار لکھ دیں۔

۳۔ سطر تخلیص کو صدر موخر کریں۔

۴۔ سطر صدر موخر کو موخر صدر کر دیں اور نظیرہ قمری دے دیں۔

۵۔ سطر نظیرہ میں ایک حرف چھوڑ کر دوسرے حرف کا مستحصلہ لینا ہے۔

مثلاً سطر کے حروف کی تعداد ۱۳ ہے تو سیدھا مستحصلہ یوں لیں گے۔

۲ ۴ ۶ ۸ ۱۰ ۱۲ پھر واپسی یوں ہوگی۔

۱۳ ۱۱ ۹ ۷ ۵ ۳ ۱ ←

یعنی پہلے دائیں سے بائیں طرف جانا ہے پھر بائیں سے دائیں طرف کا عمل کرنا ہے۔

۶۔ مستحصلہ کا طریقِ کار یہ ہے کہ اپنا حرف نظیرہ دیکھیں فرض کیا پہلا حرف آپ کا س ہے اور چونکہ اس مستحصلہ میں پہلا حرف دوسرا حرف کہلاتا ہے اس لئے مرتبہ اس کا دو ہوگا۔ اور فرض کیا اس اس کے کل حروف ۱۳ ہیں اب دو طرح کے اعداد حاصل کرنا ہوں گے۔ جمع اور فرق جفر بھی ج سے مراد جمع اور فر سے مراد فرق یعنی تمام جفر جمع اور فرق ہی ہے۔

۷۔ آپ پہلا عدد جمع یوں حاصل کریں کہ کل مراتب سوال میں اپنے حرف کا مرتبہ جمع کریں مثلاً حرف س ہے مرتبہ ۲، اور کل حروف ۱۳، ہیں۔
۲ + ۱۳ = ۱۵ عدد جمع ۱۵، ہوا اسی طرح ۲ کا عدد فرق ۱۳ - ۲ = ۱۱، اس طرح ہمارے پاس س کے دو اعداد ہوتے ۱۵، اور ۱۱۔ اب دائرہ اجہز سے طرح دینی ہے۔

طرح کی دو اقسام ہیں طرحۃ المحیط و طرحۃ الوسیط

طرحۃ المحیط کا نقشہ یہ ہے

محیط

طرحۃ الوسیط کا نقشہ یہ ہے

وسیط
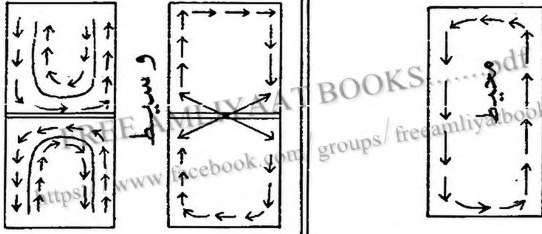
دائرہ ابجد اجہز یہ ہے۔

اب فرض کریں س کی چال محیط سے حروف لینے
ہیں ایک گنتی سے دو حروف حاصِل ہوں گے کیونکہ
نفس حرف چھوڑ کر بھی گنتی کی جاسکتی ہے۔ مثلاً
اوپر کی طرف محیط کی طرح کی چونکہ عدد
جمع ۱۵ ہے پندرہ کی طرح یہ ہوئی

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶
س م ک ط ز ھ ج ا ب د و ح ی ل [ن ع]

گویا حاصلہ حروف ن ع ہوئے
اَب س کی گنتی ۱۵ کے تحت مقلوباً کی تو
یہ ہوئی۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶
س ف ق ش ث ذ ظ غ ض خ ت ر ص ع [ن ل]

اس طرح ن ل حروف حاصِل ہوتے یہ چار حروف عدد جمع سے
حاصِل ہوتے اور چال محیط سے۔
اَب طرح وسیط سے حروف حاصِل کریں گے یعنی س سے ن کی طرف غور فرمائیں۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶
س ن ل ی ح و د ب ا ج ھ ز ط ک [م س]

اَب وسیط کے دُوسرے طریقہ سے یعنی س سے ع کی طرف

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶
س ع ص ر ت خ ض غ ظ ذ ث ش ق ف [س م]

دائرہ اجہز

ا	ب
ج	د
ھ	و
ز	ح
ط	ی
ک	ل
م	ن
س	ع
ف	ص
ق	ر
ش	ت
ث	خ
ذ	ض
ظ	غ

اب ہمارے پاس آٹھ حروف حاصل ہیں محیط سے ن ع ن ل اور وسیط م س س م یہ حروف عدد جمع کی گنتی سے حاصل ہوئے اَب اسی طرح عددِ فرق یعنی نفی کے عدد سے طرح دیں گے۔

مرتبہ س کا ۲ ہے اور کل مراتب ۱۳ ہیں ۱۳ - ۲ = ۱۱

اب س سے اسی طرح ۱۱ کی گنتی کریں اور آٹھ حروف حاصل کریں:

حرف س عدد ۱۱ - عمل ملاحظہ فرمائیں۔

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
منصوب محیط =	س	م	ک	ط	ز	ھ	ج	ا	ب	د	(ح	و)
مقلوب محیط =	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ	غ	ض	خ	(ت	ر)
منصوب وسیط =	س	ن	ل	ی	ح	و	د	ب	ا	ج	(ھ	ز)
طریق نمبر۲ وسیط =	س	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ	ظ	ذ	(ث	ش)

اس طرح ہمارے پاس حروف جمع ن ع ن ل م س س م ہوتے۔

اور حروفِ فرق یہ ملے و ح ت ر ھ ز ث ش ۔

اَب اِن دو سطور میں جو حرف یا حروف مشترک ہوں گے وہی مستحصلہ حرف سین کا ہوگا۔ اگر مشترک حرف یا حروف نہ ہوں جیسے مندرجہ بالا سطور میں ہے۔ تو حروفِ فرق کی سطر کو ابجد اجہز میں ہر چوتھے حرف سے بدل دیں نئی سطر میں بھی حروف مشترک نہ ہوں تو اسی طرح دوسری طرح دیں حتیٰ کہ مشترک حروف مل جائیں۔

دائرہ ابجد اجہز یہ ہے۔

ا ج ھ ز ط ک م س ف ق ش ث ذ ظ

ب د و ح ی ل ن ع ص ر ت خ ض غ

مندرجہ بالا سطر فرق کے حروف و ح ت ر ھ ز ث ش

اجھز میں ۴-۴ کی طرح دی ل ن غ ض ک م ب ظ

اَب سطرِ جمع اور فرق میں حروف ل ن م مشترک ہیں یہ لکھ لیں گے۔
پھر اس سے اگلے یعنی جفت چوتھے حرف کا مستحصلہ اسی طرح لیں گے۔
انشاء اللہ اِن میں سے جوابی حروف معلوم کرنا مشکل نہ ہوگا بلکہ بذاتِ خود
جواب بنتا جاتے گا۔

مثال

یا علیم : کیا غلام عباس بن ...... کو جفر میں کمال حاصل ہو گا ؟

تخلیص

ک ی ا غ ل م ع ب س ن ر ج و ف ح ص ھ

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	
اساس	ک	ی	ا	غ	ل	م	ع	ب	س	ن	ر	ج	و	ف	ح	ص	ھ	
صدر موخر	ک	ھ	ی	ص	ا	ح	غ	ف	ل	و	م	ج	ع	ر	ب	ن	س	
موخر صدر	س	ک	ن	ھ	ب	ی	ر	ص	ع	ا	ج	ح	م	غ	و	ف	ل	
نظیرہ	ا	ذ	غ	ق	ع	خ	و	د	ب	س	ف	ت	ظ	ن	ر	ج	ض	
مستحصلہ		ھ		ھ ش ط / ر		ح د		ض		ی		ر ق ص / و		ح ی ر ط / ر		ک م و ا / ل		

دائیں سے بائیں طرف سطر مستحصلہ یہ بنی۔

ترتیب ھ ر و ض ی و ر ل — بائیں سے دائیں طرف کا مستحصلہ
ی ھ ض ر و ر ل و — بوجہ خوفِ طوالت درج نہیں کر رہا۔

یہ ضرور لو واللہ اعلم بالصواب

مستحصلہ کیسے آیا؟

۱ پہلا حرف ذ مرتبہ ۲ کل حروف ۱۷ جمع ۱۹، اور فرق ۱۵ ہے۔

منصوب مقلوب

ذ محیط ۱۹ جمع	ل ن	ھ ز	وسیط	ک م ف س
فرق ۱۵	منصوب د و	مقلوب د ب	وسیط	ج ھ ذ ث

دونوں سطور میں حرف ھ مشترک ہے۔

اس طرح حرف ذال کا مستحصلہ ھ ہوا۔
۲ = دوسرا حرف قاف ہے عدد مرتبہ ۴ کل ۱۷ جمع ۲۱ فرق ۱۳
(محیط وسیط جمع سے) ← ت خ ج ھ ش ث ز ھ
(محیط و وسیط نفی سے) ← و ح ن ل ھ ز ث ش
حروف مشترک ھ ش ث ز قانون یہ ہے کہ اگر حروفِ مشترک دو سے زائد آجائیں تو بلحاظ اعداد ایقغ جمع کرلیں جیسے ھ ش ث ز
۵ + ۳ + ۵ + ۷

= ۲۰ حرف ر حاصل ہوا۔

۳ = تیسرا حرف یعنی چھ نمبر پر خ ہے مرتبہ اس کا ۶ ہے۔

جمع ۱۷ + ۶ = ۲۳ نفی ۱۷ – ۶ = ۱۱

خ سے ۲۳ (محیط وسیط جمع) ش ث ل ن ت خ ح و

خ سے ۱۱ (محیط وسیط نفی) د ب م ک ج ا ذ ظ

ہر دو سطور میں حروف مشترک نہیں ہیں لہٰذا سطر فرق کو اجہز سے بدلا۔

یہ نئی سطر حاصل ہوئی (ی ح ق ف ط ز د و) تفصیل پیچھے درج ہے۔

اب مشترک حروف ح و ہوا۔

۴ = حرف دال ہے مرتبہ ۸ ہے جمع ۱۷ + ۸ = ۲۵

فرق ۱۷ – ۸ = ۹ ہوا۔

دال سے ۲۵ جمع (محیط وسیط) ل ی ھ ج د خ ض

دال سے ۹ فرق (محیط وسیط) ر ت م س ق ش ط ز

مشترک نہیں ہے اس لئے اجہز سے بدلا = ض غ ق ش ذ ظ س م

اَب ض حرف مشترک ملا ہے۔

۱۲ - مستحصلہ کاظمیہ (عربی)

جناب حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے علم جفر کی قسم ابیض کی ترویج و ترقی کے لئے زیادہ کاوشیں فرمائی ہیں۔ مندرجہ ذیل قاعدہ بھی قسم ابیض سے تعلق رکھتا ہے اس لئے اس قاعدہ کو امامِ عالی مقام کی ذاتِ گرامی سے منسوب کیا گیا ہے۔

یہ قاعدہ صرف عربی زبان میں ناطق بالجبر ہے۔ مگر جواب انتہائی ادق عربی زبان میں آتا ہے جب تک جفار عربی زبان میں مہارت نہ رکھتا ہو اس قاعدہ سے استفادہ نہیں کرسکتا۔

اکثر احباب میرے پاس آتے ہیں جو علم جفر کے خود ناطق قاعدہ کے متلاشی ہوتے ہیں ان ہی شائقینِ جفر کی تشنگی رفع کرنے کے لئے یہ قاعدہ درج کررہا ہوں۔ یاد رکھیں کہ اس قاعدہ میں سوال بھی عربی زبان میں قائم کرنا ہے نہایت ضروری ہے۔

تشریح العمل

۱۔ سوال کو بسط حرفی کرکے لکھیں۔

۲۔ پھر پہلے حرف کو جدول ابیض جامعہ میں دیکھیں کہ پہلی بار کس مقام پر واقع ہوا ہے۔ جہاں یہ حرف ہو اس سے اگلا حرف لے لیں یہ مستحصلہ۔ پھر جب یہی حرف دوسری بار ہو تو جدول میں دیکھیں کہ دوسرے مقام پر جہاں واقع ہو اس سے اگلا حرف لے لیں۔ اگر کوئی حرف پہلی بار

آتے تو اس کا مستحصلہ لے لیں اگر اس کی تکرار نہ ہو تو جو مستحصلہ اول لیا ہے اس سے اگلا حرف لے لیں۔

۲۔ اس سطر مستحصلہ کو صدر موخر یا موخر صدر کر کے جواب بنا لیں تمام حروف خود ناطق ہوں گے۔ نہایت ہی آسان قاعدہ ہے۔

جدولِ جعز ابیض جامع یہ ہے

ا ح م د	ب ل ع ا م	ج ع ف ر	د ا ن ی ا ل
ھ و د	و ل ی د	ز ی د	ح س ن
ط ا ھ ر	ی و ن س	ک ع ب	ل و ی
م ح م د	ن و ح	س ل ی م	ع ل ی
ف ھ د	ص ا ل ح	ق ا س م	ر ب ی ع
ش ا ھ ی ن	ت ا م ھ	ث ا ب ت	خ ا ل د
ذ و ا ل ن و ن	ض ب ع	ظ ا ھ ر	غ ا م

مثال نمبر ۱

یا علیمُ ٭ ھل لھمزاد

بسط حرفی ٭ ھ ل ل ھ م ز ا د

مستحصلہ ٭ و ع ھ ر د ی ح ب

موخر صدر ٭ ب و ح ع ی ھ د ر

بوح عیہ در

مثال نمبر۲

یاعلیمُ ؛ هل یحصل للخلیق بن (.......) علم الزائرجه ؟

بسط حرفی = ھ ل ی ح ص ل ل خ ل ی ق ب ن ن ی ا ز ع ل م ا ل ز ا ی ر ج ھ

مستحصلہ = و ع ا م ا ھ ی ا و د ا ل ی ط و ح ی ف ی د م ی ی ن م د ع ر

صدر موخر = و ر ع ع ا د م م ا ن ھ ی ی ی ا م و د د ی ا ف ل ی ی ح ط و

ورع عآدم مانیۃ یاموود یافلیٰ یحطو

یفلیٰ

واللہ اعلم بالصواب

باب ششم

جفر الجامع خبریہ

جفر الجامع جیسا کہ نام سے ظاہر ہے علم جفر کی ایک نہایت ہی علیٰ وارفع قِسم ہے جفر الجامع علم جفر کی ایک جامع کتاب کا نام ہے جسے لکھنے کا ایک خاص قاعدہ ہے ایک ایسی کتاب کا نام جس میں دنیا و کائنات کی تمام اشیاء کے اسماء موجود ہوتے ہیں۔ میں یہاں اس کے لکھنے کا طریقہ اور اس سے استخراجِ جواب کا طریقہ جو مجھے بزرگوں سے مِلا ہے بالتفصیل لکھ رہا ہوں (اہل علم حضرات کو دعوتِ فکر دیتا ہوں)

یہ طریقہ ہر قِسم کی خامیوں سے مبّرا ہے اور میرا مجرب المجرب ہے۔

کتاب جفر جامع لکھنے کا طریقہ

سب سے پہلے اٹھائیس صفحات کی ایک کاپی بنائیں اس کے ہر صفحہ میں اٹھائیس لکیریں بنائیں اور ہر لائن میں اٹھائیس خانے بنائیں اس طرح ایک صفحہ پر (۷۸۴) سات سو چوراسی خانے بنیں گے۔ آپ اسی طرح کی اٹھائیس کاپیاں بنالیں یہ ایک کاپی جُز کہلاتے گی اِن سب کو اکٹھا کر کے بڑی کتاب بنالیں اَب اس کے صفحات لکھنے کا طریقہ سمجھ لیں۔ پہلی جُز کے پہلے صفحہ پر پہلی سطر کے پہلے خانہ میں چار الف آئیں گی۔

(ا ا ا ا) یعنی ہر خانہ میں چار حروف آئیں گے پہلا حرف جُز نمبر ہوگا دوسرا

حرف صفحہ نمبر تیسرا حرف سطر نمبر اور چوتھا حرف خانہ نمبر کا ہوگا۔ اس طرح دوسرے خانہ میں حروف کی پوزیشن یہ ہوگی۔ ااا ب

اسی طریقہ سے پہلی سطر کے اٹھائیس خانے پُر کریں پھر دوسری سطر کے اٹھائیس خانے علیٰ ہذالقیاس صفحہ مکمل کر کے دوسرے صفحہ کو شروع کریں۔

لیکن جب اگلا صفحہ شروع کریں گے تو جُز کا حرف وہی رہے گا اور صفحہ کا حرف تبدیل ہو جاتے گا۔

اور جب جُز نئی لکھنے لگیں تو جتنے نمبر کی جُز ہوگی اُتنے ہی نمبر کا حرف ابجد قمری سے لے کر پہلا حرف لکھیں میں آگے مثال لکھ رہا ہوں۔

مثلاً پہلی جُز کی ابتدائی تین سطریں یہ ہوں گی۔

	۱	۲	۳	۴	۵
پہلی سطر	اااا	ااا ب	ااا ج	ااا د	ااا ھ
دوسری سطر	اا ب ا	اا ب ب	اا ب ج	اا ب د	اا ب ھ
تیسری سطر	اا ج ا	اا ج ب	اا ج ج	اا ج د	اا ج ھ

	۶	۷	۸	۹	۱۰
پہلی سطر	ااا و	ااا ز	ااا ح	ااا ط	ااا ی
دوسری سطر	اا ب و	اا ب ز	اا ب ح	اا ب ط	اا ب ی
تیسری سطر	اا ج و	اا ج ز	اا ج ح	اا ج ط	اا ج ی

	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
پہلی سطر	ااا ک	ااا ل	ااا م	ااا ن	ااا س
دوسری سطر	اا ب ک	اا ب ل	اا ب م	اا ب ن	اا ب س
تیسری سطر	اا ج ک	اا ج ل	اا ج م	اا ج ن	اا ج س

اس طرح یہ کتاب چہار (ا ا ا ا) الف سے شروع ہو کر چہار عین (غ غ غ غ) پر ختم ہو گی۔ اس کتاب میں دنیا کی ہر شے کا نام آجاتا ہے بلکہ اگر آپ مہمل لفظ کی تلاش کریں تو وہ بھی اس کتاب میں موجود ہو گا۔

نام تلاش کرنے کا طریقہ میں لکھ رہا ہوں۔ مثال کے طور پر ہم نے احمد تلاش کرنا ہے تو اسے بسط حرفی کیا ا ح م د پہلا حرف الف ہے معلوم ہوا کہ جُز نمبر ایک ہے دوسرا حرف ح ہے ابجد میں آٹھواں حرف ہے۔ چنانچہ صفحہ نمبر ۸ تلاش کیا تیسرا حرف م ہے جو کہ تیرھواں حرف ہے سطر نمبر ۱۳ ہوئی آخری یعنی چوتھا حرف د ہے ابجد میں یہ ۴ نمبر پر ہے۔ لہٰذا خانہ نمبر ۴ ہوا اس طرح صورت یہ بنی۔

جُز نمبر ا صفحہ نمبر ۸ سطر نمبر ۱۳ اور خانہ نمبر ۴ میں یہ نام احمد موجود ہے۔

علمائے جفر نے لکھا ہے کہ اگر یہ کتاب جملہ شرائط اعمال کے ساتھ تیار کی جائے تو اس کے بے شمار روحانی فوائد لکھنے والے کو ہوتے ہیں۔

بعض علمائ کہتے ہیں کہ مکمل کتاب لکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ ضرورت کے مطابق متعلقہ صفحہ وضع کر لیا جائے تو بھی وہی تاثیر رکھتا ہے۔ لیکن لکھنے والا جملہ عملیات کی شرائط کا خیال رکھے بالخصوص صفحات لکھتے وقت کانوں میں کتے یا گدھے کی آواز بالکل نہ پڑے۔

مثلاً کوئی شخص مالی فوائد کے لئے صفحات لکھنا چاہتا ہے تو رزق کا صفحہ یعنی جُز نمبر ۲۰ صفحہ نمبر ۷ تیار کر کے گھر میں یا دکان میں کسی اونچی جگہ رکھے تو انشا اللہ اس صفحہ کی برکت سے رزق کی فراوانی ہو گی تجربہ شدہ چیز ہے۔ بے گناہ قیدی کی رہائی کا لکھنا ہے تو ر ھ ا ی جُز نمبر ۲۰

اور صفحہ نمبر ۵ تیار کر کے قیدی اپنے پاس رکھے انشاءاللہ رہائی ہوگی۔

لکھنے کا بہترین وقت شرفِ قمر ہے یعنی جب سیارہ قمر برج ثور میں داخل ہو اور نحس نظرات سے پاک ہو اگر خود نہ لکھ سکیں تو کسی صاحبِ علم سے لکھوالیں۔

اب اس کتاب سے سوالِ سائل کا جواب استخراج کرنے کا طریقہ لکھتا ہوں سطر مستحصلہ دو طریق سے حاصل ہوتی ہے ایک مختصر جواب دیتی ہے اور دوسری تفصیل سے یہ طریقہ استاد الجفارین حضرت علامہ شاد گیلانی مرحوم کا بیان کردہ ہے۔

جفر جامع سے استخراج مستحصلہ

۱۔ سوال لکھیں بمعہ نام سائل و نام والدہ سائل ماہ و سال وغیرہ۔

۲۔ سوال کے اعداد معلوم کریں یعنی مدخل کبیر مدخل کا چار اعداد میں ہونا ضروری ہے اگر مدخل میں پانچ اعداد ہوں تو آخری حذف کردیں۔

۳۔ چار حروف پیدا کرلیں مثلاً یہ اعداد ہیں ۳ ۸ ۲ ۱ تو حروف ج ف ر غ بنیں گے۔ کیونکہ ابجد میں ۳ عدد ج کے ہیں اور ۸۰ اعداد ف کے ہیں ۲۰۰ اعداد ر کے اور ۱۰۰۰ اعداد غ کے ہیں۔

۴۔ یہ چار حروف جز نمبر صفحہ نمبر سطر نمبر اور خانہ نمبر کے ہوں گے۔ مطلوبہ جز تلاش کرکے صفحہ تلاش کریں پھر سطر اور خانہ ملاحظہ کریں۔ اس خانہ سے اوپر ترفع کے حروف ہیں نیچے تنزل دائیں طرف ترقی اور بائیں طرف مساوات کے حروف ہوں گے۔

۵۔ آپ مندرجہ ذیل طریق سے حروف کی سطر حاصل کریں مطلوبہ خانہ سے دو خانہ اوپر کے حروف یعنی ترفع کے حاصل کریں اسی طرح دو خانہ ترقی کے دائیں طرف چار خانہ نیچے تنزل کے حروف لیں چار خانہ بائیں مساوات کے حروف لیں یعنی پہلے ترفع کے حروف سطر و خانہ۔

پھر ترقی کے حروفِ سطر و خانہ پھر مساوات کے حروفِ سطر و خانہ اُور آخر میں تنزل کے حروفِ سطر و خانہ حاصل کریں۔

۶۔ اس سطر کو بار، بار مدخل کبیر کے حروف سے ضرب دیگر حاصل ضرب مفرد کر کے لکھتے جائیں۔ یہ چار سطور بنیں گی اعداد کی تفصیلاً جواب کے لئے اِن اعداد کی چار سطور کو بلحاظ اکائی۔ دہائی۔ سینکڑہ۔ حروف دیتے جائیں یہ سطور جواب کی ہوں گی نظیرہ یا خود سے مفصل جواب۔

یا پھر ہر سطر کے شروع اور آخر سے چار چار اعداد لے لیں اور الگ الگ تخلیص کر کے اعداد کو حروف دے دیں نظیرہ یا خود سے جواب بنالیں۔

مثال

یا علیم ؛ کیا احمد خان بن...... سال انیس سو نواسی عیسوی میں ائیریا منیجر بن جاتے گا؟

جمل کبیر ؛ ۱۱۲۸ حروف ح ک ق غ۔

یعنی جزء نمبر ۸ صفحہ نمبر ۱۱، سطر نمبر ۱۹، اور خانہ نمبر ۲۸، کو تلاش کیا۔

؛ ؛ ؛

ترفع

ف غ
ص غ

ترقی — مساوات

ق ض	ق ظ	ح ک	ق غ	ق ا	ق ب	ق ج	ق د

ر غ
ش غ
ت غ
ث غ

تنزل

ترتیب سے حروف کی سطر یہ ملی۔

ف غ ص غ ق ض ق ظ ق ا ق ب ق ج ق د ر غ
ش غ ت غ ث غ ۔

مثلاً مندرجہ بالا سطر کو حرف صحفہ ک سے ضرب کرنا ہے۔

سطر حروف	ف	غ	ص	غ	ق	ض
مفرد عدد	۸	۱	۹	۱	۱	۸
کاف سے ضرب	× ک۲	× ک۲	× ک۲	× ک۲	× ک۲	× ک۲
حاصل ضرب	۱۶	۲	۱۸	۲	۲	۱۶
مفرد کر کے لکھا	۷	۲	۹	۲	۲	۷

اس طرح مکمل سطر یہ ملی ۷ ۲ ۹ ۲ ۲ ۷ ۲ ۹ ۲ ۲ ۲ ۴
۲ ۶ ۲ ۸ ۴ ۲ ۶ ۲ ۸ ۲ ۱ ۲

مفصل سطرِ حروف یہ بنی (اکائی - دہائی - سینکڑہ

پہلی ربع

اعداد = ۷ ۲ ۹ ۲ ۲ ۷ ۲ ۹ ۲ ۲ ۲ ۴

حروف = ز ک ظ ب ک ذ ب ص ر ب ک ت

ناطق = ز ک م ع × × ب د ر ب ک ت

جواب = زک مع بد برکت

آخری ربع

اعداد = ۲ ۶ ۲ ۸ ۴ ۲ ۶ ۲ ۸ ۲ ۱ ۲

حروف = ب س ر ح م ر و ک ض ب ی ر

ناطق = ب س ر ح م ر و ک ض ع ی ر

جواب = بس رحم روک عرضی

مکمل جواب ؛ زک مع بد برکت بس رحم روک عرضی

یعنی موصوف اپنی درخواست (عرضی) کو روک لیں ورنہ نقصان ہوگا کیونکہ برکت کے ایام اس کے لئے نہیں ہیں - یہ جواب حرف بحرف درست ثابت ہو چکا ہے - علم جفر زندہ باد

دوسرا یعنی مختصر طریقہ

سطر کی پہلی ربع کے اعداد ۷ ۲ ۹ ۲ تخلیص کئے تو ۹۲۷ ہوتے آخری ربع کے اعداد ۲ ۱ ۲ ۸ یہ ہیں تخلیص کئے تو ۸۱۲ ملے اس طرح یہ سطر اعداد بنی -

سطر اعداد ۷ ۲ ۹ ۲ ۱ ۸

حروف ز ک ظ ب ی ض

نظیرہ/خود ش ک م ب ی ل (ا)

الجواب مشکل پاتے

علم جفر کا آثاری عمل

(صد فی صد مجرب)

علم جفر کو مقاصد کے اعتبار سے علمائے جفر نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے ایک "حصہ اخبار" دوسرا "حصہ آثار" علم الاخبار سے سوال سائل کا جواب تلاش کرنے کے قواعد سے بحث ہوتی ہے۔

جبکہ شعبہ آثار تاثیر پیدا کرنے اور مختلف اسمائے الہیہ۔ الواح ونقوش اعوان وموکلات سے عملیات تیار کرنے کے قواعد پہ بحث کرتا ہے۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ شعبہ آثار تکمیلِ حوائج دینی ودنیوی کے لئے نہایت سریع التاثیر اور کارآمد ہے۔ ذیل میں ایک ایسا آثاری عمل لکھ رہا ہوں جوکہ میرا شام وسحر کا معمول ہے سینکڑوں احباب تجربہ کر چکے ہیں نہایت پُرتاثیر عمل ہے۔

بازار میں علم جفر کے شعبہ آثار پر بیسیوں کتب ملتی ہیں مگر عام قاری اِن سے استفادہ نہیں کرسکتا مگر میں یہاں اپنے سینے کا راز بالکل سادہ الفاظ میں بیان کر رہا ہوں آپ بصد شوق تجربہ کریں

اسم اعظم کی تلاش ہر نگاہ کو ہے۔ کوئی معمے حل کر رہا ہے تو کوئی عاملوں کے پیچھے بھاگا پھر رہا ہے۔ مگر کسی کو کیا خبر کہ اُن کے لئے اسم اعظم

اُن کے اپنے نام میں پوشیدہ ہے۔ آیئے میں یہ راز آپ کو سمجھاؤں۔ آپ اپنے نام کو بسط حرفی کریں اور غور کریں اِن حروف میں سے چند حروف کو ملانے سے اسم الٰہیہ بنے گا ذاتی یا صفاتی کوئی ہو۔ مثلاً میرا نام غلام عباس ہے ۔

غَ لَ آ م ع بَ ا س

حروف غ ل ا ب ۔ غ ال ب اسم "غالب" اسی طرح غ لَ آ مَ عَ ب ا س حروف ع ل ا م اِسم "علام" بنا یہ اسمائے الٰہیہ میرے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں کیونکہ کلی طور پر مماثل بھی ہیں اور میرے نام کے در باطن سے اخذ ہوتے ہیں ۔

اب اسم غالب ضرورت پر مجھے ہر کام میں غلبہ دلا سکتا ہے۔ اور اسم علام مجھے علمی فائدے دے سکتا ہے۔ اور میں نے ان ہر دو اسماء کے کمالات خود دیکھے ہیں۔

اگلا مرحلہ ٭ نام کے حروف کو ملفوظی کریں اور اسماء تلاش کریں مثلاً ۔ غ ل ام ع ب ا س ۔

ملفوظی یہ بنا۔ غ ی ن ل ام ال ف م ی م ع ی ن ب اال ف س ی ن اب مختلف اسمائے الٰہیہ بنتے ہیں جیسے غنی ، علیم ، عَالِی ، علی ، مغنی وغیرہ وغیرہ اَب فراوانی رزق کے لئے یا غنی فروغ علم کے لئے یا علیم بلند درجہ اور جاہ وحشمت کے لئے عالی یا علی وغیرہ میرے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔ مزید مماثلت کے لئے غور فرمائیں ۔

ہر شخص کے نام کا عدد ہوتا ہے ۔ جو کہ مفرد لیا جاتا ہے ۔

اعداد کو سمجھنے کے لیے جدول ذیل پر غور کریں ۔

جدول اعداد مفردہ

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ط	ح	ز	و	ھ	د	ج	ب	ا
ص	ف	ع	س	ن	م	ل	ک	ی
ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق
								غ

میرانام   غ ل ا م ع ب ا س

مفرداعدد   ۱ + ۳ + ۱ + ۴ + ۷ + ۲ + ۱ + ۶ = ۵ + ۲ = ۷ مفرد ہوا۔

اسم الٰہیہ ﷻ غ ا ل ب ۔

مفرد اعداد   ۱ + ۱ + ۳ + ۲ = ۷

یعنی میرے نام کا عدد بھی ۷ ہوا اور اسم الٰہیہ یاغالب کا عدد بھی

۷۔ ہوا پھر اسم الٰہیہ   غ ن ی

۱ + ۵ + ۱ = ۷

یا غنی کا مفرد عدد بھی ۷ ہوا اور ہر دو اسمائے مبارکہ کے سَر حرف (غین) بھی میرے نام سے مماثلت رکھتے ہیں لہٰذا یہ دو اسماء یا غالب اور یا غنی (TOTHE POINT) حتمی اور یقینی میرے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔ آپ بھی اَپنے نام سے اسمائے مبارکہ تلاش کریں تاثیرات ایسی ہوں گی کہ آپ انگشت بدنداں ہوجائیں گے۔

طریقہ استعمال

جب آپ اسماء تلاش کر چکیں اور حماثلت بھی معلوم ہو جاتے تب اس اسم کے اعداد جس کی آپکو ضرورت ہو اعداد ابجدی حاصل کریں۔

اور اس کے اعداد سے ١٢ نفی کر کے ٣ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم سے ایک نقش مثلث پُر کریں چال یہ ہے۔

٨	١	٦
٣	۵	٧
۴	٩	٢

ایک کی کسر آتے تو خانہ نمبر ٧ میں اضافہ کریں
دو کی کسر آتے تو خانہ چہارم میں اضافہ کریں
نقش زعفران سے لکھیں مندرجہ ذیل اوقات میں لکھیں۔ شرف قمر۔ شرف شمس یا تحویل آفتاب سیارہ قمر نحس نظرات سے پاک ہو۔

ساعت - قمر - شمس - زہرہ یا عطارد کی ہو یہ نقش پاس رکھ لیں
اَب اسم مبارک اور مقصد کے اعداد کے مجموعہ کے مطابق ہر روز بعد از نماز عشاء ورد کریں ٢١ یوم یا ۴١ یوم کے اندر اندر مقصد حاصل ہو جائیگا یہ دیوانے کی بڑ نہیں بلکہ حقیقت ہے عملیات سے بدظن افراد کو دعوتِ عمل دے رہا ہوں۔

مثلاً مجھے رزق مطلوب ہے۔ اسم غ ن ی = ١٠٠٠ + ۵٠ + ١٠ = ١٠٦٠

اعداد اسم یا غنی ۱۰۶۰

۱۲، نفی کئے ۱۲

۳، پر تقسیم کیا ۳) ۱۰۴۸ (۳۴۹

```
  ۳) ۱۰۴۸ (۳۴۹
      ۹
     ----
     ۱۴
     ۱۲
     ----
      ۲۸
      ۲۷
     ----
       ۱   باقی بچا
```

مثلث یہ بنی

۷۸۶
۱۱۰

۳۵۷	۳۴۹	۳۵۴
۳۵۱	۳۵۳	۳۵۶
۳۵۲	۳۵۸	۳۵۰

یہ نقش پاس رکھنا ہے۔

مقصد رزق اعداد ۳۰۷

اسم الٰہیہ غنی " ۱۰۶۰

۱۳۶۷

یعنی ۱۳۶۷ مرتبہ روزانہ ورد کرنا ہے۔

تمام ضروری تفصیلات درج کردی گئی ہیں تاہم کہیں راہنمائی کی ضرورت محسوس کریں تو مجھے لکھیں یا خود ملیں۔

علم جفر کا مستحصلہ خفیہ

علم جفر میں حروف اور اُن کی مخفی قوت جو کہ اعداد کی صورت میں قائم کی گئی ہے کام کرتی ہے۔ کائنات کی ہر چیز اعداد کی اس مخفی قوت سے متاثر ہے۔ علمائے جفر نے اس عددی قوت سے مستحصلہ خفیہ استخراج کرنے کے سینکڑوں قواعد وضع کئے ہیں۔ مستحصلہ خبریہ میں بات کا جواب بات میں ملتا ہے جبکہ مستحصلہ خفیہ میں قواعد کے مطابق مفرد اعداد سے عدد استخراج کرلیا جاتا ہے جو جواب پر حاوی ہوتا ہے۔

حدیث نبویؐ ہے۔ عِلم الاعداد اجل العلوم یعنی علم الاعداد تمام علوم سے افضل و علیٰ ہے۔ دوسری خوبی یہ کہ معمولی پڑھا لکھا شخص بھی اس مستحصلہ خفیہ سے باآسانی استفادہ کرسکتا ہے۔ شائقین حضرات کے لئے چند تجربہ شدہ اور آسان قواعد لکھ رہا ہوں۔ اُمید ہے اہلِ ذوق ضرور پسند فرمائیں گے۔

ایک اہم کلیہ

سب سے پہلے میں علم الاعداد کا ایک چھوٹا سا نہایت آسان مگر اہم کلیہ بیان کررہا ہوں بہت ہی علیٰ وارفع چیز ہے۔ ویسے تو اس کلیہ سے احوال غالب و مغلوب معلوم کئے جاتے ہیں مگر علمائے اعداد نے اسی ایک قاعدہ سے ان گنت سوالات کے جوابات معلوم کرنے کی سعی کرکے اسے انتہائی دلچسپ اور اہمیت کا حامل بنادیا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ ہر دو فریقین کے ناموں کے مفرد اعداد الگ الگ جمع کر کے ۹ پر تقسیم کر دیں۔ جو عدد باقی ہو اُسے مندرجہ نقشہ اعداد غالب و مغلوب میں دیکھ کر نتیجہ اخذ کر لیں۔ انشا اللہ حالات و واقعات پر وہی درست ہو گا

نقشہ اعدادِ غالب و مغلوب یہ ہے

غالب اعداد				عدد	مغلوب اعداد			
۲	۴	۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹
۳	۵	۷	۹	۲	۴	۶	۸	۱
۴	۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹	۲
۵	۷	۹	۲	۴	۶	۸	۱	۳
۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴
۷	۹	۲	۴	۶	۸	۱	۳	۵
۸	۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴	۶
۹	۲	۴	۶	۸	۱	۳	۵	۷
۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴	۶	۸

یعنی درمیان میں اصل عدد لکھا گیا ہے۔ دائیں طرف اس عدد پر غالب اعداد درج ہیں اور بائیں طرف مغلوب اعداد درج ہیں۔

جو کام آپ سے مغلوب ہو گا اُس کام پر آپ حاوی ہو سکیں گے۔ جس کا عدد غالب ہو گا آپ اُس کام سے مغلوب ہو کر رہیں گے۔ اسی طرح

فریقین کا غالب و مغلوب دیکھ سکتے ہیں ۔
مثلاً معلوم کرنا ہے کہ کیا غلام عباس علم جفر پر حاوی ہو سکے گا ؟
اب غلام عباس کے مفرد اعداد لیجئے۔ غ ل ا م ع ب ا س ۔
مفرد عدد ۱ + ۳ + ۱ + ۴ + ۷ + ۲ + ۱ + ۶ = ۲۵

۲۵ ÷ ۹ باقی عدد ۷ بچا
اسی طرح جفر ج ف ر ۳ + ۸ + ۲ = ۱۳ ÷ ۹ بقایا ۴ عدد ہے۔
نقشہ میں ۷ عدد سے ۹ ۲ ۴ ۶ مغلوب ہیں یعنی عدد ۴
مغلوب ہے معلوم ہوا کہ غلام عباس کوشش کرے تو علم جفر پر حاوی ہو سکتا ہے ۔
ایک سائل نے پوچھا کہ کونسا کاروبار کروں ؟ سائل سے اُن کاموں کی تفصیل
پوچھی جو وہ کرنا چاہتا ہے۔سائل نے مندرجہ ذیل کام بتلائے ۔
۱۔ فوٹوگرافی ۲۔ کتب فروشی ۳۔ دواسازی

مفرد اعداد ۲ عدد ۱ عدد ۸ عدد
نام سائل ریاض احمد نام سے حاصلہ عدد ۲ ہے نقشہ سے معلوم
ہوا کہ مندرجہ بالا تینوں کام سائل سے مغلوب ہیں لہٰذا وہ ان کاموں میں سے
کوئی کام کر سکتا ہے ۔ واضح ہو کہ جب ہر دو اعداد ایک جیسے آجائیں تو ان
میں طالب کا غلبہ تصور کیا جاتے گا ۔
آپ اس طریقہ سے سینکڑوں سوالات حل کر سکتے ہیں۔مثلاً ذاتی کریکٹر۔
مقدمہ میں فتح و شکست ۔ ازدواجی حالات ۔ زندگی میں خوشحالی کے سال
غرضیکہ ہر وہ سوال جس میں غالب مغلوب کا سوال ہو حل کیا جا سکتا ہے ۔
آپ کا یہ خادم ایک طویل عرصہ سے ان روحانی علوم پر تحقیق کر رہا ہے۔
عمر عزیز کے کئی برس تحقیق پر صرف ہو چکے ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ اگر ادراکی

قوتیں بیدار ہوں تو یہی ایک کلیہ ہر سوال کا جواب پیش کر سکتا ہے۔ اب فرض کریں سائل نے پوچھا کہ شہزاد کی شادی رضیہ سے کیسی رہیگی۔

ش ہ ز ا د
۳ ۱ ۷ ۵ ۴ = ۲۰ ÷ ۹ باقی عدد ۲ ہے

ر ض ی ہ
۲ + ۸ + ۱ + ۵ = ۱۶ ÷ ۹ " ۷ ہے

نقشہ سے معلوم ہوا کہ ۲، پر ۷، غالب ہے اس لئے شہزاد کی یہ بیوی اس پر حکم چلانے والی اور غالب قسم کی ہوگی۔

واللہ اعلم بالصواب

(مفرد اعداد کا نقشہ گذشتہ صفحات میں دیا جا چکا ہے)

مُستحصلہ خُفیہ سے حل سوالات

۱۔ میاں بیوی میں موافقت یعنی ازواجی حالات کیا ہوں گے؟

اعداد نام شوہر بمعہ نام والدہ اور اعداد روز سوال جمع کر کے ۳ پر تقسیم کر دیں۔ ایک بچے تو دونوں طرف سے تعلقات کشیدہ ہو جائیں گے۔ دو باقی بچے تو دوستی کی علامت ہے تین پر پورا تقسیم ہو تو صلح اور محبت ہو۔

مثلاً نام سائل (شوہر) زید اعداد ۱۲

نام والدہ " ۱۱۲

روز سوال شنبہ " ۳۵۷

میزان ۴۸۱

۴۸۱ ÷ ۳ باقی ایک بچا معلوم ہوا کہ حالات میں کشید گی پیدا ہو جاتے گی۔

۲ - حاملہ عورت کا لڑکا ہوگا یا لڑکی ؟

ویسے تو احوالِ شکمِ مادر صرف ذاتِ علیم وخبیر ہی بہتر جانتی ہے تاہم درج ذیل قاعدہ سے اکثر درست جواب ملتا ہے ۔

نام حاملہ بمعہ نام والدہ اور روز سوال کے اعداد کو ۳، پر تقسیم کریں ۔ ۱، بچے تو لڑکا ۲، بچیں تو دختر ہو ۳، پر پورا تقسیم ہو جاتے تو حمل کے گر جانے کا احتمال ہے، حفاظتی تدابیر اختیار کریں ۔

اعدادِ ایام یہ ہیں

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۴	۱۱۸

یہ ایام کے فارسی کے نام ہیں آپ چاہیں تو ۔ ہفتہ ۔ اتوار ۔ پیر ۔ منگل ۔ بدھ ۔ جمعرات ۔ جمعہ ۔ کے اعداد بھی لکھ سکتے ہیں ۔

اعداد سیارگان

شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
۴۰۰	۲۱۷	۲۸۴	۳۴۰	۴۵	۹۵۰	۸۵۰

۳ - یہ عورت نیک ہے یا بد ؟

اعداد نام عورت بمعہ نام والدہ اور روز سوال کے اعداد ۴ پر تقسیم کردیں ایک بچے تو ظاہر و باطن نیک ہے دو بچیں تو بظاہر نیک دَر باطن بد ہے تین بچیں تو ظاہراً بد معلوم ہو چار بچیں تو کبھی بد اور کبھی نیک ہو ۔

۴ - فلاں جگہ کا سفر کرنا کیسا ہے؟

اعداد نام مسافر بمعہ نام والدہ اور روز سوال کے اعداد جمع کرکے ۲، پر تقسیم کر

دیں ایک بچے تو سفر اچھا نہیں ہے۔ دو بچیں تو سفر نیک ہے۔

۵۔ احوالِ مدعی و مدعا علیہ کیا ہیں؟

مدعی اور مدعا علیہ بمعہ ہر دو کا نام والدہ اِن میں اُس دن کے اعداد جس دن سوال کیا گیا شامل کریں اور ۴ پر تقسیم کر دیں۔ ایک باقی ہو تو مدعی غالب رہے دو بچیں تو مدعا علیہ غالب ہو تین باقی بچیں تو انشاءاللہ صلح کا امکان ہے۔

۶۔ مسافر کس حال میں ہے؟

اعداد نام مسافر بمعہ نام والدہ اور روز سوال کے اعداد جمع کر کے ۲ پر تقسیم کر دیں ایک باقی بچے تو سلامتی کی خبر ہے دو بچیں تو ٹھیک ٹھاک ہونے کا اشارہ ہے۔

۷۔ بیمار کو کونسا مرض ہے؟

نہایت تجربہ شدہ قاعدہ ہے کہ نام مریض بمعہ نام والدہ لیں اور روز سوال کے اعداد شامل کرلیں۔ چار پر تقسیم کریں۔ ایک بچے تو نظر دیو پری ہے۔ دو بچیں تو جسمانی مرض ہے تین باقی ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔ چار باقی بچیں تو یقینی سحر جادو کی علامت ہے۔

۸۔ سائل نے پوچھا بیمار کو صحت ہوگی یا نہ؟

مذکورہ بالا کوائف کے مطابق اعداد لے کر ۳ پر تقسیم کر دیں ایک بچے تو مریض اسی مرض سے مرجائے گا دو بچیں تو صحت ہو گی تین پر پورا تقسیم ہو تو بیماری طویل ہوگی۔

۹۔ چور عورت ہے یا مرد؟

نام سائل جس کی چوری ہوئی ہے بمعہ نام والدہ اور روز سوال کے اعداد کو ۲ پر تقسیم کر دیں۔ ایک بچے تو مرد دو بچیں تو عورت چور ہے۔

۱۰ - غائب زندہ ہے یا مُردہ ؟

نام غائب بمعہ نام والدہ روز سوال ساعتِ سوال کے اعداد معلوم معلوم کر کے ۴ پر تقسیم کر دیں ایک بچے تو زندہ ہے دو بچیں تو بھی زندہ ہے تین باقی رہیں تو مر گیا ہے چار پر پورا تقسیم ہو جاتے تو مصیبت میں ہے۔

۱۱ - یہ کاروبار کروں تو مفید ہو گا یا نہ ؟

اعداد نام سائل بمعہ نام والدہ ساعتِ سوال کے اعداد جمع کر کے ۷، پر تقسیم کر دیں باقیات سے جواب لے لیں ۔ ۱ر بہتر ہے۔ ۲ر فائدہ ہو گا۔ ۳ - یہ کام نہ ہی کریں۔ ۴- یہ کام درست نہیں۔ ۵ر عمدہ ہے۔ ۶ر عمدہ ہے۔ ۷ر درست نہیں ہے۔

اسمِ مولود

کتاب کے آخری صفحات میں، مَیں آپ کی توجہ ایک عام مگر انتہائی اہم مسئلہ کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں اور وہ ہے نومولود کا نام تجویز کرنا یہ ایک تسلیم شدہ اَمر ہے کہ نام کا اثر تمام زندگی انسان کے مقدر اور شخصیت پر حاوی رہتا ہے۔

نام اگر علمائے جفر و نجوم کے وضع کردہ قواعد کے مطابق رکھا جائے تو اس نام کے عمدہ اثرات متعلقہ شخص پر نہایت عمدہ اثرات مرتب کرتے ہیں مگر ہمارے ہاں ان قواعد کا بہت کم خیال رکھا جاتا ہے بس بزرگ لوگوں کو جو نام پسند آجاتا ہے وہی بچے کے مقدر کا حصہ بنا دیا جاتا ہے۔

میرے مشاہدات کے مطابق نام تین طریقوں سے اثر انداز ہوتا ہے۔ (ا) پکار (ب) متعلقہ برج اور سیارہ (ج) نام کا مخفی عدد۔

علمائے نجوم وجفر کے بقول اگر رکھا گیا نام بچے کی تاریخ و وقت پیدائش سے مستخرجہ برج کے مطابق ہو اور مفرد عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد کے مطابق ہو تو متعلقہ شخص کی تمام صلاحیتیں یکجا رہتی ہیں۔ اگر تاریخ پیدائش کا طالع برج اور ہو اور نام کسی دوسرے برج سے منسوب رکھ دیا گیا تو صاحب اسم تمام زندگی دوہری فطرت میں گزارتا ہے۔ مثلاً مولود برج اسد اور سیارہ شمس کے تحت پیدا ہوا شمس عزت وقار کا سیارہ ہے اور فرض کیا نام ابسار رکھا گیا ہے جو زحل سے منسوب ہو اب زحل نحس اکبر سیارہ ہے اور رکاوٹیں ڈالنا اس کی فطرت میں قدرت نے رکھ دیا ہے۔ اس طرح شمس جو اچھے اثرات دے رہا تھا وہ زحل کے نحس اثرات کی نذر ہو گئے۔ یعنی شمس متعلقہ شخص کے لئے عزت شہرت اور ترقی کے مواقع لاتے گا مگر زحل ان میں رکاوٹ ڈال دے گا۔ میرے شام و سحر کے مشاہدات کے مطابق ۹۰ فی صد لوگ اس دوہری فطرت کا شکار ہیں اور محض نام کی غلط بندش کی وجہ سے۔

میں ایک آسان طریقہ لکھ رہا ہوں اس پر عمل پیرا ہو کر آپ اپنے بچے کا مقدر سنوار سکتے ہیں یعنی اُسے دوہری فطرت سے بچا سکتے ہیں۔

آپ بچے کی تاریخ پیدائش اور وقت پیدائش سے طالع برج معلوم کرلیں اس برج سے متعلقہ حروف میں سے کسی حرف کو سر حرف قرار دیکر نام تلاش کریں اگر خود نہ کر سکیں تو کسی صاحب علم سے رابطہ کرلیں۔ بروج سے منسوبہ حروف لکھ رہا ہوں۔

نام بروج	متعلقہ حروف
حمل	ا ل ع ی
ثور	ب و
جوزا	ق ک

سرطان	ح ھ
اسد	ٹ م
سنبلہ	پ غ
میزان	ت ط ر
عقرب	ذ ز ض ظ
قوس	ف
جدی	گ خ ج
دلو	س ش ث ص
حوت	د چ

مثلاً ایک بچہ برج حمل کے تحت پیدا ہوا متعلقہ حروف ا ل ع ہیں تاریخ پیدائش دو فروری ۱۹۹۰ء ہے اس طرح

۵ + ۹ + ۹ + ۱ + ۲ + ۲ = ۲۳ = ۲+۳ = ۵، مفرد عدد ہوا۔

متعلقہ حروف میں سے ا سرحرف رکھ کر الیاس رضا نام بنایا۔

ا ل ی ا س ر ض ا

۱ + ۳۰ + ۱۰ + ۱ + ۶۰ + ۲۰۰ + ۸۰۰ + ۱ = ۲۳ = ۲+۳ = ۵، مفرد عدد ملا جو تاریخ پیدائش کے مطابق ہے اس طرح یہ نام ہر لحاظ سے مماثل ہے۔

آپ بھی اس پر عمل فرمائیں۔

تمت بالخیر

(کتابت محمد رمضان)

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور